اشاعت کا 42 واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ”کوئی ہمیں یہ نہیں بتا سکتا کہ ہمارے پاس کیا ہونا چاہیے اور کیا نہیں ہونا چاہیے“

7 رنجی ٹرافی: جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کردی

3 قیادت کا مطلب اپنے عمل اور عقل وفہم کے ذریعے دوسروں کو متاثر کرنا ہے



afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279



RNI NO: 43732/85 Tuesday 10 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

10 فروری 2026ء بمطابق 21 شعبان 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 36، صفحات 8، قیمت 3 روپے


## اسپیکر نے مائیکروفون تنازعہ کی تحقیقات کا حکم دیدیا

### ”ایسی حرکات سے ایوان کا وقار مجروح ہوتا ہے“

سرینگر/9 جنوری (کے این ایس) قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیر کو کہا کہ وہ نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کے ان الزامات کی تحقیقات کریں گے کہ پی ڈی پی کے قانون ساز وحید الرحمان پرا ایوان میں مائیکروفون کا استعمال کر رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی سیکریٹریٹ کو اس معاملے کی جانچ کرنی چاہیے اور قواعد کے تحت مناسب کارروائی کی جائے گی۔ این سی ایم ایل اے الطاف وانی کی طرف سے مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد اسپیکر نے کہا کہ ”میں معاملے کی تحقیقات کروں گا۔ وانی نے الزام لگایا کہ جب انہوں نے پارا کے ایوان میں مائیکروفون کے استعمال کی نشاندہی کی تو اس نے اسے اپنی پارٹی کے ساتھی منتظر مہدی کے حوالے کردیا۔ سپیکر نے ایسی حرکتوں کو بچگانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان سے ایوان کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ یہ بہت افسوسناک (بقیہ ۶ پر)

# دہشت گردی کیخلاف فیصلہ کن کارروائی کیلئے معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ تعاون کی ضرورت، ایل جی

## ”مشکلات ہمارے جذبے کو نہیں توڑیں گی، یہ جموں و کشمیر پولیس کا اٹوٹ عزم ہے“

### سماج کے ہر طبقے سے منشیات کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کی اپیل

جموں/9 فروری/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سوموار کو جموں وکشمیر پولیس کو دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرنے اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا، ”جموں وکشمیر پولیس کا عزم اور قوم کے لئے پیغام یہ ہے کہ مشکلات ہمارے جذبے کو نہیں توڑیں گی۔ ہم ہر رکاوٹ کو عبور کریں گے اور نئے سنگ میل حاصل کریں گے۔“ لیفٹیننٹ گورنر جموں کے کے ہو ہاکی سٹیڈیم میں جموں وکشمیر پولیس کے شہدأ میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ اس سال کے مقابلوں میں 14 ٹیمیں حصہ لیں گی اور یہ ٹورنامنٹ 10 برس سے زیادہ کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کے بہادر اہلکار جنہوں نے اپنا آج قوم کے کل کے لئے قربان کیا، اپنی وردی کو سب کے لئے فرض سمجھ کر پہنا اور قومی اعزاز کو زندگی سے زیادہ قیمتی قرار دیا، یہ یادیں ہمیشہ زندہ رہنی چاہئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بہادروں کو دی جانے والی حقیقی خراج عقیدت کبھی مدھم نہیں پڑتی بلکہ زندگی کے ساتھ دھڑکتی رہتی ہے اور آنے والی نسلوں کی رگوں میں دوڑتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا، ”ہمارے جموں وکشمیر پولیس کے شہدأ نے فرض اور خود قربانی کے فلسفے کو عملی شکل دی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان اقدار کو نوجوانوں میں منتقل کریں اور ان کے مضبوط کردار کی تعمیر کریں۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے سوک ایکشن پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے جموں وکشمیر پولیس فورس کی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا، ”جموں وکشمیر پولیس کا سوک ایکشن پروگرام صرف ایک سرکاری سکیم نہیں ہے۔ یہ ایک ذہنیت ہے جو سماج کو یہ دکھاتی ہے (بقیہ ۶ پر)

## اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران برف وباراں کا امکان

سری نگر/9 فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران برف وباراں کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 9 فروری کو مطلع جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 10 فروری کو وادی کے بیشتر مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 14 اور 17 فروری کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں مجموعی طور پر 11 سے 20 فروری تک موسم بڑے پیمانے پر خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی (بقیہ ۶ پر)

# جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد تک پہنچ گئی: حکومت

## قومی بے روزگاری اوسط 3.5 فیصد سے دوگنی

### 16 سے 60 سال کی عمر کے تقریباً 2 لاکھ افراد کے پاس کوئی روزگار نہیں

جموں/9 فروری/ (ایجنسیز) حکومت نے پیر کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں اس وقت بے روزگاری کی مجموعی شرح 6.7 فیصد ہے، جو کہ قومی اوسط 3.5 فیصد سے کافی زیادہ ہے۔ ممبر اسمبلی عیدگاہ سری نگر مبارک گل کی طرف سے اٹھائے گئے ایک ستارہ والے سوال کے تحریری جواب میں معلومات کا اشتراک کیا گیا، حکومت نے کہا کہ متواتر لیبر فورس سروے کے مطابق، جموں وکشمیر میں 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح نے پچھلے کچھ سالوں میں اتار چڑھاؤ دکھایا ہے، جو قومی اوسط سے مسلسل اوپر ہے۔ ایوان کو مزید مطلع کیا گیا کہ مشن یووا کے تحت یونین ٹیریٹری ایڈمنسٹریشن کے تعاون سے محکمہ روزگار کے ذریعہ پورے یونین ٹیریٹری میں ایک بیس لائن سروے کیا گیا تھا۔ سروے میں 16 سے 60 سال کی عمر کے 4.73 لاکھ افراد کی نشاندہی کی گئی، خاص طور پر نوجوانوں میں روزگار کے چیلنجوں کی شدت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان میں سے تقریباً 46.8 فیصد نے اطلاع دی کہ وہ کام نہیں کررہے ہیں لیکن کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے سوالات کے جواب میں حکومت نے کہا کہ روزگار کی فراہمی خاص طور پر نوجوانوں میں اولین ترجیح ہے۔ اس نے واضح کیا کہ توجہ صرف قلیل مدتی ملازمتوں کی فراہمی پر (بقیہ ۶ پر)

# شہری ودیہی انتخابات جلد، مگر اسٹیٹ الیکشن کمیشنر کی کرسی خالی: وزیر اعلیٰ

## انتخابات کے انعقاد کا مکمل اختیار اسٹیٹ الیکشن کمیشن کے پاس

سرینگر/9 فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو قانون ساز اسمبلی میں بتایا کہ حکومت شہری بلدیاتی اداروں اور پنچایتوں کے انتخابات جلد از جلد کرانے کے لیے تیاریاں کر رہی ہے، تاہم اسٹیٹ الیکشن کمیشنر کی کرسی اس وقت خالی پڑی ہے، جس کے باعث انتخابی عمل کے کچھ مراحل تاخیر کا شکار ہیں۔ کانگریس کے رکن اسمبلی طارق حمید قرہ کے سوال کے تحریری جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ، میونسپل ایکٹ اور میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے تحت انتخابی فہرستوں کی تیاری اور انتخابات کے انعقاد کا مکمل اختیار اسٹیٹ الیکشن کمیشن کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”کمیشن انتخابات کرانے کے لیے ضروری انتظامات کر رہا ہے، تاہم اس وقت اسٹیٹ الیکشن کمیشنر کا عہدہ خالی ہے۔“ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ مقامی باڈیز کی مخصوص نشستوں کے تعین کے حوالے سے جموں وکشمیر لوکل باڈیز ڈیڈیکیٹڈ بیک وارڈ کلاسز کمیشن کی رپورٹ زیر غور ہے، اور اس پر فیصلہ آنے کے بعد آئندہ اقدامات اٹھائے (بقیہ ۶ پر)

# کشتواڑ میں دہشت گردوں کی تلاش جاری، ’آپریشن تراشی-ون‘ کے 21 روز مکمل

## سرچ آپریشن مزید سخت، علاقے میں فورسز کے مزید اہلکار تعینات

جموں/9 فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں دہشت گردوں کے خلاف جاری ’آپریشن تراشی-ون‘ نے سوموار کو 12 روز مکمل کر لیے، جس دوران سیکورٹی فورسز نے گھنے جنگلات، دشوار گزار پہاڑی راستوں اور برف پوش علاقوں میں اپنی کارروائیاں مزید تیز کردی ہیں۔ یہ آپریشن 7 آسام رائفلز، سی آئی ایف ڈیلٹا وائٹ نائٹ کور، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ کوشش ہے، جس کا مقصد کشتواڑ کے جنگلات میں روپوش دہشت گردوں کا صفایا کرنا ہے۔ ذرائع (بقیہ ۶ پر)

# گزشتہ 4 سالوں کے دوران 14948 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری، نائب وزیر اعلیٰ

## 1452 نئے صنعتی یونٹوں کا قیام،

### صنعتی شعبے میں 64515 لوگوں کیلئے روزگار پیدا

جموں/9 فروری/ جے کے این ایس/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر نے گزشتہ 4 سالوں میں 14,948 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس سے صنعتی شعبے میں 64,515 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ممبر اسمبلی سنیل بھرواج کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر میں 2022-23 سے 1452 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔ تفصیلات بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سال 2022-23 میں 2153.45 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 629 صنعتی یونٹس قائم کیے گئے، جس سے 15,719 لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا۔ مالی سال 2023-24 میں، 234 صنعتی یونٹس نے 3,389.37 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور 29,969 ملازمتیں پیدا کیں، جب کہ سال 2024-25 میں 405 (بقیہ ۶ پر)

# ریاستی درجہ بحالی کے فوراً بعد پی ایس اے منسوخ کریں گے

## بیرونِ جیل بھیجے گئے نوجوانوں کو واپس لائیں گے: سکینہ ایتو

سرینگر/9 فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی وزیر صحت وتعلیم سکینہ ایتو نے پیر کو قانون ساز اسمبلی میں واضح کیا کہ یونین ٹیریٹری کو ریاستی درجہ ملتے ہی پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کو منسوخ کرنے اور جیلوں میں بند نوجوانوں کی جلد واپسی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ بجٹ اجلاس کے آٹھویں روز وقفہ سوالات کے دوران بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں اس حوالے سے دوٹوک (بقیہ ۶ پر)

# گاندربل پولیس کی جانب سے کامیاب کارروائی

## پاسکو ایکٹ کے تحت ملزم کو 20 سال کی سزا اور 50 ہزار جرمانہ

سرینگر/9 فروری/ (آفاق نیوز) ایک اہم کامیابی میں گاندربل میں جموں وکشمیر پولیس نے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ ایکٹ کے تحت ایک سنگین جرم میں ملوث ایک ملزم کو 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ سزا گاندربل پولیس کی اس طرح کے گھناؤنے جرائم کے متاثرین کیلئے انصاف کو یقینی بنانے کی غیر متزلزل کوششوں میں ایک (بقیہ ۶ پر)

# 3540 میگاواٹ کے 32 پن بجلی منصوبے فعال،

## آنس ہائیڈرو پروجیکٹ 12 سال بعد بھی تعطل کا شکار

جموں/9 فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں توانائی سے متعلق ایک اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں اس وقت 32 فعال پن بجلی منصوبے 3540.15 میگاواٹ مجموعی صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں 13 یونین ٹیریٹری سیکٹر کے منصوبے (1197 میگاواٹ)، 6 مرکزی سیکٹر کے پروجیکٹس (2250 میگاواٹ) اور 12 آئی پی پی یعنی نجی شعبے کے منصوبے (92.75 میگاواٹ) شامل ہیں۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ آئندہ پانچ برسوں (2026-27 سے 2030-31) کے دوران جموں وکشمیر میں نئے منصوبوں اور جاری تعمیراتی کاموں کے ذریعے 3704.50 میگاواٹ اضافی بجلی پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسمبلی میں پوچھے گئے ایک مخصوص سوال کے جواب میں حکومت نے تسلیم کیا کہ آنس-I (40 میگاواٹ) ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ واقعی سال 2011-12 میں ٹینڈر ہوا تھا۔ اس کے بعد پروجیکٹ نومبر 2012 میں الاٹ کیا گیا اور مارچ 2013 میں امپلیمنٹیشن ایگریمنٹ بھی طے پا گیا تھا، تاہم اس کے باوجود منصوبہ اب تک پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔ محکمہ توانائی کے مطابق، منصوبے (بقیہ ۶ پر)

# اسمبلی میں ایس اے ایس سی آئی اسکیم پر ہنگامہ

## پی ڈی پی کا سخت حملہ، بی جے پی کا واک آؤٹ

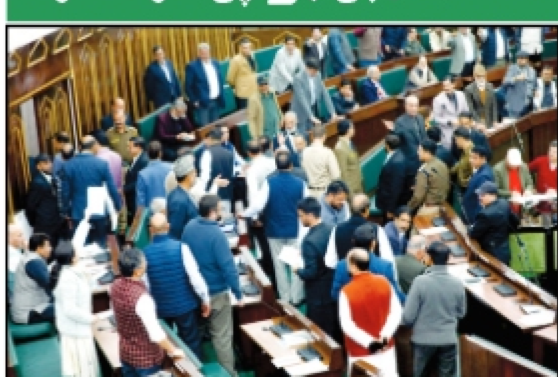

جموں/9 فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا پیر کا اجلاس اس وقت شدید ہنگامہ آرائی کی لپیٹ میں آ گیا جب پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ ساسکی اسکیم کے ذریعے جموں وکشمیر کو قرض کے جال میں دھکیل رہی ہے۔ پرہ کی تقریر پر نہ صرف این سی اراکین نے سخت ردعمل ظاہر کیا بلکہ ایوان میں شور شرابے کے مناظر دیکھنے کو ملے اور کارروائی (بقیہ ۶ پر)

# بجٹ کا مقصد وسیع تر عوامی مفاد کی خدمت کے بجائے نیشنل کانفرنس کو فائدہ پہنچانا

## حکومت سیاسی پارٹی چلاسکتی ہے، لیکن بجٹ اس پارٹی کا نہیں ہوسکتا

### حقیقی عوامی مسائل جیسے بے روزگاری، اور یومیہ اجرت والوں کے خدشات کو نظر انداز کیا گیا، سنیل شرما

سرینگر/9 فروری/ ایس این این/ جموں وکشمیر حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے الزام لگایا کہ بجٹ کا جو مسودہ تیار کیا گیا ہے اس کا مقصد وسیع تر عوامی مفاد کی خدمت کے بجائے حکمران نیشنل کانفرنس کو فائدہ پہنچانا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ کے مبینہ ریمارکس پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جس میں مالیاتی منصوبہ کو ”نیشنل کانفرنس بجٹ“ قرار دیتے ہوئے بیان کو ”انتہائی بدقسمتی“ قرار دیا۔ شرما نے کہا ”حکومت ایک سیاسی پارٹی چلاسکتی ہے، لیکن بجٹ اس پارٹی کا نہیں ہوسکتا۔ ایک وزیر (بقیہ ۶ پر)

# جعلی کرنسی کی ضبطی سے 19.37 کروڑ روپے مالیت کی کوکین برآمد، اسمگلر گرفتار

## مزید پوچھ تاچھ جاری، ساتھیوں کو تلاش کرنے کیلئے کوششیں تیز

جموں/9 فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ میں پولیس نے جعلی کرنسی کی ضبطی کے بعد ایک بڑے منشیات نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تقریباً 1937.80 گرام کوکین جیسا مادہ برآمد کیا، جس کی مالیت 19.37 کروڑ روپے بتائی جارہی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایک ملزم کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق، 3 فروری 2026 کو پنجاب نیشنل بینک، بری برہمنہ کے برانچ منیجر نے ایک تحریری شکایت درج کروائی تھی کہ ایک شخص نے 9000 روپے مالیت کی جعلی کرنسی بینک میں جمع کرائی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

# ”ڈیجیٹل گرفتاری“ کے بڑھتے خطرات سے نمٹنے اعلیٰ سطحی بین محکمہ جاتی کمیٹی تشکیل

## معصوم شہریوں سے رقومات چھیننے کے لئے بین الاقوامی سنڈیکیٹس کو ختم کیا جارہا ہے

نئی دہلی/9 فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) "ڈیجیٹل گرفتاریوں" کے بڑھتے ہوئے خطرے پر کریک ڈاؤن کرنے کی کوشش میں وزارت داخلہ نے سپریم کورٹ کو مطلع کیا ہے کہ اس نے نظامی خلا کو ختم کرنے اور سائبر کرائم کے متاثرین کے لئے حقیقی وقت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی بین محکمہ جاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی زیر قیادت بنچ نے 16 دسمبر 2025 کو اس معاملے پر اٹارنی جنرل آر وینکٹرامانی کی رہنمائی میں بین محکمہ جاتی وزارتی مشاورت کا حکم دیا اور اسے نتائج سے آگاہ کیا۔ بینچ نے مزید ہدایت کی کہ امیکس کیوری کی طرف سے دی گئی سفارشات پر بھی متعلقہ حلقوں کی طرف سے گزشتہ سال یکم دسمبر کو جاری کردہ ہدایات کے ساتھ غور کیا جانا چاہیے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے 12 جنوری کو درج کی گئی اسٹیٹس رپورٹ میں سی بی آئی، آر بی آئی، ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ اور آئی ٹی کی اعلیٰ وزارتوں پر مشتمل ایک کثیر ایجنسی جارحانہ کارروائی کی تفصیل دی گئی ہے جس میں جعلی دستاویزات اور "ڈیجیٹل گرفتاری" کے حربوں کا استعمال کرتے ہوئے معصوم شہریوں سے فنڈز چھیننے کے لیے بین الاقوامی سنڈیکیٹس کو ختم کیا جا رہا ہے۔ بنچ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے، رپورٹ میں کہا گیا کہ سی بی آئی نے دہلی کے ایک (بقیہ ۶ پر)

## موجودہ طبی سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ وزیر صحت

### کہا، ایس ڈی ایچ کپواڑہ میں 23.75 کروڑ روپے کی لاگت سے 50 بستروں پر مشتمل سی سی بی زیرِ تعمیر ہے

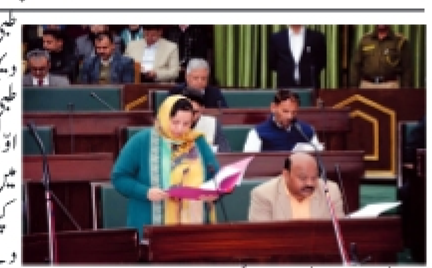

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ موجودہ طبی سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی میر محمد فیاض کی طرف سے ایس ڈی ایچ کپواڑہ کے بارے میں اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے بتایا کہ انڈین پبلک ہیلتھ سٹینڈرڈز (آئی پی (بقیہ ۶ پر)

## حکومت تمام دور دراز بستیوں کو بجلی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

### ’آبادی بڑھ رہی ہے، دیہات پھیل رہے ہیں اور نئے مکانات بنائے جا رہے ہیں‘‘

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی، دیہات کی توسیع اور نئی بستیاں بننے کے ساتھ یہ عمل وقت طلب ہے لیکن حکومت ہر گھر تک بجلی پہنچانے اور بجلی فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا ’’آبادی بڑھ رہی ہے، دیہات پھیل رہے ہیں اور نئے مکانات بنائے جا رہے ہیں۔ انہیں بجلی فراہم کرنا ایک دن کا کام نہیں ہے۔ ڈی پی آرز تیار کرنے میں وقت لگتا ہے۔ کوئی بھی گاؤں ایسا نہیں ہے جو بالکل غیر بجلی یافتہ ہو۔ تاہم کچھ دیہات میں کچھ بستیاں یا حصے بجلی سے محروم رہتے ہیں اور انہیں بجلی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔‘‘ وزیر اعلیٰ، جن کے پاس بجلی کا قلمدان بھی ہیں، رُکن اسمبلی بلاور ستیش کمار شرما کی طرف سے اپنے حلقہ انتخاب میں غیر بجلی شدہ بستیوں کے بارے میں اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ بجلی فراہم کرنے کا کام مرکزی طور پر مالی امداد والے منصوبوں کے ساتھ ساتھ یو ٹی کیپکس پروگرام کے تحت بھی جاری ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’یہ ایک جاری عمل ہے۔ جن علاقوں کے نام رکن اسمبلی نے لئے ہیں، ان کے لئے بھی ڈی پی آر تیار کئے جا رہے ہیں۔ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کوئی بھی گھر بغیر بجلی (بقیہ ۶ پر)

## اننت ناگ میں سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے کیلئے دو جہتی حکمت عملی اپنائی گئی۔ جاوید رانا

### اننت ناگ ضلع میں 195 سیلاب سے متاثرہ دیہات ہیں

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے اننت ناگ ضلع میں سیلاب کے خطرات کو کم کرنے اور مجموعی طور پر سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے قلیل مدتی اور طویل مدتی اقدامات پر مشتمل دو جہتی حکمت عملی اپنائی ہے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی پیرزادہ محمد سعید کی جانب سے ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ کے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حالیہ اقدامات سے فلڈ مینجمنٹ کے بنیادی (بقیہ ۶ پر)

## اچھہ بل علاقے کو موجودہ واٹر سپلائی سکیموں سے

### مناسب پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے ۔ جاوید رانا

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج وضاحت کی کہ اچھہ بل میں نئی پی ایچ ای ڈویژن قائم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے کیوں کہ اس علاقہ کو پی ایچ ای سب ڈویژن اننت ناگ اور پی ایچ ای سب ڈویژن کوکر ناگ کے ذریعے مناسب طور پر پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے ایوان میں قانون ساز عبدالمجید لارمی کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اچھہ بل کا علاقہ جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژن بیج بہاڑہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اچھہ بل علاقہ کو پی ایچ ای سب ڈویژن اننت ناگ اور پی ایچ ای سب ڈویژن کوکر ناگ کے ذریعے موثر طریقے سے پانی کی سپلائی کی جا رہی ہے۔ جاوید رانا نے کہا کہ چونکہ بڑی تعداد میں فعال واٹر سپلائی سکیمیں (ڈبلیو ایس ایسز) موثر طریقے سے کام کر رہی ہیں اور بوجھ متوازن ہے اس لئے فی الحال اچھہ بل میں الگ پی ایچ ای ڈویژن قائم کرنے کی کوئی فنکشنل یا انتظامی جواز نہیں ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ کل سکیموں میں سے 70 واٹر سپلائی سکیمیں جو اس علاقے کو فیڈ کرتی ہیں، (بقیہ ۶ پر)

## ڈائریکٹر امر سنگھ سپورٹس اینڈ یوتھ انشیٹیو کی ایل جی کیساتھ ملاقات

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹر امر سنگھ سپورٹس اینڈ یوتھ انیشی ایٹو مارتند سنگھ نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں اس انیشی ایٹو کے تحت کھیلوں اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے مقصد سے وسیع پیمانے پر پروگراموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اُنہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کو امر محل کے میوزیم میں ہری تارا چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام شروع کئے جانے والے تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کے کاموں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔

## جموں و کشمیر میں کلسٹر یونیورسٹیوں جموں اور سری نگر کو اِدارہ جاتی

### ترقی کیلئے اَراضی الاٹ ۔ وزیر سکینہ اِیتو

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ سری نگر اور جموں کے دونوں کلسٹر یونیورسٹیوں کو جموں و کشمیر میں اپنی مختلف عمارات کی تعمیر کے لئے زمین مختص کی گئی ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی تنویر صادق کے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے بتایا کہ سری نگر اور جموں کی کلسٹر یونیورسٹیوں کا قیام ’’سری نگر اور جموں کلسٹر یونیورسٹیز ایکٹ، 2016‘‘ کے تحت راشٹریہ اُچتر شکشا ابھیان (آر یو ایس اے) سکیم کے تحت کیا گیا جس میں آر یو ایس اے 1.0 کی ہدایات کے مطابق سری نگر اور جموں میں موجود پانچ پانچ سٹی کالجوں کے انسانی اور بنیادی ڈھانچے کے وسائل کو کلسٹر کیا گیا۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ ایس پی کالج، وومنز کالج ایم اے روڈ، امر سنگھ کالج، ایم اے ایم کالج، جی جی ایم سائنس کالج اور ایس پی ایم آر کالج آف کامرس جیسے تاریخی اور اعلیٰ کارکردگی کے حامل کالجوں کو کلسٹر یونیورسٹیوں کے تحت رکھا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں یونیورسٹیوں نے (بقیہ ۶ پر)

## ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے بجٹ ترجیحات اجاگر کیں

### جے کے این سی کے جموں و کشمیر کی وحدت کے مؤقف کی توثیق کی

جموں/۹ فروری/ (نامہ نگار) ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) نے انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کیے تھے، وہ پانچ سالہ مدت میں پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے بجٹ کو (بقیہ ۶ پر)

## چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر اور لداخ کیلئے ’فائنانشل لٹریسی ویک 2026‘ کا اِفتتاح کیا

### مرکزی کے وائی سی میکانزم اَپنانے کی ضرورت پر زور

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں و کشمیر اور لداخ یوٹیز کے لئے فائنانشل لٹریسی وویک (ایف ایل ڈبلیو) 2026 کا اِفتتاح کیا۔ یہ ہفتہ بھر کا پروگرام ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے 9 رفروری سے 13 رفروری 2026ء تک منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد شہریوں میں مالی بیداری اور محفوظ بینکنگ کے طریقوں کو مضبوط بنانا ہے۔ تقریب میں سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ رچنا شرما، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جموں وِدھو شیکھر، جوائنٹ ڈائریکٹر اِنفارمیشن دیپک دوبے، جی ایم/ او آئی سی نبارڈ جموں وکاس متل، سی جی ایم جے اینڈ کے بینک سونیت کمار، بینکوں کے کنٹرولنگ سربراہان اور سرکاری محکموں، آر بی آئی، بینکوں، مالیاتی اداروں اور یوٹی ایل بی سی جے اینڈ کے و لداخ کے اَفسران و نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے بینکاروں اور شراکت داروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مالی شمولیت ’’سرو دیا کے ذریعے انتیو دیا (فرد کے ذریعے سب کی (بقیہ ۶ پر)

## چرار شریف ہسپتال میں سنٹرل لیبارٹری، پروجیکٹ کے تعمیری کام میں

### محکمے کی خاموشی پر اہلیان چرار شریفکا اظہار ناراضگی

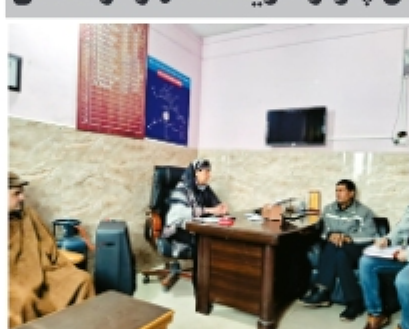

سرینگر/۹ فروری/ غلام قادر بیدار/ بڈگام ضلع کے تاریخی قصبہ چرار شریف میں موجود 60 سالہ سب ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دیرینہ عوامی مطالبے پر ایل جی انتظامیہ نے تین سال قبل جدید طرز کی ایک سنٹرل لیبارٹری قائم کرنے کو منظوری دی جسکے بعد اسوقت کے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز، سی ایم او بڈگام کو چرار شریف ہسپتال میں زمین منتخب کر کے لیبارٹری فوری طور بلاک تعمیر کرنے کیلئے کہا، تاہم مقامی شہریوں کے مطابق نامعلوم وجوہات کی بنا پر اج تک تعمیری کام شروع نہیں کیا گیا تو اس وجہ سے تحصیل چرار شریف سے (بقیہ ۶ پر)

## جاوید بیگ کا پی ڈی پی پر حملہ کیا، "ایجنڈا آف الائنس" کی تنقید

سرینگر ۹ فروری (کے این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) پر ایک شدید جوابی حملہ کرتے ہوئے، بارہمولہ کے رُکن اسمبلی جاوید حسن بیگ نے پیر کے روز اپنی پرانی پارٹی پر سخت حملہ کیا، جس کی ساکھ اور نتائج پر سوالیہ نشان لگایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، بیگ نے مایوسی کی علامت کے طور پر اپنی پرانی تقاریر کا استعمال کرتے ہوئے انہیں نشانہ بنانے کی پی ڈی پی کی کوششوں کو مسترد کر دیا۔ میں بے بس نہیں ہوں، (بقیہ ۶ پر)

## اساتذہ کی اسامیوں سے پابندی ہٹانا حکومت کے زیر غور ہے۔ وزیر تعلیم

### 27 مضامین میں لیکچررز کی 594 پوسٹیں جے کے پی ایس سی کو بھیجی جا چکی ہیں

جموں/۹ فروری/ وزیر برائے سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ جموں و کشمیر کے سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو دُور کرنے کے لئے اساتذہ کی اسامیوں سے پابندی ہٹانے کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں تدریسی عملے کی کمی سے متعلق رُکن اسمبلی پون کمار گپتا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے کہا کہ 2018 میں سٹیٹ ایڈمنسٹریٹو کونسل (ایس اے سی) کے فیصلے کے تحت ٹیچر پوسٹوں پر پابندی لگائی گئی تھی اور حکومت ان پوسٹوں کی ڈی فریزنگ پر فعال طور پر کام کر رہی ہے تاکہ محکمے میں نئی بھرتیاں جلد ممکن ہو سکیں۔ وزیر تعلیم نے اسمبلی کو بتایا کہ 27 مضامین میں (بقیہ ۶ پر)

## 30 بیڈ کا ہسپتال ایک لاکھ آبادی کے لیے ناکافی، سیاحت کے فروغ سے کرناہ میں

### روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں،

### فوج صرف سرحدوں کی نہیں بلکہ عوام کی محافظ بھی ہے: جاوید مرچال

جموں/۹ فروری/ پیرزادہ سعید/ ممبر اسمبلی کرناہ جاوید احمد مرچال نے قانون ساز اسمبلی میں اپنے حلقہ انتخاب کرناہ کو درپیش سنگین مسائل کو بھرپور اور مدلل انداز میں ایوان کے سامنے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ کرناہ ایک سرحدی اور پہاڑی علاقہ ہے جہاں نہ صنعتیں ہیں، نہ فیکٹریاں، جس کے باعث بے روزگاری ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ جاوید احمد مرچال نے کہا کہ کرناہ میں مقامی لوگوں کے لیے روزگار کا سب (بقیہ ۶ پر)

## چکورا لفٹ اری گیشن سکیم کی تکنیکی اَزسرِ نو جانچ جاری۔ حکومت

جموں/۹ فروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ چکورا لفٹ اری گیشن سکیم پلوامہ کے بقیہ اجزأ کے لئے تکنیکی اَزسرِ نو جانچ (ٹیکنیکل ری اپریزل) اس وقت جاری ہے اور اس کے نتائج کی بنیاد پر ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی غلام محی الدین میر کے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) 1.0 کے تحت فنڈنگ کی جانے (بقیہ ۶ پر)

## جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ پر 297 کروڑ خرچ: حکومت

### انفراسٹرکچر کی تعمیر و مرمت پر 216.36 کروڑ روپے کی خطیر رقم صرف

جموں/۹ فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر مبارک گل کے سوال کے جواب میں حکومت نے گزشتہ تین برس کے دوران کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ اور اسپورٹس انفراسٹرکچر (بقیہ ۶ پر)

## سی ایس آئی آر۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن، سرینگر برانچ

### کی جانب سے qRT-PCR پر تین روزہ عملی تربیتی پروگرام کا انعقاد

سرینگر ۹ فروری/ (پی آئی بی) سی ایس آئی آر۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم)، سرینگر برانچ نے کوانٹیٹیو ریئل ٹائم پی سی آر (qRT-PCR) پر تین روزہ عملی تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا، جس کا مقصد طلبہ، تحقیقی اسکالروں اور لیبارٹری پیشہ ور افراد میں جدید مالیکیولر بایولوجی تکنیکوں سے متعلق عملی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ یہ پروگرام شرکاء کو جین کے اظہار کے تجزیے میں مکمل، بینچ لیول (بقیہ ۶ پر)

## منریگا کے عملے کو مستقل کرنے کی کوئی تجویز نہیں: حکومت

### 3800 اہلکار کنٹریکٹ اور عارضی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں

جموں/۹ فروری/ (یو این آئی) جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو اسمبلی کو مطلع کیا کہ اس کے پاس مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کے معاون عملے کو باقاعدہ بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ حکومت نے ساتھ ہی کہا کہ فی الحال تقریباً 3,800 اہلکار مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مکمل طور پر کنٹریکٹ اور عارضی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ یہ رکن اسمبلی میر محمد فیاض کے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا ’: تقریباً 3,800 منریگا سپورٹ عملہ جموں و کشمیر میں مصروف ہے، اور ان کے اعزازی معاوضے میں ان کی ابتدائی کنٹریکٹ پر تقرریوں کے بعد سے وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جاتی رہی ہے‘۔ حکومت نے تفصیلی جواب میں کہا کہ منریگا کے عملے کو مختلف سطحوں پر تعینات کیا گیا ہے، پنچایت، بلاک، ضلع، ڈویژنل اور یونین ٹیریٹری سطحوں اور دیہی روزگار اسکیم کے نچلی سطح پر عمل آوری میں یہ اہلکار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اہلکاروں کی مستقلی کے بارے میں ایوان کو بتایا گیا کہ مرکزی اسپانسر شدہ منریگا اسکیم (بقیہ ۶ پر)

## بین الریاستی یوتھ ایکسچینج پروگرام سرینگر میں اختتام پذیر

سرینگر/۹ فروری/ (پی آئی بی) پانچ روزہ بین الریاستی یوتھ ایکسچینج پروگرام ایس سی ای آر ٹی بمنہ سرینگر میں اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 37 نوجوان مندوبین نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا انعقاد میرا یووا بھارت نے وزارت امور نوجوانان و کھیل، حکومتِ ہند کے تحت، وزارت داخلہ کے اشتراک سے عمل میں لایا۔ اس پروگرام کا مقصد ثقافتی اور روایتی تبادلے کو فروغ دینا اور مطالعاتی دوروں اور باہمی مکالموں کے ذریعے قومی یکجہتی کو مضبوط بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران شرکاء نے سرینگر کے لال چوک اور سونہ مرگ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں و کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے (بقیہ ۶ پر)

## پلوامہ اور شوپیان میں نقب زنی کے معاملات حل

### دو نقب زن گرفتار ، چوری شدہ مال مسروقہ بھی واپس بر آمد

سرینگر/۹ فروری/ (آفاق نیوز) جرائم کے خلاف تیز تفتیش اور فیصلہ کن کارروائی کے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے پلوامہ اور شوپیان میں پولیس نے نقب زنی کے معاملات کو حل کرتے ہوئے دو چوروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے بیان کے مطابق شوپیاں میں پولیس نے اس کے اندراج کے چند گھنٹوں کے اندر ایک چوری کا معاملہ حل کیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک ملزم کی گرفتاری اور مسروقہ املاک کی بازیابی ہوئی ہے۔ پولیس اسٹیشن شوپیان کو کو محمد الطاف وانی ولد غلام حسن (بقیہ ۶ پر)

## سالداخ بینالے :2026 دنیا کی بلند ترین سطح پر ’ری جنریٹو آرٹ ‘ کی نمائش

### یہ تقریب لیہ-کرگل کوریڈور کے ساتھ منعقد ہوگی

لداخ/ ۹ فروری (یو این آئی) پیر کو جاری ہونے والے ایک سرکاری بیان کے مطابق سالداخ بینالے 2026، جسے دنیا کے بلند ترین ری جنریٹو آرٹ بینالے کے طور پر تصور کیا گیا ہے، یکم سے 10 اگست تک منعقد ہوگا۔ یہ ایونٹ تقریباً 3,600 میٹر کی بلندی پر لداخ کے دیہاتوں، تعلیمی مراکز اور کھلے مناظر میں محیط ہوگا۔ ’سگنل فرام ان اور اسٹار ‘ تھیم کے تحت ترتیب دیا گیا یہ بینالے روایتی گیلری فارمیٹ سے ہٹ کر ہے اور اس کے بجائے معاصر فن ) کو لداخ کے ماحولیاتی، ثقافتی اور سماجی پس منظر میں پیش کرتا ہے۔ یہ تقریب لیہ۔ کارگل کوریڈور کے ساتھ ہوگی، جو فنکارانہ طریقوں کو ادارہ جاتی مقامات کے علاوہ دیگر ماحول میں ضم کرے گی۔ کیوریٹر وشال کے ڈار نے کہا کہ یہ بینالے بلند و بالا مقامات کی حقائق میں پیوست ایسے فنکارانہ "اشاروں " کو جنم دینے کی کوشش کرتا ہے، جہاں ہر فن پارہ اجتماعی یادداشت، موسمی حالات، تاریخی تجارتی راستوں اور وسائل کے اخراج جیسے عوامل کا جواب دیتا ہے۔ یہ تقریب لیہ- (بقیہ ۶ پر)

## پولیس نے بڈگام میں 3 جواریوں اور

### ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ اور داؤ پر لگی رقم ضبط

سرینگر/۹ فروری/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، بڈگام میں پولیس نے الگ الگ کارروائیوں میں تین جواریوں اور ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے۔ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن بڈگام کی ایک پولیس پارٹی نے اومپورہ ریلوے کراسنگ کے قریب جوئے کے ایک مقام پر چھاپہ مار کر تین افراد کو گرفتار کیا۔ چھاپے کے دوران، 4,600 کی داؤ پر لگی رقم اور تاش پکڑے گئے۔ گرفتار افراد کی شناخت فیاض احمد بٹ، رقیب احمد گنائی اور عبدالحمید حجام ،ساکنان اومپورہ، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

## میر واعظِ کشمیر نے باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے

### گرافک ڈیزائنر طاہر رشید کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا

سرینگر/۹ فروری/ ایک بیان کے مطابق میر واعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے اس المناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے جس کے نتیجے میں نوجوان طاہر رشید کا افسوسناک انتقال ہوگیا۔ طاہر رشید ایک باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے گرافک ڈیزائنر تھے جو میر واعظ فاونڈیشن کے سالانہ کیلنڈر پر کام کرنے والی ٹیم کے ساتھ قریبی طور پر وابستہ تھے۔ طاہر کی تخلیقی صلاحیتوں، لگن اور اپنے کام سے مخلصانہ وابستگی کو یاد کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ ایک ایسے باصلاحیت اور ہونہار نوجوان کو المناک حادثے میں کھو دینا انتہائی دل خراش ہے۔ فاونڈیشن کے تخلیقی منصوبوں، خصوصاً سالانہ کیلنڈر میں ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ قدر و تحسین کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ میر واعظ فاونڈیشن کی جانب سے میر واعظ نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت (بقیہ ۶ پر)

## پیغام ادب و علم اور فرنٹ لائن میڈیا کے اشتراک

### سے ڈب گاندربل میں محفل مشاعرہ

گاندربل/۹ فروری/ شافعیہ گلفام/ ڈب گاندربل میں پیغام ادب و علم اور فرنٹ لائن میڈیا کے اشتراک سے سید محمد مدنی کے دولت کدے پر ایک شاندار مشاعرہ منعقد ہوا۔ مشاعرے کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبولؐ سے ہوا کیا گیا اس کے فوراً بعد سید مسعود شاداب نے مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا۔ محفل میں حال ہی میں فوت ہوئے شاعر اہلبیت محمد عبداللہ ٹھوکر کے ایصال ثواب کے لئے اجتماعی فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ محفل کی صدارت آغا سید ذوالفقار رضوی نے کی (بقیہ ۶ پر)

## پی ایس سی اور ایس ایس بی نے دو برس میں

### 48.88 کروڑ روپے بطور درخواست فیس وصول کئے، حکومت

جموں/۹ فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر حکومت نے اسمبلی میں انکشاف کیا ہے کہ پبلک سروس کمیشن اور سروسز سلیکشن بورڈ نے گزشتہ دو مالی برسوں 2023-24 اور 2024-25 کے دوران درخواست فیس کی مد میں تقریباً 48.88 کروڑ روپے وصول کیے۔ جموں و کشمیر اسمبلی کے جاری اجلاس کے دوران حکومت نے مختلف بھرتی ایجنسیوں کی جانب سے حاصل کی گئی آمدنی اور بھرتی کے عمل کی تازہ ترین صورتحال کو تفصیل سے ایوان کے سامنے رکھا۔ پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمان پرہ کے تحریری سوال پر ردعمل دیتے ہوئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ پی ایس سی اور ایس ایس بی نے مجموعی طور پر 48.88 کروڑ روپے درخواست فیس کی صورت میں حاصل کیے ہیں، جن میں پی ایس سی کی جانب سے 17.90 کروڑ جبکہ ایس ایس بی کی جانب سے 30.98 کروڑ روپے شامل ہیں۔ جواب میں یہ بھی کہا (بقیہ ۶ پر)

# سپریم کورٹ میں عرضی میں وزراء، آئینی عہدیداروں کی

## آئینی طور پر غیر موزوں 'تقاریر کو روکنے کے لیے رہنما خطوط طلب کئے گئے ہیں

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) بارہ شہریوں کے ایک گروپ، جن میں سابق سول سرونٹس، سفارتکار، ماہرین تعلیم، محققین، کاروباری افراد اور سول سوسائٹی کے ارکان شامل ہیں، نے آرٹیکل 32 کے تحت سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ درخواست گزاروں نے آسام کے وزیرِ اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما اور دیگر آئینی عہدیداران کی تقاریر کو توہین آمیز "قرار دیا ہے۔ انہوں نے آسام کے وزیرِ اعلیٰ کے حالیہ میاں مسلمانوں' سے متعلق بیانات کا حوالہ دیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ وزیرِ اعلیٰ نے پہلے بھی ایک مخصوص برادری کے شہریوں کو سبزیوں کی قیمتوں میں اضافے، "لو جہاد" اور فلڈ جہاد" کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ درخواست گزاروں کا الزام ہے کہ وزیرِ اعلیٰ نے یہاں تک کہا کہ وہ اس مذہبی گروہ کے چار سے پانچ لاکھ ووٹروں کو انتخابی فہرستوں سے نکالنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح دیگر اعلیٰ عوامی عہدیداران کی غیر آئینی تقاریر کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اتراکھنڈ کے وزیرِ اعلیٰ بار بار لینڈ جہاد" اور لو جہاد" کا حوالہ دیتے ہیں۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ اردو زبان کے حامیوں کے لیے توہین آمیز الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ مرکزی وزراء اور سینئر حکومتی اہلکار اکثر مسلمانوں کو دراندازہ" اور غیر ملکی ہمدرد" قرار دیتے ہیں، جبکہ قومی سلامتی کے مشیر نے شہریوں کو تاریخ کا بدلہ لینے" پر ابھارا۔ درخواست گزاروں نے نشاندہی کی ہے کہ ایسی تقاریر، جو شاید نفرت انگیز تقریر کے قانونی دائرے میں نہ آتی ہوں، مجموعی طور پر آئینی اخلاقیات کو نقصان پہنچاتی ہیں اور انہیں بغیر روک ٹوک کے نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس سلسلے میں سپریم کورٹ سے رہنما اصولوں کی درخواست کی ہے۔ درخواست گزاروں نے کہا ہے کہ آئینی اخلاقیات کے معیارات، جو آئینی عہدوں پر فائز افراد کے اختیارات پر قدغن لگاتے ہیں، ان تقاریر پر بھی لاگو ہونے چاہئیں، چاہے ان کا سیاسی رجحان کچھ بھی ہو۔

# وزیر اعظم مودی نے 'پریکشا پہ چرچا' میں طلبہ سے گفتگو کی

## کہ شوق اور کھیل کے لیے باقاعدگی سے وقت نکالنے کی تلقین

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے پریکشا پہ چرچا) 'پی پی سی) 2026 کے دوسرے ایپی سوڈ میں کوئمبٹور، رائے پور، دیوموگرا اور گوہاٹی سمیت مختلف علاقوں کے طلبہ سے بات چیت کی۔ وزیرِ اعظم نے امتحانات کے دباؤ کو کم کرنے اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے اس مکالماتی پروگرام کو جاری رکھا۔ اس سال پی پی سی کا خصوصی ایڈیشن ہندوستان کے کئی مقامات تک پھیلا ہوا تھا جو ملک کے وسیع تنوع اور جذباتی ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیرِ اعظم نے کوئمبٹور میں سیشن کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ کا 'ونکم' کہہ کر پرتپاک استقبال کیا اور تعلیم کو جذبے اور تخلیقی صلاحیت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے پڑھائی کی تھکن اور ذہنی دباؤ دور کرنے کے لیے طلبہ کو فنونِ لطیفہ کے استعمال کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ پڑھائی اور فن کو الگ الگ مت دیکھو۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ صنعت کے ماہرین سے رابطہ کریں تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ حقیقی دنیا میں کام کس طرح ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کم عمری سے ہی اسٹارٹ اپس اور اختراعات کو تلاش کرنے کی اہمیت کا بھی ذکر کیا گیا۔ وزیرِ اعظم نے وکست بھارت 2047 کے موضوع پر کہا کہ ہر شہری کے چھوٹے چھوٹے اقدامات ہی قوم کی پیش رفت کی بنیاد بنتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ نظم و ضبط ہی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے دیسی مصنوعات کی حمایت کرتے ہوئے طلبہ سے ووکل فار لوکل کو فروغ دینے کی بھی اپیل کی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نظم و ضبط ہی اصل کنجی ہے، حوصلہ افزائی صرف اس میں اضافہ کرتی ہے۔

# مودی حکومت کی اصلاحات سے ہندوستان کفایتی

## علاج کا عالمی مرکز بنے گا: جیتندر سنگھ

نئی دہلی/چنڈی گڑھ، 9 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیرِ مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے پیر کو کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں مودی حکومت کی جانب سے کیے گئے اصلاحات کے باعث ہندوستان کفایتی علاج اور تشخیص (ڈائگنوسٹکس) کے شعبے میں دنیا کا نمایاں مرکز بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بات چنڈی گڑھ میں منعقدہ انڈین تھائرائیڈ سوسائٹی (آئی ٹی ایس کان) کے وسط مدتی سالانہ اجلاس میں کہی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تھائرائیڈ امراض کو صرف ایک عام بیماری نہیں بلکہ ملک کی ترقی اور انسانی وسائل سے جڑی قومی تشویش کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں تقریباً 4 کروڑ افراد تھائرائیڈ سے متاثر ہیں اور قریب 11 فیصد بالغ آبادی ہائپو تھائرائیڈزم کا شکار ہے۔ بڑی مشکل یہ ہے کہ ان میں سے کئی کیسز کا بروقت پتہ ہی نہیں چل پاتا۔ اگر حمل کے دوران ہائپو تھائرائیڈزم کی جانچ نہ ہو تو نوزائیدہ بچوں میں پیدائشی تھائرائیڈ کی بیماری اور دماغی نشوونما میں مستقل نقصان ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ذیابیطس اور موٹاپے پر زیادہ بات ہوتی ہے لیکن تھائرائیڈ امراض کے بارے میں آگاہی اب بھی کم ہے۔ اس لیے بروقت جانچ، عوامی بیداری اور مختلف طبی شعبوں کے درمیان ہم آہنگی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے اپیل کی کہ وہ فوری تشخیص اور نوزائیدہ اسکریننگ کو فروغ دیں، کیونکہ ڈاکٹر ہی معاشرے کے حقیقی قوم ساز ہیں۔

# سپریم کورٹ نے سونم وانگچک کی این ایس اے حراست

## پر نظرِ ثانی میں تاخیر پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج لداخ کے سماجی کارکن سونم وانگچک کی صحت پر تشویش کا اظہار کیا جب کہ مرکزی حکومت نے عدالت کو بتایا کہ قومی سلامتی ایکٹ 1980 کے تحت ان کی نظربندی پر نظرِ ثانی میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے اور وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی بی ورالے پر مشتمل بنچ ڈاکٹر گیتانجلی انگمو کی طرف سے دائر کردہ حبس بیجا کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی، جس میں ان کے شوہر سونم وانگچک کی حراست کو غیر قانونی قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران حکومت کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے کہا کہ وانگچک کی حالت مستحکم ہے اور ایمس جودھ پور میں انہیں بہترین علاج مل رہا ہے۔ حکومت کے مطابق اگر وہ لداخ میں رہتے تو ایسا علاج میسر نہ ہوتا۔ جب بنچ نے پوچھا کیا کہ کیا مرکزی حکومت نے وانگچک کی صحت سے متعلق تشویش کے بارے میں ان کی مسلسل نظربندی کا تجزیہ کیا ہے تو جسٹس کمار نے پوچھا، " کیا ہوا؟ کوئی پیش رفت؟ کیا یہ ہوا ہے؟" اے ایس جی نے صاف جواب دیا، "نہیں، کچھ نہیں کیا گیا۔' عدالت جواب سے غیر مطمئن نظر آئی۔ جسٹس ورالے نے یاد دلایا کہ پہلے ایک موقع پر بنچ نے تجویز دی تھی کہ مرکزی حکومت وانگچک کی حراست پر نظرِ ثانی کرے، خاص طور پر چونکہ وہ پہلے ہی تقریباً پانچ ماہ حراست میں گزار چکے ہیں۔ 4 فروری کو بنچ نے خاص طور پر اے ایس جی سے کہا تھا کہ وہ نظربندی کے ممکنہ جائزے کے بارے میں ہدایات طلب کریں۔ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے پہلے ایک درخواست دائر کی تھی جس میں ایک ماہر ڈاکٹر سے وانگچک کا معائنہ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔

# حکومت اور اپوزیشن کے درمیان شدید نوک جھونک کے

## بعد لوک سبھا کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں ایوان چلانے کے لیے مصالحتی بات چیت کے باوجود پیر کو اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے درمیان شدید نوک جھونک ہوئی، جس کے باعث ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ دو بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد دوپہر دو بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی اور پریزائڈنگ افسر سندھیا رائے نے بجٹ پر بحث شروع کرنے کے لیے کانگریس کے ڈاکٹر ششی تھرور کا نام لیا۔ انہوں نے ڈاکٹر تھرور کو بجٹ پر بولنے کے لیے کہا، لیکن ڈاکٹر تھرور نے کہا کہ اپوزیشن کے لیڈر ایوان میں بولنا چاہتے ہیں، یہ ان کا حق ہے مگر انہیں بولنے نہیں دیا جا رہا۔ مسز رائے نے کہا کہ سب کو بولنے کا حق ہے لیکن اس وقت صرف بجٹ پر ہی بات کی جا سکتی ہے۔ اسی دوران اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ تقریباً ایک گھنٹہ پہلے وہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ انہیں ایوان میں کچھ مسائل پر بولنے کی اجازت دی جائے گی، لیکن کارروائی شروع ہوتے ہی حکومت اپنی بات سے پیچھے ہٹ گئی۔ اس پر پریزائیڈنگ افسر نے وضاحت دی کہ ایوان میں صرف بجٹ پر ہی بات ہو سکتی ہے۔ کسی اور موضوع پر بولنے کے لیے پہلے نوٹس دینا ضروری ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ جس ملاقات کا ذکر اپوزیشن لیڈر کر رہے ہیں، اس دوران وہ بھی اسپیکر کے کمرے میں موجود تھے۔ اس وقت اسپیکر نے کہا تھا کہ اگر ایوان پرسکون طریقے سے چلانے پر اتفاق ہوتا ہے تو بولنے کا موقع دیا جائے گا۔

# خالصتانی دھمکی آمیز ای میل کے بعد پارلیمنٹ

## اور دہلی کے اسکولوں میں سکیورٹی الرٹ جاری

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) خالصتانی حامیوں نے دہلی میں پارلیمنٹ کی عمارت کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی ہے، جس کے بعد پارلیمنٹ کے احاطے کے ارد گرد سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پیر کو دہلی کے کئی اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میلز بھیجے گئے، جن میں بم دھماکوں کی وارننگ دی گئی تھی اور ہندوستان بنے گا خالصتان" جیسے نعرے درج تھے۔ یہ ای میلز جیکری جینکنز نامی شخص نے بھیجی تھیں اور بھیجنے والے نے دھمکیوں میں پنجابی زبان کا استعمال کیا ہے۔ ای میلز میں لکھا تھا، "دہلی خالصتان بنے گا۔ آج شہید افضل گورو کی یاد میں دوپہر 1:11 بم دھماکہ ہوگا۔ آج اسکولوں میں دھماکے ہوں گے۔ پارلیمنٹ میں بم دھماکے گا۔ یہ واقعہ 13 فروری کو دوپہر 1:11 پر ہوگا۔ مودی، شاہ اور جے شنکر خالصتانی حامیوں کے دشمن ہیں۔ پنجاب خالصتان ہے۔ جن اسکولوں کو بم کی دھمکی کے ای میل موصول ہوئے ہیں ان میں دہلی کینٹ میں لوریٹو کانونٹ اسکول، سری نواس پوری اور نیو فرینڈس کالونی میں کیمبرج اسکول، روہنی میں وینکٹیشور اسکول اور سی ایم اسکول، صادق نگر میں انڈین اسکول، آئی این اے کا ڈی ٹی اے اسکول اور روہنی کے بال بھارتی اسکول شامل ہیں۔ اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس کی ٹیم بم اسکواڈ کے ساتھ اسکول پہنچ گئی۔ سکیورٹی ایجنسیوں نے احتیاطی تدابیر کے طور پر فوری طور پر احاطے کی مکمل تلاشی لی۔ پولیس نے کہا، "وینکٹیشور گلوبل اسکول کو مکمل طور پر سینیٹائز کیا گیا ہے اور کوئی بھی مشتبہ چیز نہیں ملی ہے۔

# کانگریس کی خواتین ارکان پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر

## پر پارلیمانی حقوق کے تحفظ میں ناکام ہونے کا الزام لگایا

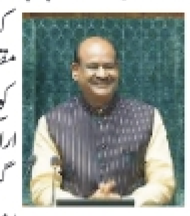

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) کانگریس کی خواتین ممبرانِ پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھ کر ان پر حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دباؤ میں اپوزیشن خواتین ممبرانِ پارلیمنٹ کے خلاف جھوٹے، بے بنیاد اور تضحیک آمیز" الزامات لگانے اور اپوزیشن کے پارلیمانی حقوق کے تحفظ میں ناکام ہونے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس ایم پی ایس جوتھیمنی کے لیٹر ہیڈ پر پیر کو بھیجے گئے ایک سخت اعتراض میں، خواتین ممبرانِ پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں جمہوریت کی بے مثال خلاف ورزی پر گہرے دکھ' کا اظہار کیا۔ خط میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی کو بولنے کی اجازت دینے سے بار بار انکار پر سوال اٹھایا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اسپیکر کا عہدہ ایک آئینی دفتر ہے جس کا مقصد پارلیمنٹ کے وقار کا تحفظ، غیر جانبداری کو یقینی بنانا اور پارٹی وابستگی سے قطع نظر تمام اراکین کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ "اس میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ چار دنوں سے قائم پارلیمانی روایت کی جان بوجھ کر خلاف ورزی" کی گئی ہے۔ کانگریس کے ممبرانِ پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ جہاں راہل گاندھی کو بولنے کا موقع نہیں دیا گیا، وہیں انڈیا اتحاد کے آٹھ ممبرانِ پارلیمنٹ کو حکمراں پارٹی کے اشارے پر "معطل کر دیا گیا۔

# رسوئی گیس کی ضرورت کا دس فیصد امریکہ سے درآمد کیا جائے گا: ہردیپ پوری

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے پیر کے روز راجیہ سبھا میں بتایا کہ حکومت ملک کی توانائی کی ضروریات کے لیے سپلائی کو مناسب، قابلِ اعتماد اور مناسب لاگت پر برقرار رکھنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور ہندوستان اپنی ضرورت کی 10 فیصد رسوئی گیس امریکہ سے خریدے گا۔ مسٹر پوری نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران اپنی وزارت سے متعلق ضمنی سوالات کے جواب میں یہ بھی بتایا کہ اس وقت ملک میں پیٹرولیم کی مجموعی ریفائننگ صلاحیت 26 کروڑ ٹن ہے، جو آگے چل کر 40 کروڑ ٹن تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان تیل کی ریفائننگ کے شعبے میں دنیا کا چوتھا بڑا صلاحیت رکھنے والا ملک بن کر مزید مضبوط مقام حاصل کرے گا۔ مسٹر پوری نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ملک کی ضرورت کی 10 فیصد رسوئی گیس (ایل پی جی) امریکہ سے درآمد کرنے کا معاہدہ کیا گیا ہے، حالانکہ ہندوستان پیٹرولیم مصنوعات کے شعبے میں دنیا کا پانچواں سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ایل پی جی کنکشنز کی تعداد 2024 میں تقریباً 14 کروڑ تھی، جو اب بڑھ کر 33 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ مسٹر پوری نے گجرات کے علاقے میں نکلنے والے خام تیل کی ریفائننگ کے لیے پٹن کے آس پاس نئی ریفائنری قائم کرنے کی تجویز پر کہا کہ ہندوستان میں تیل ریفائنریوں کی علاقائی تقسیم پہلے ہی خاصی متوازن ہے۔ ملک میں اس وقت پیٹرولیم ریفائننگ کی مجموعی صلاحیت 26 کروڑ ٹن ہے اور جاری منصوبوں کے مکمل ہونے کے بعد یہ 32 کروڑ ٹن تک پہنچ جائے گی۔ پیٹرولیم وزیر نے کہا کہ آئندہ ملک میں پیٹرولیم ریفائننگ کی صلاحیت کے 40 کروڑ ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے اور ہندوستان اس شعبے میں چار بڑے ممالک میں مضبوط صلاحیت رکھنے والا ملک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گجرات میں نایرا انرجی اور ریلائنس انڈسٹریز کی بالترتیب دو کروڑ ٹن اور ساڑھے تین کروڑ ٹن صلاحیت کی دو بڑی ریفائنریاں پہلے ہی کام کر رہی ہیں۔

# راہل گاندھی پارلیمنٹ کو دنگل کا میدان بنانا چاہتے ہیں،

## ملک کی شبیہ خراب کر رہے ہیں: انیل بلونی

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پیر کو لوک سبھا میں قائد حزبِ اختلاف اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر سخت حملہ کرتے ہوئے اُن پر منفی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ پارٹی کے چیف ترجمان اور قومی میڈیا سربراہ انیل بلونی نے کہا کہ راہل گاندھی مسلسل پارلیمنٹ کی کارروائی میں رخنہ ڈال کر پارلیمنٹ اور آئینی اداروں کی توہین کر رہے ہیں، جس کی بی جے پی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی بحث سے گریز کرتے ہیں اور پارلیمنٹ کو دنگل کا میدان" بنانا چاہتے ہیں۔ کئی مواقع پر بولنے کا موقع ملنے کے باوجود وہ بامعنی بحث کے بجائے ملک کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انیل بلونی نے الزام لگایا کہ اپنی پول کھلنے "کے خوف سے راہل گاندھی ہر بار ایوان سے باہر جانے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں۔ انہوں نے صدر کے خطاب کے دوران ہوئے ہنگامے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان کی عظمت کے خلاف ہے اور ملک کی پہلی قبائلی خاتون صدر کی توہین بھی ہے۔ بجٹ جیسے اہم موضوع پر بحث سے دور رہنا کانگریس کی پرانی عادت بن گئی ہے۔ بلونی نے کہا کہ ایوان میں کاغذ پھاڑنا اور وزیرِ اعظم نریندر مودی کی تقریر میں خلل ڈالنا اس بات کی علامت ہے کہ کانگریس کے پاس عوامی مسائل باقی نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی عظمت کو بار بار نقصان پہنچایا گیا ہے اور کانگریس جھوٹ اور پروپیگنڈے کی سیاست" کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو کانگریس کبھی چین کی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ سمجھوتہ کرتی رہی، وہ آج قومی سلامتی کی بات کر رہی ہے۔ ڈوکلام تنازع کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے راہل گاندھی کے فوج اور ملک کی خودمختاری کے معاملات پر بولنے کے اخلاقی حق پر سوال اٹھایا۔

# تیل کی درآمد پر حکومت نے پھر دہرایا کہ قومی مفادات کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا: مسری

نئی دہلی 9 فروری (یو این آئی) روس سے تیل کی خریداری کے حوالے سے جاری مختلف بیانات کے درمیان ہندوستان نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ تیل کی درآمد کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت قومی مفاد اور ہم وطنوں کے مفادات کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے پیر کو یہاں سوالوں کے جواب میں کہا کہ یہ سب کو معلوم ہے کہ ہندوستان کو اپنی ضرورت کے لیے بڑی مقدار میں تیل درآمد کرنا پڑتا ہے اور یہ مختلف ممالک اور ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کسی ملک کا نام نہیں لیا لیکن کہا کہ ہندوستان تیل کی درآمد کے معاملے میں کسی دباؤ میں نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پہلے سے ہی یہ پالیسی رہی ہے کہ وہ ہم وطنوں کو سستا تیل فراہم کرنے کے لیے متنوع ذرائع سے سپلائی کی حکمت عملی پر کام کرتا رہا ہے۔ مسٹر مسری نے کہا کہ توانائی کے معاملے میں ہماری پہلی ترجیح اپنے صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ ہم وطنوں کو وافر توانائی، مناسب قیمت پر اور قابلِ اعتماد و محفوظ سپلائی چین سے ملے۔

## لیبر کوڈز کے نفاذ کے حوالے سے سروے

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) حکومت کا کہنا ہے کہ لیبر کوڈ کے نفاذ میں مزدوروں اور آجروں کے درمیان باہمی اعتماد بڑھ رہا ہے اور ان کوڈز کے تئیں ان کا نقطۂ نظر مثبت ہے۔ وی وی گری نیشنل لیبر انسٹی ٹیوٹ کے سروے میں مزدوروں اور آجروں کی جانب سے لیبر کوڈز کی اس حمایت کی تصدیق ہوئی ہے۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ لیبر کوڈز تبدیلی لانے والے ہیں اور مزدوروں کے مفادات کے حوالے سے نقطۂ نظر وسیع اور مثبت ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے سروے پر مبنی اس مطالعے میں تقریباً 60 فیصد مزدوروں کا خیال ہے کہ مجموعی کام کے حالات میں بہتری آئے گی، 63 فیصد کو کام کے اوقات کے بہتر ضابطے کی امید ہے اور 60 فیصد کو آرام کے وقت اور چھٹیوں کے طریقوں کی توقع ہے۔ سروے میں تقریباً 66 فیصد مزدوروں کا ماننا ہے کہ حفاظت، نقل و حمل اور نگرانی سے متعلق ضروریات سے خاتون کارکنوں کی حفاظت میں بہتری آئے گی۔

# ایوان میں آتے ہی واپس لوٹنا بہت افسوسناک ہے: پرینکا

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ لوک سبھا نہیں چل رہی اور ایوان میں آتے ہی انہیں واپس لوٹنا پڑتا ہے۔ محترمہ واڈرا نے لوک سبھا کی کارروائی دوپہر دو بجے دن بھر کے لیے ملتوی ہونے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں اپوزیشن لیڈر کو بولنے کی اجازت نہیں دی جاتی اور ایوان کا نہ چلنا انتہائی دکھ کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ' سچ کہوں تو، یہ بہت دکھ کی بات ہے کہ ہم لوک سبھا جاتے ہیں اور بس باہر آ جاتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کو ایک منٹ بھی بولنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ یہ مضحکہ خیز ہے۔ یہ جمہوریت نہیں ہے۔ ہم یہاں کس لیے آتے ہیں؟ انہیں بولنے دینا چاہیے۔ وہ اپوزیشن لیڈر ہیں۔" پرینکا گاندھی نے مزید کہا کہ لوک سبھا کے اسپیکر دباؤ میں آ کر خاتون اراکین پارلیمنٹ کی توہین کر رہے ہیں۔ جس طرح کی وضاحت اسپیکر اوم برلا کو دینی پڑ رہی ہے، اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ شدید دباؤ میں ہیں اور اسی دباؤ کے تحت بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ XX اسپیکر پر اتنا دباؤ ہے کہ انہیں خود وضاحت پیش کرنی پڑ رہی ہے، جو درست نہیں ہے۔ اس بات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی مودی جی پر ہاتھ اٹھائے۔ ایوان میں کانگریس کی 11 خاتون اراکینِ پارلیمنٹ ہیں، جن میں سے ایک میں بھی ہوں۔ تمام خاتون ارکان سنجیدہ سیاستدان ہیں۔ اسپیکر نے ان کی توہین کی ہے۔ حکومت نے اسپیکر پر ایسا کہنے کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی میں ایوان میں آنے کی ہمت نہیں ہوئی اسی لیے اسپیکر سے صفائیاں دلوائی جا رہی ہیں۔

# بجٹ کی پوشیدہ ترجیحات، سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا سینٹرز پر خصوصی توجہ

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے۔ آن لائن بینکنگ اور سرکاری پلیٹ فارمز سے لے کر کلاؤڈ سروسز اور مصنوعی ذہانت تک، ڈیٹا قومی ترقی کی بنیاد بن چکا ہے۔ جیسے جیسے ڈیجیٹل دائرہ وسیع ہو رہا ہے، ویسے ہی محفوظ، مضبوط اور قابلِ توسیع انفراسٹرکچر کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے۔ اس سال کے مرکزی بجٹ نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے اور سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا سینٹرز کو ہندوستان کی ٹیکنالوجی پر مبنی مستقبل کے اہم ستون کے طور پر مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ اس تبدیلی کو ممکن بنانے والا ایک اہم قدم ٹیکنالوجی اور الیکٹرانک درآمدات پر کسٹمز ڈیوٹی میں اصلاح ہے۔ اعلان کے مطابق ذاتی استعمال کے لیے درآمد کی جانے والی تمام قابلِ محصول اشیاء پر ٹیرف کی شرح 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کر دی گئی ہے۔ پروٹیوٹی ممبر فرم انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر سچن تاپل کے مطابق اگرچہ اسے صارف دوست اقدام کے طور پر پیش کیا گیا ہے، لیکن اس کے اثرات کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ جدید آلات، سرورز، پروسیسرز، اور نیٹ ورکنگ آلات کی بہتر رسائی، اعلیٰ کارکردگی والے ڈیٹا سینٹرز اور سائبر سکیورٹی پلیٹ فارمز کے قیام کی حمایت کرتی ہے۔ یہ بجٹ ڈیٹا سینٹرز کے لیے مخصوص مالی مراعات کے ذریعے ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ ہندوستان میں قائم ڈیٹا سینٹرز کے ذریعے عالمی کلاؤڈ سروسز فراہم کرنے والی غیر ملکی کمپنیاں سال 2047 تک ٹیکس میں چھوٹ کی اہل ہوں گی۔ ڈیٹا سینٹر سرمایہ کاری کی سرمایہ طلب اور طویل مدتی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، یہ طویل مدتی یقین دہانی ہندوستان کو ہائپر اسکیل اور انٹرپرائز ڈیٹا سینٹر منصوبوں کے لیے ایک پرکشش مقام بناتی ہے۔ ٹرانسفر پرائسنگ سے متعلق مسائل کم کرنے کے لیے بجٹ میں متعلقہ فریقین کے درمیان ڈیٹا سینٹر سروس انتظامات پر لاگت کے 15 فیصد محفوظ منافع کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ یہ تمام اقدامات مل کر آپریشن کی غیر یقینی صورتحال کو کم کرتے ہیں اور بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے لیے ایک قابلِ اعتماد ماحول پیدا کرتے ہیں، جہاں سائبر سکیورٹی نظام کو دہائیوں تک تیار اور برقرار رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کے آغاز سے ایک نئی حکمتِ عملی سامنے آئی ہے۔

# اپوزیشن نے بجٹ میں سرمائے کے اخراجات میں کمی اور ریاستوں کو مختص کرنے پر حکومت کو گھیرا،

## جبکہ حکمراں پارٹی نے کہا کہ وہ قوم کی امنگوں کو پورا کرے گی

نئی دہلی، 09 فروری (یو این آئی) راجیہ سبھا میں عام بجٹ پر پیر کو اپوزیشن اور حکمراں جماعت نے اپنی اپنی دلیلیں پیش کیں۔ اپوزیشن نے بجٹ میں سرمایہ جاتی اخراجات، وزارتوں اور ریاستوں کے لیے مختص رقم میں کمی اور پچھلے وعدوں کو پورا نہ کرنے کا مسئلہ اٹھایا، جبکہ حکمراں جماعت نے اسے عوام کی امنگوں کو پورا کرنے والا اور ملک کو ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف تیزی سے لے جانے والا بجٹ قرار دیا۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق وزیرِ خزانہ پی چدمبرم نے بحث کی شروعات کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں سرمایہ جاتی اخراجات کے ساتھ دفاع، دیہی علاقوں، سائنس و ٹیکنالوجی، شہری رہائش اور سماجی بہبود کے لیے مختص رقم میں کمی کی گئی ہے۔ انہوں نے بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور سست ترقی کی شرح پر حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ حکومت کی ریفارم ایکسپریس "پٹری سے اتر گئی ہے۔ چدمبرم نے کہا کہ ملک میں بے روزگاری کی شرح 15 فیصد تک پہنچ گئی ہے اور 25 فیصد سے بھی کم ورک فورس کے پاس مستقل روزگار ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے دیہی سڑکوں کے لیے مختص رقم کم کر دی ہے، جل جیون مشن میں پچھلے سال صرف 17 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے گئے اور اس بار 50 ہزار کروڑ روپے کی کمی کر دی گئی ہے۔ ریاستوں کو دی جانے والی رقم میں بھی 33 ہزار کروڑ روپے کی کمی کی گئی ہے۔ دفاعی بجٹ جی ڈی پی کا صرف 1.6 فیصد ہے جو بہت کم ہے۔ بی جے پی کے ارون سنگھ نے کہا کہ اپوزیشن یہ بھول جاتی ہے کہ ان کے دور میں بجٹ کا کل مختص 16.6 لاکھ کروڑ تھا جو اب بڑھ کر 53.5 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے 12.2 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور یہ بجٹ عوام کی امنگوں کو پورا کرنے والا ہے۔ ترنمول کانگریس کی سشمتا دیو نے کہا کہ بجٹ عام آدمی کے مسائل پر خاموش ہے اور ریاستوں کے بجٹ میں کمی سے ملک ترقی کیسے کرے گا۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے چھ بجٹ بغیر مردم شماری کے پیش کیے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے جن دھن یوجنا کے 13 کروڑ کھاتے بند کر دیے ہیں اور غربت سے 25 کروڑ لوگوں کو نکالنے کے دعوے پر سوال اٹھایا۔ ڈی ایم کے کے پی ولسن نے کہا کہ ہندوستان کا قرض مسلسل بڑھ رہا ہے اور اسے کم کرنے کی کوئی منصوبہ بندی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کو یکطرفہ قرار دیا اور کہا کہ ہندوستان صفر ٹیرف لگا رہا ہے جبکہ امریکہ 18 فیصد ٹیرف لگا رہا ہے۔

# چاول، چینی اور دالوں کی قیمتوں میں اضافہ،

## گندم سستی، خوردنی تیل کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں پیر کے روز چاول کی اوسط قیمتوں میں اضافہ درج کیا گیا۔ چاول کے ساتھ ساتھ چینی اور دالوں کی قیمتیں بھی تیز رہیں، جب کہ گیہوں کی قیمت میں نرمی دیکھی گئی۔ خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا رجحان رہا۔ درمیانی درجے کے چاول کی اوسط قیمت 94 روپے بڑھ کر 3,850 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گندم 31 روپے سستی ہو کر 2,851 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ آٹا 42 روپے سستا ہوا۔ دالوں میں بھی تیزی دیکھی گئی۔ ارہر دال کی اوسط قیمت 198 روپے بڑھ گئی۔ چنا دال 157 روپے اور مسور دال 130 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ مونگ دال 102 روپے اور اڑد دال 32 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ بین الاقوامی منڈیوں میں ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹیوز ایکسچینج میں پام آئل آٹھ رنگٹ بڑھ کر 4,162 رنگٹ فی ٹن ہو گیا۔ امریکی سویا آئل بھی 1.55 فیصد اضافے کے ساتھ 56.19 سینٹ فی پاؤنڈ رہا۔ مقامی منڈیوں میں سویا آئل کی اوسط قیمت 131 روپے اور پام آئل کی 102 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ سورج مکھی کے تیل میں 45 روپے اور مونگ پھلی کے تیل میں 30 روپے فی کوئنٹل کی کمی ہوئی۔ بناسپتی گھی کی قیمت 88 روپے اور سرسوں کے تیل کی قیمت 39 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔

# امت مسلمہ آج سے بھی زیادہ شدید حالات سے نبرد آزما رہی ہے: قاسم رسول الیاس

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) اسلام اور پیغمبر اسلام کے تعلق سے معاندین اسلام جو شکوک و شبہات مسلمانوں یا غیر مسلموں کے دل و دماغ میں پیدا کر رہے ہیں، انہیں سنجیدگی، متانت اور تحقیق کے ساتھ دور کیا جانا چاہیے۔ اس خیال کا اظہار اتوار کو یہاں آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے ایک قومی کانفرنس میں ملک کے معروف عالم دین، محقق، مصنف اور دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے استاد حدیث و فقہ مولانا عتیق احمد بستوی نے کیا۔ وہ علامہ سید سلیمان ندویؒ کے خطبات مدراس کی اشاعت کے 100 سال مکمل ہونے پر تجدید فکر و نظر کی ایک صدی اور موجودہ صورتِ حال" کے عنوان سے کانفرنس کا کلیدی خطبہ پیش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ سید سلیمان ندویؒ نے جس ماحول اور پس منظر میں اور جن مقاصد کے لئے خطبات مدراس پیش کیے تھے، اس کے پیش نظر اس بات کی اہم ضرورت تھی اور ہے کہ اس طرح کے خطبات نہ صرف ایک بار اور ایک ہی بڑے شہر میں پیش کئے جاتے بلکہ ہر اہم اور بڑے شہروں میں ہی نہیں متوسط شہروں اور قصبات میں بھی کم از کم سال بہ سال ایسے موثر اور فکر انگیز خطبات مسلمانوں اور غیر مسلموں کے سامنے پیش کئے جاتے جبکہ کانفرنس کے مہمان خصوصی، آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی سپریم گائیڈنس کونسل کے سینئر رکن ڈاکٹر سید فاروق نے کہا کہ ہم کو محبت اور بھائی چارے سے جینا سیکھنا ہے۔ یہ بات خود رسول اللہ نے سکھائی۔ انہوں نے کہا کہ جب انسان کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ روتا ہے اور ہم نے بھی یہی سنا ہے کہ وہ روتا ہے لیکن یہ غلط ہے۔ بچہ روتا نہیں بلکہ وہ پکارتا ہے اور صرف انسان کا بچہ پکارتا ہے۔ جانور کا بچہ خاموش پیدا ہوتا ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ انسان کی فطرت میں اچھائی ہے، ایک دوسرے کی پکار ہے۔ امن سے رہنا اور ایک دوسرے کی فکر کرنا انسان کی فطرت ہے۔ ہمیں جینے کا حوصلہ رکھنا ہے اور بحث میں نہیں الجھنا ہے۔ وہ کانفرنس افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس کے صدارتی خطبہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان اور مشہور صحافی و دانشور ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ اس وقت کہا جا رہا ہے کہ ہم ایک بڑے شدید دور سے گزر رہے ہیں لیکن پچھلی صدی پر نگاہ ڈالیں تو ہم اس سے بھی سخت حالات سے نبرد آزما رہے ہیں۔

# دولت سے خوشی نہیں خریدی جاسکتی: ایلون مسک

نیویارک، 9فروری (یواین آئی) دنیا کی امیر ترین شخصیت اور ٹیسلا، اسپیس ایکس اور دیگر بڑی کمپنیوں کے مالک ایلون مسک نے انکشاف کیا ہے کہ دولت سے خوشی نہیں خریدی جاسکتی اور یہ حقیقت وہ لوگ بہتر طور پر سمجھتے ہیں جنہوں نے یہ بات کہی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایلون مسک نے یہ بات حال ہی میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابق ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ کے ذریعے کہی۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ جملہ بالکل درست ہے کہ دولت سے خوشی نہیں خریدی جاسکتی اور جس شخص نے یہ کہا وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ان کا یہ بیان سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے۔ بعض صارفین کا کہنا ہے کہ اگر دولت خوشی نہیں خرید سکتی تو ایلون مسک انہیں 10 لاکھ ڈالر بھیج کر اس بات کو سمجھنے کا موقع دیں۔ ایک کا کہنا تھا کہ فلسفیانہ باتیں کرنا اس وقت آسان ہو جاتا ہے جب کرایہ اور بل ادا ہو چکے ہوں۔ دنیا کی امیر ترین شخصیت کی پوسٹ ایسے وقت میں سامنے آئی جب مسک کی دولت عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ فوربز کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں وہ دنیا کے پہلے شخص بنے تھے جن کی مجموعی دولت 800 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی تھی۔

# اس سال رمضان میں کتنے روزے ہوں گے؟

دبئی، 9فروری (یواین آئی) فلکیاتی ماہرین نے پیشگوئی کی ہے کہ رمضان 2026 کے آغاز پر اختلاف کا امکان ہے تاہم رمضان میں 29 روزے ہوں گے یا 30؟ تفصیلات کے مطابق فلکیاتی حسابات اور سائنسی ڈیٹا کے تحت رواں سال رمضان المبارک کے آغاز کی تاریخوں میں اسلامی ممالک کے درمیان فرق کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مختلف جغرافیائی مقامات اور چاند دیکھنے کے روایتی و سائنسی طریقوں کے باعث کچھ ممالک میں پہلا روزہ 18 فروری اور بعض میں 19 فروری کو ہوسکتا ہے۔ عرب یونین برائے فلکیات وخلائی سائنسز کے رکن اور امارات فلکیاتی سوسائٹی کے چیئرمین ابراہیم الجروان نے بتایا کہ رمضان المبارک کے چاند کی پیدائش منگل 17 فروری 2026 کو پاکستانی وقت کے مطابق شام کے وقت ہوگی اور پیدائش کے فوراً بعد چاند غروب ہوجانے کی وجہ سے اس روز انسانی آنکھ سے چاند دیکھنا تقریباً ناممکن ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ قوی امکان ہے کہ بدھ 18 فروری کی شام چاند واضح نظر آئے گا، جس کے بعد پہلا روزہ جمعرات 19 فروری کو ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک کا مہینہ 29 دن پر مشتمل ہونے کا امکان ہے۔ اگرچہ آغاز میں اختلاف ہوسکتا ہے، تاہم ماہرین کا ماننا ہے کہ عیدالفطر کے موقع پر زیادہ تر اسلامی ممالک میں اتفاق ہوگا اور عیدالفطر بروز جمعہ 20 مارچ کو منائی جائے گی۔ ماہرین نے رواں سال کے روزوں اور موسم کے حوالے سے درج ذیل تفصیلات بھی شیئر کیں، جس کے تحت آغاز میں روزے کا

دورانیہ 12 گھنٹے 46 منٹ ہوگا جو مہینے کے اختتام تک 13 گھنٹے 25 منٹ تک پہنچ جائے گا۔ فلکیاتی ماہرین کے مطابق جغرافیائی فرق کے باعث یو اے ای کے مختلف علاقوں میں سحری اور افطار کے اوقات میں 20 منٹ تک کا فرق آ سکتا ہے۔ مشرقی ساحلی علاقوں میں افطار نسبتاً جلد جبکہ مغربی علاقوں میں کچھ دیر سے ہوگا۔ موسمی حوالے سے بتایا گیا رمضان کا آغاز خوشگوار موسم میں ہوگا تاہم مہینے کے آخر تک گرمی میں معمولی اضافہ متوقع ہے۔

# چین نے تعمیرات کی دنیا میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا

بیجنگ، 9فروری (یواین آئی) چین نے تعمیرات کی دنیا میں نئی تاریخ رقم کردی، 22.13 کلومیٹر طویل شاہراہ سرنگ بنا کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا۔ چینی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق چین نے ایک بار پھر انفراسٹرکچر کے میدان میں ایسا کارنامہ انجام دیا ہے جو جغرافیے کو چیلنج کرتا دکھائی دیتا ہے۔ صوبہ گوئی ژو کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں تعمیر کی گئی یہ دیوہیکل سرنگ صرف ریکارڈ نہیں توڑتی بلکہ فاصلے کے معنی بھی بدل دیتی ہے۔ نقشے پر یہ محض ایک باریک سی لکیر نظر آتی ہے، جس سفر میں پہلے خطرناک اور پیچیدہ پہاڑی سڑکوں کے باعث گھنٹوں لگتے تھے، اب وہ بہت کم وقت میں طے ہوسکے گا۔ اگرچہ ناروے کی لیئرڈل سرنگ 24.5 کلومیٹر کے ساتھ لمبائی میں اب بھی نمایاں مقام حاصل ہے، مگر چینی منصوبہ تیز رفتار ایکسپریس ٹریفک کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جہاں گاڑیوں اور ٹرکوں کا مسلسل بہاؤ رہے گا۔ سرنگ کا دہانہ باہر سے سادہ لگتا ہے، انجینئرز کی ٹیموں نے برسوں دونوں جانب سے کھدائی کی، ملی میٹر کی درستگی سے تمام زاویے ناپے۔ جہاں ممکن ہوا دیوہیکل بورنگ مشینیں چلیں، سخت چٹان آئی تو دھماکوں اور روایتی ڈرلنگ کا سہارا لیا گیا۔

# کویت میں غیر ملکی خاندانوں کے رہائشی قوانین میں بڑی تبدیلیاں

کویت سٹی، 9فروری (یواین آئی) کویت نے غیر ملکی خاندانوں کے رہائشی قوانین میں بڑی تبدیلیاں کردی ہیں۔ کویتی وزارت داخلہ کے مطابق امیگریشن نظام کو زیادہ منظم اور سخت بنایا جارہا ہے، اب غیر ملکیوں کے بچے اور شریک حیات قانون کے آرٹیکل 22 کے تحت آئیں گے اور ان پر وزارت کی تمام موجودہ شرائط

اور اہلیت کے ضوابط لاگو ہوں گے۔ ماضی میں مختلف اور غیر منظم طریقوں کے تحت اجازت نامے جاری ہوتے رہے ہیں، اب ان میں یکسانیت لائی گئی ہے۔ کویتی شہریوں کی بیویوں اور کویتی خواتین کے شوہروں کے لیے ضابطے مختلف رکھے گئے ہیں، کویتی شہریوں کی بیویوں کو اب آرٹیکل 26 کے تحت دوبارہ درجہ بند کیا گیا ہے، جس میں اب واضح طور پر کویتی خواتین کے شوہر بھی شامل ہوں گے۔ ان دونوں گروپوں سے شریک حیات سے ہر سال 15 کویتی دینار فیس وصول کی جائے گی۔ یہ فیس مرد اور عورت دونوں کے لیے یکساں ہوگی۔ کویتی شہریوں کی بیواؤں اور طلاق یافتہ افراد کو بھی اسی سالانہ فیس کے ساتھ رہائش کی اجازت دی جاسکتی ہے، یہ اجازت آرٹیکل 28 کے تحت اور وزارت کی منظوری سے ہوگی۔ کویتی شہریوں کے ماموں اور خالہ کو اب مفت رہائشی اجازت نامہ مل سکے گا، یہ توسیعی سہولت آرٹیکل 27 کے تحت دی گئی ہے۔ غیر ملکیوں کے والدین کے قوانین سخت کردیے گئے ہیں، انھیں اب آرٹیکل 29 کے تحت شامل کیا گیا ہے، جن والدین کے ویزے ختم ہوچکے ہیں، انھیں ذاتی طور پر دفتر جاکر تجدید کرانا ہوگی، اس پہلی تجدید پر 300 کویتی دینار فیس دینا ہوگی۔ بعد کی تجدید آن لائن ہوسکے گی، مگر فیس وہی رہے گی۔ یہ قدم پرانی خاندانی کفالت کے نظام کو سخت کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ غیر ملکی جائیداد مالکان اور سرمایہ کاروں کے لیے الگ قوانین بنائے جارہے ہیں۔ ان کے لیے نیا آرٹیکل اور الگ فیس مقرر کی جائے گی۔ وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ ہر درخواست گزار کو سخت شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

# جاپانی اسٹاک مارکیٹ میں اچانک زبردست تیزی آگئی

ٹوکیو، 9فروری (یواین آئی) جاپان میں قبل از وقت پارلیمانی انتخابات میں حکمران اتحاد کی دوتہائی اکثریت سے کامیابی سے اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی دیکھی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپانی اسٹاک مارکیٹ میں پیر کے روز ریکارڈ تیزی دیکھی گئی، جب وزیراعظم سانائے تاکائچی کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) نے تاریخی انتخابی کامیابی حاصل کی۔ ٹوکیو اسٹاک مارکیٹ کھلتے ہی نکئی تاریخ کی بلند ترین 55,681.11 سطح پر پہنچ گیا، نکئی 225 انڈیکس میں 2.6 فی صد اضافہ ہوا، حکومتی بانڈز کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی نکئی 225 دوران کاروبار اب تک کی بلند ترین سطح 4.2 فی صد تک اوپر گیا۔ سانائے تاکائچی کے قدامت پرست حکمراں اتحاد کی کامیابی سے ٹیکس کٹوتیوں اور فوجی اخراجات بڑھانے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ اتوار کو ہونے والے انتخابات میں ایل ڈی پی نے 465 میں سے 316 نشستیں حاصل کیں۔ یہ 1947 میں جاپانی پارلیمنٹ کے موجودہ نظام کے قیام کے بعد پہلی بار ہے کہ کسی ایک جماعت نے ایوانِ زیریں میں دوتہائی اکثریت حاصل کی ہو۔ ایل ڈی پی کی اتحادی جماعت، جاپان انوویشن پارٹی، نے مزید 36 حلقوں میں کامیابی حاصل کی، جس کے بعد اتحادی جماعتوں کی مجموعی نشستیں 352 ہوگئیں۔ بی بی سی کے مطابق یہ شاندار مینڈیٹ وزیراعظم تاکائچی کے لیے ایک بڑا جوا تھا جو کامیاب ثابت ہوا۔ اب انھیں جاپان کی سست روی کا شکار معیشت کو بحال کرنے اور مہنگائی سے جڑے مسائل حل کرنے کا چیلنج درپیش ہے۔ سانائے تاکائچی گزشتہ سال حکمراں جماعت لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ بنی تھیں، فیصلہ کن فتح سے تاکائچی کو یہ موقع ملے گا کہ وہ اپوزیشن جماعتوں سے طویل مذاکرات کے بغیر اپنی کاروبار دوست پالیسیوں کو آگے بڑھا سکیں گی۔

# صدقہ الفطر اور فدیہ کی رقم کا اعلان

ابوظہبی، 9فروری (یواین آئی) متحدہ عرب امارات کی فتویٰ کونسل نے رمضان المبارک 2026 کے لیے صدقہ الفطر اور فدیہ کی رقم متعین کردی۔ یو اے ای کونسل برائے فتویٰ نے وزارت اقتصادیات اور سیاحت کے ساتھ کئے گئے فیلڈ پرائس اسٹڈی کے بعد 2026 کے لیے صدقہ الفطر، فدیہ اور متعلقہ رمضان کی ادائیگیوں کے لیے سرکاری رقوم اور نقد قیمتیں مقرر کی ہیں۔ کونسل نے کہا کہ صدقہ الفطر فی شخص 2.5 کلو چاول یا 25 درہم نقد مقرر کیا گیا ہے۔ روزہ نہ رکھنے والوں کے لیے فدیہ ایک مسکین کو 3.25 کلو گندم یا 20 درہم فی دن کھلانا ہے۔ فدیہ کھلانے کے معاملات میں بھی یہی 20 درہم فی شخص لاگو ہوتا ہے۔ رمضان کے روزے کو باطل کرنے کا فدیہ 1,200 درہم مقرر ہے جو 60 ضرورت مندوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جبکہ حج یا عمرہ کے دوران ممنوعہ کاموں کا فدیہ 120 درہم ہے جو چھ مستحقین میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک افطار کے کھانے کی کم از کم قیمت 20 درہم ہے۔ ترجمان فتویٰ کونسل کا کہنا تھا کہ ہر مسلمان مرد اور عورت جو

صاحب حیثیت ہے اس پر فطرہ ادا کرنا واجب ہے۔ زکوٰۃ الفطر صدقہ ہے جو رمضان کے مقدس ماہ میں مستحق افراد کو دیا جاتا ہے، یہ رقم رمضان کے دن سے اور عید الفطر کی صبح تک عید کی نماز کے وقت سے پہلے دی جاسکتی ہے۔ عوام سے زکوٰۃ فنڈ، امارات ریڈ کریسنٹ اور متحدہ عرب امارات میں تسلیم شدہ خیراتی اداروں سمیت منظور شدہ اداروں کے ذریعے ادائیگی کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

## PUBLIC NOTICE

My Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as SANAA ROUF while my correct Name is HADIYA ROUF. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Raja Abdul Rouf Ganai
F/O Hadiya Rouf
R/O Hardu Shichan Anantnag JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Sherik Goursy, Date of Death is 10-10-2024. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohmmad Akbar Gorsi
S/O Late Sharik Goursy
R/O Lidroo Pahalgam Anantnag JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0119870044343 has been wrongly entered as GH AHMAD GANIE while my correct Name as per Aadhar Card is GH MOHD GANIE. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gh Mohd Ganie
S/O Ab Samad Ganie
R/O Rain Chogund Anantnag JNA7780878931

## COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

**Present Mr. Haq Nawaz Zargar**

1. Syed Zeeshan Hyder
2. Syed Muntezir Naqvi
Both Sons of Syed Rehmat Shah
3. Surkhab Zehra
4. Syed Farhat Un Nissa
5. Syed Nida Fatema
6. Syeda Sugra Naqvi
7. Syeda Kubra Naqvi
8. Syeda Eshal E Zehra Through Her Mother Zainab Fatima
All Daughters of Rehmat Shah
9. Zainab Fatima W/o Syed Rehmat Shah
All Residents of Gund Hassi Bhat
(Applicants)

V/s

Public at Large
( Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

### Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 672263/- as debits and securities in name of deceased namely Syed Rehmat Shah S/o Ali Hyder Shah R/o Gund Hasi Bhat Srinagar. Who died on 30-04-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 05-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 05-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

## PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I Sareen Gull S/O Gull Mohd Mir R/O Diyaroo Aishmuqam Anantnag I have applied for Fertilizer License under the name & Style M/S Mir Fertilizers & Pesticides at Latroo Aishmuqam. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Chief Agriculture Officer Anantnag, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.

Sareen Gull
S/O Gull Mohd Mir
R/O Diyaroo Aishmuqam Anantnag JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I Sareen Gull S/O Gull Mohd Mir R/O Diyaroo Aishmuqam Anantnag I have applied for Pesticides License under the name & Style M/S Mir Fertilizers & Pesticides at Latroo Aishmuqam. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Plant Protection Officer Lal Mandi Sringar, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.

Sareen Gull
S/O Gull Mohd Mir
R/O Diyaroo Aishmuqam Anantnag JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320210000954 has been wrongly entered as ABDUL RASHEE BHAT while my correct Name as per Aadhar Card is ABDUL RASHEED BHAT. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Rasheed Bhat
S/O Gulam Rasool Bhat
R/O Kriri Shah Abad Dooru Anantnag JNA7780878931

## COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

**Present Mr. Haq Nawaz Zargar**

Haseena
Wd/o Late Abdul Rashid Bhat
R/o Khanmoh Srinagar

(Petitioner)

V/s

1. Mudasir Rashid Bhat
2. Haroon Rashid Bhat
Sons of Late Abdul Rashid Bhat
Residents of Khanmoh Srinagar
3. Rifat Rashid
D/o Late Abdul Rashid Bhat
W/o Tariq Ahmad Wani
R/o Chandharam Pampore
4. Ulfat Najar
D/o Late Abdul Rashid Bhat
W/o Riyaz Ahamd Najat
R/o Khanmoh Srinagar
5. Public at Large
( Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

### Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1151190/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Rashid Bhat S/o Mohammad Rajab Bhat R/o Khanmoh Sringar Who died on 27-07-2023 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 06-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 06-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 06-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

## COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

**Present Mr. Haq Nawaz Zargar**

1. Harjeet Singh S/o Amrik Singh
R/o Gulshan Abad Mehjoor Nagar Srinagar
2. Satnam Singh S/o Amrik Singh
R/o 23 Bole Vihar Colony Kodhariya
Mhow Madhya Pradesh 453441
3. Sandeep Kour W/o Ranbir SIngh Raina
R/o Opp Further Pack School Vill Gaddigargh Jammu
4. Virender Kour W/o Satnam Singh
R/o Peth Gam Gaadpora Pulwama

(Petitioner)

V/s

Public at Large

( Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

### Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2158719/- as debits and securities in name of deceased namely Amrik Singh Mehta S/o Lab Singh R/o Iqbal Colony Dispensary Road Mehjoor Nagar Sgr Who died on 28-11-2020 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 07-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 07-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 07-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

## COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

**Present Mr. Haq Nawaz Zargar**

1. Mst. Shakeela
Wd/o Mohammad Amin Beigh
2. Sahil Ali
S/o Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 21 Years Plus
3. Iman Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 26 Years
4. Mehndi Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
5. Shagufta Amin Beigh
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Aged 18 Years Plus
All residents of Hassanabad Rainawari Srinagar (Petitioners)

V/s

Public at Large
( Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

### Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1343580/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Amin Beigh S/o Late Ghulam Ahmad Beigh R/o Hassanabad Rainawari Srinagar Who died on 06-03-2021 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 06-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 06-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 06-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION AWANTIPORA

**NOTICE INVITING TENDERS**
**TWO COVER SYSTEM**

**E-NIT No: 167/EEA/R&B/of 2025-26/9782-92 DATED: 07/02 /2026**

Executive Engineer PW(R&B) Division Awantipora on behalf of Lt. Governor of J&K, invites percentage rate bids (EPC Mode) in electronic tendering system for the following work including its maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

| S.No | Name of Work | Adv. cost | Cost of document ( Rs in Lacs) | Earnest Mone y (Bid Security) (Rs in lacs.) | Time of complet ionFor Constru ctionwork | Tender Call | Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid) | Class of contractor |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Foot Bridge connecting Aghanjipora to National Highway. Design & Construction of Foot Bridge connecting Aghanjipora to National Highway on EPC mode (Engineering Procurement and construction mode) The job among other things includes designing part to be Vetted by IIT/DIQC/NIT including Construction of Sub-structure,Superstructure, Construction/Upgradation of approach road of approved Length on either side etc as per Directions of Engineer in Charge Complete in all respects. | 397.16 Lacs including cost of GST | 0.055 | 2%of adv cost | 02 Years | 1st | 02/03/2026 At 11:00 A.M | AAY Class Only |

Major Head of Accounts: = (UT Capex Road Sector,(New Works) of 2025-26).
Position of AA=Accorded vide No. CE(R&B) SK/AA/26 OF 2025-26 Dated 07-02-2026
Position of funds: committed. Project Authority: = PW(R&B) Department
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications,Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Date of Issue of Tender Notice | 09/02/2026 |
| 2 | Period of downloading of bidding documents | 10/02/2026 |
| 3 | Date, Time and Place of Pre Bid meeting | 12 /02/2026 at 11.00 A.M in the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Pulwama-Shopian HQ: Pulwama. |
| 4 | Bid submission Start Date | 10/02/2026 from 11.00 AM. |
| 5 | Bid Submission End Date | 28/02/2026 upto 4.00 PM. |
| 6 | Date & time of opening of Bids (Online) | 02/03/2026 at 11.00 A.M in the Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Pulwama-Shopian HQ: Pulwama. |
| 7 | Date & time of opening of Financial Bids (Online) | To be notified after technical bid evaluation is completed |

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As percircular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department )(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).

16. Bidders should quote in percentage below or at par at the bottom of the BOQ Percentage Template for the Work.

17. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the item rate/percentage inclusive of GST and it should be saved with the same name as it contains.

18. Defect Liability Period shall be 05 Years after certified date of completion.

19. All key construction material (i.e., cement, steel, bitumen, pipes etc) shall have to be arranged by the contractor strictly as per specifications with the approval of Engineer-in-charge.

20. Qualification criteria for the work and other terms and conditions are contained in the bidding document available on Website.

21. All financial rules and conditions as laid down in GFR 2017, Manual for procurement of works, procurement of goods and Engineering manual (latest) shall be applicable.

Sd/-
**Executive Engineer**
**PWD(R&B) Division Awantipora.**

**No:167/EEA/R&B/2025-2026/9782-92 Dated: 07-02-2026**
**DIPK No:-10738-25 Dated 9-2-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار۱۰فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۱ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

## (اقوال زریں)

موتی کیچڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول آسمان پر چڑھ کر بھی بے قیمت رہتی ہے (حضرت شیخ سعدیؒ)

## جرائم کی بڑھتی شرح: تشویشناک صورتحال

جموں وکشمیر میں حالیہ برسوں میں جرائم کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، جس نے نہ صرف ذی حس عوام کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے بلکہ معاشرتی تانے بانے پر بھی گہرے داغ چھوڑے ہیں۔ خاص طور پر منشیات اور نوعمر نوجوانوں کو متاثر کرنے والے جرائم نے ہمارے معاشرے کو ایک نازک چوراہے پر کھڑا کر دیا ہے۔

اگرچہ پولیس اپنی ذمہ داری انتہائی جذبے، پیشہ وارانہ مہارت اور اعتماد کے ساتھ نبھا رہی ہے، لیکن جرائم کی اس لہر کا مقابلہ صرف قانون کا کام نہیں رہ سکتا، بلکہ پورے معاشرے کو مل کر اس کے خلاف ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ پولیس کی حالیہ کامیابیاں خوش آئند ہیں، جن میں گاندربل میں پولیس نے پاسکو ایکٹ کے تحت ایک شخص کو سزا دلانے میں کامیابی حاصل کی، جو بچوں کے خلاف جرائم کے خاتمے میں ایک مضبوط اقدام ہے۔ اسی کے ساتھ جموں پولیس نے کوکین کی بڑی مقدار برآمد کی، جس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 19 کروڑ روپے بنتی ہے، جو منشیات کی سپلائی چین کو بھاری نقصان پہنچاتا ہے۔ جبکہ ادھمپور میں پولیس نے جنوبی کشمیر کے دو نوجوانوں کو گرفتار کیا، جو کشمیر میں منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ کامیابیاں واضح طور پر بتاتی ہیں کہ پولیس ہر روز مختلف گروہوں کے خلاف موثر کاروائی کر رہی ہے، لیکن حالات کی سنگینی اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ صرف پولیس ہی اکیلے اس جنگ میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔

یہ حقیقت ہے کہ معاشرتی دباؤ، بے روزگاری اور منشیات جیسی لعنت نے نوجوانوں کو جلد بازی میں خطرناک راستوں کی طرف دھکیل دیا ہے، جس سے نہ صرف خاندان بکھر رہے ہیں بلکہ مستقبل کے ستون کمزور ہو رہے ہیں۔ منشیات اور جرائم کی لت نے خاندانوں میں کشمکش، افسردگی اور جذباتی دوری کو جنم دیا ہے، جس سے اردگرد کے ماحول میں تلخی پھیلتی جا رہی ہے۔

جموں وکشمیر پولیس نے نہ صرف قانون نافذ کرنے میں بہترین کارکردگی دکھائی ہے بلکہ ایسے جرائم کے خلاف مضبوط پیغام بھی دیا ہے کہ ریاست میں امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہے۔ پاسکو ایکٹ کے تحت سزائیں دلوانا، منشیات کی بڑی کھیپ برآمد کرنا، اسمگلنگ کے شبہات میں گرفتاریاں یہ سب اقدامات اس عزم کی علامت ہیں جس کے تحت پولیس جرم کے خلاف لگاتار جدوجہد کر رہی ہے۔ تاہم اب وقت آیا ہے کہ معاشرہ بھی اپنا کردار ادا کرے۔ جرائم، خصوصاً منشیات کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے معاشرے کو ایک ساتھ آگے آنا ہوگا۔ اس کی جانب آج لیفٹیننٹ گورنر نے بھی ایک تقریب میں توجہ دلائی۔ اگر پولیس، سماجی شعور اور عوامی شراکت داری ایک مضبوط اتحاد میں تبدیل ہو جائے، تو یہ چیلنج کسی بھی حد تک قابو میں ہو سکتا ہے۔ ہمیں ایک متحرک، باشعور اور محفوظ معاشرے کے قیام کے لئے مل کر جدوجہد کرنا ہوگی۔

اس مرحلے پر علماء دین اور ایمہ مساجد پر بھی اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ جرائم کیخلاف معاشرے کو منظّم کرنے کی خاطر مہم میں جُٹ جائیں۔ محلّہ سطح پر یا علاقائی سطح پر جرائم پیشہ افراد پر کڑی نگاہ رکھی جائے۔ تاکہ یہ افراد ہمارے سماجی تانے بانے کو مزید تباہ کرنے سے قبل ہی قانون کی گرفت میں آجائے۔

## ہندوستان میں بلٹ ٹرین اور ماحولیاتی نقصان

خصوصی مضمون

ظفر اقبال

جدید دور میں تیز رفتار نقل وحمل کو ترقی، معاشی استحکام اور شہری سہولتوں کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں بلٹ ٹرین یا ہائی اسپیڈ ریل کے منصوبے اسی سوچ کا نتیجہ ہیں۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک میں بلٹ ٹرین کو ایک تاریخی قدم قرار دیا گیا ہے، جس کا مقصد بڑے شہروں کے درمیان سفر کے وقت کو کم کرنا، سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور عالمی سطح پر تکنیکی ترقی کا مظاہرہ کرنا ہے۔ تاہم اس منصوبے کے ساتھ جڑے ماحولیاتی مسائل، خصوصاً درختوں کی بے تحاشہ کٹائی، ایک سنجیدہ اور تشویشناک پہلو ہیں۔ جنگلات اور سبزہ کسی بھی ملک کے ماحولیاتی توازن میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کی بڑے پیمانے پر تباہی نہ صرف قدرتی نظام کو متاثر کرتی ہے بلکہ انسانی زندگی کے لیے بھی خطرات پیدا کرتی ہے۔

ہندوستان میں بلٹ ٹرین کا سب سے نمایاں منصوبہ ممبئی اور احمد آباد کے درمیان شروع کیا گیا، جو جاپان کے اشتراک سے تعمیر ہو رہا ہے۔ اس منصوبے کو جدید ٹیکنالوجی، تیز رفتار سفر اور اقتصادی ترقی کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ حکومت کے مطابق اس منصوبے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، شہروں کے درمیان رابطہ بہتر ہوگا اور طویل المدتی بنیادوں پر معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ لیکن اس منصوبے کے لیے زمین کے حصول، جنگلات کی صفائی اور شہری و دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تعمیراتی سرگرمیوں کی ضرورت پیش آئی، جس کے نتیجے میں لاکھوں درختوں کو کاٹا گیا یا کاٹنے کی اجازت دی گئی۔

درخت قدرتی ماحول کا لازمی جزو ہیں۔ یہ نہ صرف آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے فضا کو صاف رکھتے ہیں۔ درخت مٹی کے کٹاؤ کو روکتے ہیں، زیر زمین پانی کے ذخائر کو برقرار رکھتے ہیں اور حیاتیاتی تنوع کے لیے پناہ گاہ فراہم کرتے ہیں۔ جنگلات بارش کے نظام کو متوازن رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی ہوتی ہے تو یہ تمام قدرتی خدمات متاثر ہوتی ہیں، جس کا اثر مقامی ہی نہیں بلکہ علاقائی اور عالمی سطح پر بھی محسوس کیا جاتا ہے۔

بلٹ ٹرین منصوبے کے تحت ہزاروں ایکڑ زمین کو صاف کیا گیا، جس میں شہری علاقوں کے درخت، دیہی خطوں کے جنگلات اور ساحلی پٹیوں کی سبزہ زاریاں شامل ہیں۔ کئی مقامات پر ایسے درخت بھی کاٹے گئے جو دہائیوں بلکہ صدیوں پرانے تھے۔ یہ درخت نہ صرف ماحولیاتی لحاظ سے قیمتی تھے بلکہ مقامی آبادی کی ثقافت، تاریخ اور روزمرہ زندگی کا حصہ بھی تھے۔ درختوں کی اس بے دریغ کٹائی نے ماحولیاتی ماہرین، سماجی کارکنوں اور مقامی لوگوں میں شدید تشویش پیدا کی۔

درخت فضا سے آلودہ ذرات اور زہریلی گیسوں کو جذب کرنے کی قدرتی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جب درختوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے تو فضائی آلودگی میں اضافہ ہونا ایک فطری نتیجہ ہے۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے درختوں کی کٹائی سے شہروں اور آس پاس کے علاقوں میں فضائی معیار متاثر ہوا۔ تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران گرد وغبار، شور اور کیمیائی آلودگی نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا۔ اس کا براہ راست اثر انسانی صحت پر پڑا، جس میں سانس کی بیماریاں، الرجی اور دیگر طبی مسائل شامل ہیں۔ عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے، اور جنگلات کی کٹائی اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیتی ہے۔ درخت کاربن سنک کے طور پر کام کرتے ہیں، یعنی وہ فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے زمین کے درجہ حرارت کو قابو میں رکھتے ہیں۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی سے

کاربن کے اخراج میں اضافہ ہوا، جس نے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو تیز کیا۔ شدید گرمی، بے وقت بارشیں اور موسمی بے ترتیبی ایسے نتائج ہیں جو جنگلات کی کمی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہندوستان حیاتیاتی تنوع کے لحاظ سے دنیا کے اہم ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں جنگلات، ساحلی علاقے اور دیہی خطے بے شمار جانوروں، پرندوں اور پودوں کی انواع کا مسکن ہیں۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے درختوں اور جنگلات کی کٹائی نے ان قدرتی مساکن کو شدید نقصان پہنچایا۔ کئی جانور اور پرندے بے گھر ہو گئے، جبکہ بعض نایاب انواع کے معدوم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا۔ حیاتیاتی تنوع میں کمی ماحولیاتی نظام کے توازن کو بگاڑ دیتی ہے، جس کے اثرات طویل المدتی اور ناقابل تلافی ہو سکتے ہیں۔

درخت پانی کے قدرتی نظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بارش کے پانی کو زمین میں جذب ہونے میں مدد دیتے ہیں اور زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار رکھتے ہیں۔ درختوں کی کٹائی سے پانی کا بہاؤ بے قابو ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں سیلاب اور خشک سالی جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے راستے میں آنے والے علاقوں میں کئی مقامات پر زیر زمین پانی کی سطح میں کمی دیکھی گئی، جس نے زراعت اور پینے کے پانی کے وسائل کو متاثر کیا۔ درختوں اور جنگلات کی کٹائی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی مسئلہ بھی ہے۔ بہت سے دیہی اور قبائلی علاقوں میں لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے جنگلات پر انحصار کرتے ہیں۔ لکڑی، پھل، جڑی بوٹیاں اور دیگر قدرتی وسائل ان کی معیشت کا حصہ ہوتے ہیں۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے درختوں کی کٹائی سے ان لوگوں کا ذریعہ معاش متاثر ہوا، جس کے نتیجے میں بے روزگاری، نقل مکانی اور سماجی بے چینی میں اضافہ ہوا۔

شہری علاقوں میں درخت گرمی کو کم کرنے، شور کو جذب کرنے اور خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے تحت شہروں میں درختوں کی کٹائی سے شہری درجہ حرارت میں اضافہ ہوا۔ اس کے نتیجے میں بجلی کی کھپت بڑھی، کیونکہ لوگ ٹھنڈک کے لیے زیادہ ایئر کنڈیشنر استعمال کرنے لگے۔ یوں ماحولیاتی نقصان ایک دائرے کی صورت میں مزید بڑھتا چلا گیا۔ ہندوستان میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے مختلف قوانین اور ضوابط موجود ہیں، جن کا مقصد جنگلات اور قدرتی وسائل کا تحفظ ہے۔ تاہم بڑے ترقیاتی منصوبوں کے لیے اکثر خصوصی اجازتیں دے دی جاتی ہیں، جن کے نتیجے میں ماحولیاتی اصولوں پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے معاملے میں بھی یہی صورتحال دیکھنے میں آئی، جہاں ترقی کو ماحولیاتی تحفظ پر فوقیت دی گئی۔ ماہرین کے مطابق اگر قوانین پر سختی سے عمل کیا جاتا اور متبادل راستے اختیار کیے جاتے تو درختوں کی کٹائی کو کم کیا جا سکتا تھا۔

ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو ایک دوسرے کی ضد سمجھنا درست نہیں۔ پائیدار ترقی کا تصور اس بات پر زور دیتا ہے کہ ترقیاتی منصوبے اس طرح بنائے جائیں کہ وہ موجودہ ضروریات کو پورا کریں لیکن مستقبل کی نسلوں کے وسائل کو نقصان نہ پہنچائیں۔ بلٹ ٹرین جیسے منصوبوں میں متبادل راستوں کا انتخاب، زیر زمین ٹریکس، یا جدید تعمیراتی تکنیکوں کے ذریعے درختوں کی کٹائی کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جتنے درخت کاٹے جائیں، ان سے کئی گنا زیادہ درخت لگانے کا عملی اور مؤثر منصوبہ بھی ہونا چاہیے۔ بلٹ ٹرین منصوبے کے خلاف کئی مقامات پر عوامی احتجاج اور ماحولیاتی تحریکیں دیکھنے میں آئیں۔ سماجی کارکنوں، طلبہ اور مقامی لوگوں نے درختوں کی کٹائی کے خلاف آواز اٹھائی اور حکومت سے شفافیت اور جواب دہی کا مطالبہ کیا۔ یہ مزاحمت اس بات کی علامت ہے کہ عوام اب ماحولیاتی مسائل کے بارے میں زیادہ باشعور ہو رہے ہیں اور ترقی کے نام پر قدرتی وسائل کی تباہی کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔

میڈیا اور سول سوسائٹی نے بلٹ ٹرین منصوبے سے جڑے ماحولیاتی مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ رپورٹس، مباحثوں اور تحقیقی مضامین کے ذریعے درختوں کی کٹائی کے نقصانات کو عوام کے سامنے لایا گیا۔ اس دباؤ کے نتیجے میں بعض مقامات پر حکومت کو اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرنا پڑی اور متبادل اقدامات پر غور کیا گیا، اگرچہ یہ اقدامات اکثر ناکافی ثابت ہوئے۔ درختوں کی بے تحاشہ کٹائی کے اثرات فوری طور پر مکمل طور پر ظاہر نہیں ہوتے بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ گہرے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مٹی کی زرخیزی میں کمی، پانی کی قلت، درجہ حرارت میں اضافہ اور حیاتیاتی تنوع کی تباہی ایسے مسائل ہیں جو آنے والی نسلوں کو درپیش ہوں گے۔ بلٹ ٹرین منصوبہ وقتی طور پر سہولت فراہم کر سکتا ہے، لیکن اگر اس کی قیمت ماحولیاتی تباہی کی صورت میں ادا کرنی پڑے تو یہ ایک مہنگا سودا ثابت ہو سکتا ہے۔

ہندوستان میں بلٹ ٹرین منصوبہ جدید ترقی کی علامت ضرور ہے، لیکن اس کے ساتھ جڑی درختوں کی بے تحاشہ کٹائی نے سنگین ماحولیاتی سوالات کو جنم دیا ہے۔ ترقی کی دوڑ میں اگر قدرتی وسائل کو نظر انداز کیا گیا تو اس کے نتائج نہ صرف ماحول بلکہ انسانی معاشرے کے لیے بھی نقصان دہ ہوں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کو ماحولیاتی ذمہ داری کے ساتھ جوڑا جائے، قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے اور عوامی مفاد کو ترجیح دی جائے۔ صرف اسی صورت میں ہم ایک ایسے مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ترقی اور قدرتی ماحول ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکیں۔

(یو این آئی)

## بنگلہ دیش کا اگلا وزیرِ اعظم کون ہوگا؟

خصوصی تحریر: نعیم نظام

بنگلہ دیش 12 فروری کو ایک انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، جب قومی پارلیمانی انتخابات کے ساتھ ساتھ ایک ملک گیر ریفرنڈم بھی منعقد ہوگا۔ یہ ایک غیر معمولی امتزاج ہے جس نے سیاسی کشیدگی کو بڑھا دیا ہے اور ملک کی آئندہ قیادت کے بارے میں غیر یقینی کیفیت کو گہرا کر دیا ہے۔ بیک وقت ہونے والے ان دونوں انتخابات نے ان کی پیچیدگی، شفافیت اور ساکھ کے حوالے سے خدشات کو جنم دیا ہے۔ عبوری حکومت کی جانب سے ریفرنڈم میں "ہاں" کے حق میں کھلی مہم چلانے پر ناقدین کو انتظامی جانبداری اور نتائج کے اعلان میں تاخیر کا اندیشہ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ووٹوں کی گنتی میں کئی دن لگ سکتے ہیں، جسے اپوزیشن جماعتیں ممکنہ ہیرا پھیری کا راستہ قرار دے رہی ہیں۔ ملک کی قدیم ترین اور طویل عرصے تک غالب رہنے والی سیاسی جماعت، شیخ حسینہ کی عوامی لیگ، اس انتخابی عمل سے باہر ہے۔ انتخابی عمل سے اخراج نے سیاسی منظرنامے کو یکسر بدل دیا ہے اور دو سابق اتحادی جماعتیں - بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور جماعت اسلامی - اب براہ راست اقتدار کی حریف بن گئی ہیں۔ جو مقابلہ کبھی عوامی لیگ کے خلاف مشترکہ طور پر لڑا جاتا تھا، اب وہی کشمکش آپس میں طاقت کی جنگ میں تبدیل ہو چکی ہے۔

برسوں تک بنگلہ دیش کے انتخابات ایک مانوس انداز میں ہوتے رہے ہیں۔ عوامی لیگ اور بی این پی کے درمیان مقابلہ، جبکہ چھوٹی جماعتیں ثانوی کردار ادا کرتی تھیں۔ اس بار نتیجہ واضح نہیں۔ عوامی لیگ کی عدم موجودگی نے اس بحث کو شدید کر دیا ہے کہ اگلا وزیرِ اعظم کون ہوگا۔ بی این پی کے اندر بہت سے لوگ اپنے عملی قائد، طارق رحمان، سابق وزیرِ اعظم خالدہ ضیا کے صاحبزادے کو مضبوط امیدوار سمجھتے ہیں۔ دوسرے حلقوں کا خیال ہے کہ جماعتِ اسلامی کے امیر، ڈاکٹر شفیق الرحمان، غیر متوقع طور پر بازی لے جا سکتے ہیں۔ نچلی سطح پر دونوں جماعتوں کے کارکنوں کے درمیان مسابقت میں تیزی آ گئی ہے اور کئی علاقوں میں جھڑپوں کی اطلاعات ہیں۔

یہ انتخاب مجموعی سیاسی اقتدار کی تبدیلی پر بھی سوالات کے سائے میں ہو رہا ہے۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے عوامی بغاوت کے نتیجے میں خاتمے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت استحکام بحال کرے گی، احتساب کو یقینی بنائے گی اور طویل عرصے سے وعدہ کی گئی اصلاحات نافذ کرے گی۔ تقریباً ڈیڑھ سال بعد ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ توقعات پوری نہیں ہو سکیں۔ اس کے برعکس، ناقدین "انتقامی سیاست"، ہجوم کے تشدد، قتل و غارت کے الزامات، جائیدادوں پر قبضوں اور اقلیتی برادریوں میں بڑھتے ہوئے عدم تحفظ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ملک کے بانی رہنما شیخ مجیب الرحمٰن کی تاریخی رہائش گاہ پر حملہ اور توڑ پھوڑ بھی کی گئی، جسے بہت سے لوگ بنگلہ دیش کی سیاسی ثقافت کے لیے ایک تشویشناک علامت سمجھتے ہیں۔

ان تنقیدوں کے باوجود عبوری حکومت نے انتخابی عمل کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتخابات کی منسوخی کے مطالبے پر ہونے والے مظاہروں کو سیکیورٹی فورسز نے منتشر کیا، جبکہ بعض حکام پر الزام ہے کہ وہ اپنی مدت کے آخری ہفتوں میں بڑے بین الاقوامی تجارتی اور کاروباری معاہدوں کو عجلت میں حتمی شکل دے رہے ہیں۔ ادھر عوامی لیگ نے انتخابی سیاست اور سڑکوں پر احتجاج دونوں سے خود کو پیچھے ہٹا لیا ہے۔ جماعت کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ کمزور قیادت کے تحت اقتدار سے محروم ہونے کے بعد انہیں خود کو منظم کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔ تاہم عبوری حکومت سے بڑھتی ہوئی ناراضگی نے بعض ووٹروں کو عوامی لیگ کے دورِ حکومت پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کیا ہے اور کئی لوگ کہتے ہیں کہ اگر اسے انتخاب میں حصہ لینے دیا جاتا تو وہ اس کی حمایت کرتے -عوامی لیگ کے حامیوں کے مطابق یہی وجہ ہے کہ اسے مقابلے سے باہر رکھا گیا۔

ماضی کے متنازع انتخابات کی یادیں بھی تازہ ہیں۔ بی این پی اور جماعتِ اسلامی نے 2014 اور 2024 کے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا اور عوامی لیگ پر الزام لگایا تھا کہ اس نے انتظامی کنٹرول، پہلے سے بھرے گئے بیلٹ بکس اور سکیورٹی اداروں کی سیاست کاری کے ذریعے بھاری اکثریت حاصل کی۔ اگرچہ عوامی لیگ ان انتخابات کے ذریعے اقتدار میں رہی، لیکن بالآخر اس کی گرفت کمزور پڑ گئی۔ اب جب تقریباً 41 فیصد ووٹرز جو روایتی طور پر عوامی لیگ کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں بی این پی اور جماعت دونوں انہیں اپنی جانب راغب کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ عوامی لیگ نے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے، تاہم جاتیہ پارٹی کے بعض رہنما اور آزاد امیدوار، جیسے عبداللطیف صدیقی، بھی میدان میں اتر آئے ہیں اور اس ووٹ بینک کے حصے سمیٹنے کی امید رکھتے ہیں۔ بی این پی اس انتخاب کو فیصلہ کن امتحان سمجھ رہی ہے۔ پارٹی قیادت نے ابتدا میں فتح کو یقینی تصور کیا تھا، مگر اب وہ جماعتِ اسلامی کی بڑھتی ہوئی تنظیمی طاقت کو تسلیم کر رہی ہے۔ جماعت، اپنی طرف سے، بی این پی پر ماضی میں اقتدار کے ناجائز استعمال کے الزامات عائد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ مایوس ووٹرز اسے ایک متبادل کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ ان تمام مقابلے کے پس منظر میں عدم اعتماد گہرا ہے۔ بی این پی کو انتظامی مداخلت کا خوف ہے اور اس کا کہنا ہے کہ نتائج کے اعلان میں تاخیر سے نتائج بدلے جا سکتے ہیں۔ جماعت کے حامیوں کا ماننا ہے کہ پارٹی اس سے پہلے کبھی اتنی مضبوط پوزیشن میں کسی انتخاب میں داخل نہیں ہوئی۔

بی این پی کے لیے شکست پارٹی کو بحران میں دھکیل سکتی ہے۔ جماعت کے لیے، حتیٰ کہ ایک مضبوط کارکردگی بھی تاریخی پیش رفت ہوگی۔ اگر بی این پی کامیاب ہوتی ہے تو طارق رحمان جو اپنی والدہ کی قید کے بعد سے پارٹی کی عملی قیادت کر رہے ہیں، کے وزیرِ اعظم بننے کی توقع ہے۔ اگر نتائج منقسم ہوئے تو تجزیہ کار غیر متوقع حکومتی بندوبستوں پر قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ جماعتوں کی کامیابی یا ناکامی سے ہٹ کر، اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس انتخاب کو جائز تسلیم کیا جائے گا۔ بنگلہ دیش میں اس سے پہلے بھی ریفرنڈم ہو چکے ہیں، مگر کبھی پارلیمانی انتخابات کے ساتھ ایک ہی دن نہیں۔ تقریباً 13 کروڑ ووٹروں، جن میں بیرونِ ملک مقیم شہری بھی شامل ہیں، کے لیے ووٹنگ کا انتظام الیکشن کمیشن کی صلاحیت کا سخت امتحان ہوگا۔ 12 فروری کے قریب آتے ہی، ووٹنگ کے انتظامی پہلو اتنے ہی اہم ثابت ہو سکتے ہیں جتنا کہ نتیجہ خود۔ یہ انتخاب نہ صرف یہ طے کرے گا کہ ملک پر کون حکومت کرے گا، بلکہ یہ بھی کہ آیا بنگلہ دیش کے جمہوری عمل پر اعتماد بحال ہو سکے گا - اور کیا 1971 کی جنگِ آزادی کے نظریات آج بھی اس کی سیاسی زندگی میں معنی رکھتے ہیں یا نہیں۔ (یو این آئی)

(مصنف 'بنگلہ دیش پرتی دن' کے سابق مدیر اور یہ ان کے ذاتی خیالات ہیں)

## دہشت گردی کے خلاف

کہ دیرپا امن باہمی اعتماد سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ تعلقات اور کمیونٹی کی شمولیت سے سیکورٹی مضبوط ہوتی ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے سماج کے ہر طبقے سے منشیات کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ''ہم جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک رکھنے کا اور جے اینڈ کے پولیس شہدا میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔'' انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور یوٹی انتظامیہ کے نوجوانوں کا ہاتھ تھامنے، ان کے لئے روشن مواقع پیدا کرنے اور ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا جہاں ٹیلنٹ کو پلیٹ فارم ملے، نوجوان توانائی کو سمت ملے اور خوابوں کو وسائل دستیاب ہوں۔ افتتاحی تقریب میں ڈی جی پی جموں وکشمیر نلین پربھات، سپیشل ڈی جی (کوآرڈی نیشن) ایس جے ایم گیلانی، کمانڈنٹ جنرل ہوم گارڈز، سول ڈیفنس اور ایس ڈی آر ایف جے اینڈ کے، اے ڈی جی پی آرمڈ پولیس آنند جین، جموں وکشمیر پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ہاکی ایسوسی ایشن کے اراکین اور کھیلوں کے نامور شخصیات نے شرکت کی۔

## اسپیکر نیمائیکرو فون

ہے، کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں ایوان کے اراکین کو چھیڑ دوں؟'' تاہم پی ڈی پی ایم ایل اے میر محمد فیاض نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ اسپیکر نے میر سے کہا کہ ''ناقابل دفاع کا دفاع نہ کریں۔ کلو نے اسپیکر پر زور دیا کہ وہ فرق تلاش کرنے کے لیے پرا اور دیگر ایم ایل ایز کی تقریروں کی جانچ کریں۔

## اگلے 24گھنٹوں

طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔

## جموں وکشمیر میں بیروز گاری

نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشیوں کے بجائے ملازمت کے تخلیق کار بننے کی ترغیب دے کر پائیدار معاش پیدا کرنے پر ہے۔ اس تناظر میں، مشن یووا کو ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر اجاگر کیا گیا جس کا مقصد پورے جموں وکشمیر میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے، مشن نے ایک مضبوط ردعمل کا مشاہدہ کیا ہے، جس میں YUVA پلیٹ فارم پر تقریباً 70,000 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جو انٹرپرائز کی زیرقیادت ملازمت میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو ظاہر کرتی ہے۔ ان میں سے، سال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس کے ذریعے تقریباً 52,875 درخواست دہندگان کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس تیار کی گئی ہیں۔ بینکوں کی طرف سے جانچ پڑتال کے بعد، تقریباً 47,816 درخواستوں کی جانچ کی گئی، جن میں سے 16,141 مقدمات کو پہلے ہی منظور کیا جا چکا ہے۔ حکومت نے کہا کہ تقریباً 9500 درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں، جن کی بڑی وجہ اہلیت اور کریڈٹ سے متعلق مسائل ہیں، جب کہ بقیہ کیسز تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ منظور شدہ مستفیدین کو ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ، تربیت اور رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ اب تک، 7300 سے زیادہ کاروباری افراد نے تربیت مکمل کی ہے، جبکہ کئی دیگر اس وقت صلاحیت سازی کے پروگراموں سے گزر رہے ہیں۔ روزگار کی اسکیمیں اور روڈ میپ: لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ 2 مالی سالوں کے دوران مختلف خود روزگار اور انٹرپرینیورشپ اسکیموں کے تحت آنے والے استفادہ کنندگان کی سال وار تفصیلات بھی شیئر کیں، جن میں مشن یووا، ممکن، تیجسونی، اسپرنگ انٹرپرینیورشپ اسکیم اور خواتین انٹرپرینیورشپ پروگرام شامل ہیں۔ حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بے روزگاری کو کم کرنے اور پیداواری معاشی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی شمولیت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک جامع روزگار پالیسی اور روڈ میپ بعنوان مشن یووا: خواہش سے انٹرپرائز تک جموں وکشمیر کے روزگار کے منظر نامے کو تبدیل کرنا وضع کیا گیا ہے۔ جواب ایوان میں وزیر انچارج، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ پیش کیا گیا، جنہوں نے کہا کہ مشن پر مبنی نقطہ نظر کا مقصد مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جامع ترقی اور طویل مدتی روزگار کی تخلیق کو یقینی بنانا ہے۔

## شہری و دیہی

جائیں گے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ پنچایتوں اور بلاک ڈیولپمنٹ کونسلز کی مدت 9 جنوری کو مکمل ہو چکی ہے جبکہ ضلع ترقیاتی کونسلز کی مدت 24 فروری کو ختم ہوگی۔ سری نگر میونسپل کارپوریشن کی مدت 5 نومبر 2023 اور جموں میونسپل کارپوریشن کی مدت 14 نومبر 2023 کو پوری ہوئی۔ اسی طرح تمام میونسپل کونسلوں اور کمیٹیوں کی مدت بھی اکتوبر۔ نومبر 2023 کے درمیان ختم ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2018 کی پنچایتی انتخابات سے قبل 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر حد بندی کی گئی تھی، اور چونکہ 2011 کے بعد کوئی مردم شماری نہیں ہوئی، اس لیے نئی حد بندی کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں۔ تاہم شہری علاقوں میں 77 اربن لوکل باڈیز کی حد بندی کا عمل جاری ہے، جس میں سے 72 مکمل ہو چکی ہیں جبکہ 5 میں کام باقی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پنچایت انتخابات کے لیے انتخابی فہرستیں پہلے ہی یکم جنوری 2025 کی اہل تاریخ کے مطابق اپڈیٹ کی جا چکی ہیں، جبکہ میونسپل انتخابات کی فہرستیں حد بندی مکمل ہونے کے بعد اپڈیٹ کی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پنچایت انتخابات کے لیے انتخابی مواد کی خریداری مکمل ہو چکی ہے جبکہ ڈی ڈی سی انتخابات کے لیے خریداری کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں 30 ہزار بیلٹ باکسز اضلاع کو فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ مدھیہ پردیش اسٹیٹ الیکشن کمیشن سے 7 ہزار ملٹی پوسٹ الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں حاصل کرنے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط ہو چکے ہیں۔ عمر عبداللہ نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت نے تین Tier پنچایتی ڈھانچہ مضبوط کیا ہے، جس کے تحت 4,291 سرپنچ، 33,597 پنچ منتخب ہوئے، جبکہ بی ڈی سیز اور ڈی ڈی سیز قائم کیے گئے۔ حکومت نے 600 پنچایت بھون تعمیر کرنے کا کام شروع کیا ہے، جن میں انٹرنیٹ سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ مزید برآں، 2022 سے 2025 کے دوران 7.25 لاکھ افراد کو گورننس، پلاننگ اور مالی نظم و نسق کی تربیت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین، ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طبقوں کے لیے مناسب ریزرویشن کو یقینی بنانے کے لیے قوانین میں ترمیم کی گئی ہے۔ ساتھ ہی اے گرام سوراج اور سوامتوا اسکیم جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے شفافیت، حساب کتاب اور دیہی سطح پر حقوق ملکیت کو بہتر بنایا گیا ہے۔

## کشتواڑ میں دہشت گرد

کے مطابق فورسز مسلسل چھاترو، دچھار اور سنگھ پورہ کے پورے بیلٹ میں گھرے جنگلات کے اندر تک سرچ آپریشن میں مصروف ہیں، جہاں اطلاعات کے مطابق تین سے زیادہ دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ فورسز جدید آلات، ڈرون سرویلانس اور پٹرولنگ کے ذریعے علاقے کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ فورسز نے بتایا کہ 4 فروری کی شام تقریباً 5:45 بجے ڈچھر کے جنرل ایریا میں دہشت گردوں سے دوبارہ رابطہ قائم ہوا، جس کے بعد شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ وائٹ نائٹ کور نے ایک بیان میں کہا: چیلنجنگ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی تلاش جاری تھی، اسی دوران دوبارہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر رابطہ قائم ہوا اور ایک دہشت گرد کو مار گرایا گیا۔ آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔ 'مرنے والے دہشت گرد کی شناخت فوری طور پر ظاہر نہیں کی گئی، تاہم سیکورٹی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ یہ گروپ ضلع کے پہاڑی علاقے میں سرگرم ایک اہم جیش محمد سے وابستہ سیل کا حصہ ہے۔ اس آپریشن کے دوران 18 اور 19 جنوری کی درمیانی شب اسپیشل فورسز کے جوان حوالدار گجندر سنگھ دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ کے دوران شہید ہوئے۔ وہ سنگھ پورہ کے علاقے میں دہشت گردوں کی تلاش میں مصروف تھے کہ جھڑپ کے دوران شدید زخمی ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس آپریشن کے دوران فورسز کو پہلے بھی کئی مقامات پر دہشت گردوں کے ساتھ مختصر آمنا سامنا ہوا تھا، لیکن دشوار گزار جنگلاتی علاقے اور برف باری نے کارروائی کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ موسمی رکاوٹوں، کھڑی چٹانوں اور گھنے جنگلات کے باوجود فورسز نے علاقے میں مضبوط گھیرابندی قائم کر لی ہوئی ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے سے روکا جائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن تراشی۔ ون کو ہائی رسک کاؤنٹر ٹیررزم مشن سمجھا جا رہا ہے، جس میں فورسز قدم بہ قدم پیش رفت کر رہی ہیں۔ انتظامیہ نے مقامی آبادی سے بھی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے لوگوں کو مشکوک نقل وحرکت کی فوری اطلاع دینے کی ہدایت دی ہے۔ متعدد دیہات میں رات کے وقت نقل وحرکت محدود کر دی گئی ہے جبکہ حساس پوائنٹس پر ناکے اور پٹرولنگ بڑھا دی گئی ہے۔ فورسز کا کہنا ہے کہ چونکہ علاقے میں ابھی بھی چند دہشت گردوں کی موجودگی کے پختہ شواہد ہیں، اس لیے آنے والے دنوں میں مزید رابطوں اور جھڑپوں کا امکان ہے۔ کشتواڑ میں جاری یہ بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن اس وقت جنوبی اور وسطی کشمیر کے بعد خطے میں دہشت گردی کے خلاف سب سے اہم آپریشن سمجھا جا رہا ہے۔

## گزشتہ 4سالوں میں

صنعتی یونٹس نے 4,145.59 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی، جس سے 11,396 ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ 26-2025 کے دوران دسمبر تک 184 صنعتی اکائیوں نے 5,260 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور 7431 افراد کے لیے روزگار پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لئے متعدد پالیسیاں اور اسکیمیں تیار کی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ صنعت وتجارت کا محکمہ نئی سنٹرل سیکٹر اسکیم (NCSS) 2021، J&K انڈسٹریل پالیسی 30-2021، J&K انڈسٹریل لینڈ الاٹمنٹ پالیسی 30-2021، J&K پرائیویٹ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پالیسی 30-2021، اور اس سے پہلے 2020 میں J&K صنعتی سیکٹر میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی پالیسی سمیت متعدد اقدامات کو نافذ کر رہا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ نئی سنٹرل سیکٹر اسکیم (NCSS) 2021، جسے حکومت ہند نے جموں وکشمیر کی صنعتی ترقی کے لیے مطلع کیا ہے، نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے یکم اپریل 2021 سے 30 ستمبر 2024 تک کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کے تحت مختلف مراعات فراہم کی جا رہی ہیں جن میں 10 کلوواٹ سے 2000 کلوواٹ تک کے ڈی جی سیٹس کی خریداری اور تنصیب کے لیے 100 فیصد سبسڈی، آٹومیشن پر سبسڈی، آلودگی پر قابو پانے والے آلات، اور سبز ماحول کے اقدامات شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ کوالٹی سرٹیفیکیشن کے حصول کے لیے سبسڈی کے ساتھ موجودہ یونٹس کے لیے ٹرن اوور کی ترغیبات بھی فراہم کی جا رہی ہیں اور خاطر خواہ توسیع کرنے والے یونٹس کے لیے سٹیمپ ڈیوٹی اور کورٹ فیس میں چھوٹ دی جا رہی ہے۔ سریندر چودھری نے مزید کہا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے خدشات کو دور کرنے اور جموں وکشمیر میں ایک مستحکم اور کاروبار دوست صنعتی ماحولیاتی نظام بنانے کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل اسٹیٹس کو بہتر سڑکوں، نکاسی آب، واٹر سپلائی، پاور انفراسٹرکچر اور عام سہولیات کے ساتھ اپ گریڈ کیا جا رہا ہے جبکہ صنعتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے نئی اسٹیٹس بھی تیار کی جا رہی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کا مزید کہنا تھا کہ انفراسٹرکچر کی ترقی مختلف ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں بشمول پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ اور جل شکتی محکمہ، آخری میل کنیکٹوٹی اور قابل اعتماد خدمات کو یقینی بنانے کے لیے کے ساتھ مل کر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ عمارت کے تعمیر قوانین کو منطقی بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ فلور ایریا ریشو (FAR)، لچکدار زمینی کوریج اور زمین کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے پلاٹ کے سائز کی کم از کم شرائط کو ختم کیا جا سکے۔ چودھری نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم کے ذریعے ٹائم باؤنڈ یوٹیلیٹی کنکشن اور ایک آن لائن درخواست کا نظام متعارف کرایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آن لائن منظوریوں، ایک دن کی دکانوں کی رجسٹریشن، لیبر لا کو رشنلائزیشن اور معمولی جرائم کو مجرمانہ قرار دینے جیسی اصلاحات کو بھی تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے نافذ کیا گیا ہے۔

## ریاستی درجہ بحالی

موقف پیش کیا ہے اور پارٹی اس وعدے کی پابند ہے۔ سکینہ ایتو نے ایوان میں سابقہ حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی پی۔ بی جے پی دور حکومت میں بڑی تعداد میں نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا اور انہیں جموں وکشمیر سے باہر مختلف جیلوں میں منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ان ہی نوجوانوں کے معاملے پر انگلیاں اٹھانے والے یہ بھول رہے ہیں کہ انہیں بیرون ریاست بھیجنے کا آغاز انہی کی حکومت نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ یہ موقف اختیار کیا ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہی سب سے اہم ترجیح ہے اور ریاستی درجہ بحال ہونے کے بعد پی ایس اے کے خاتمے سمیت تمام متعلقہ معاملات کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ فی الحال چونکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے، اس لیے اس ایکٹ کو منسوخ کرنا یا جیلوں سے نوجوانوں کی واپسی کا عمل براہ راست حکومت کے ہاتھ میں نہیں۔ وزیر نے یقین دلایا کہ جیسے ہی قانونی وانتظامی معاملات سے متعلق اختیارات منتخب حکومت کو منتقل ہوں گے، پی ایس اے سمیت تمام زیر بحث معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا اور ایسے تمام نوجوانوں کو واپس لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے جو مختلف ریاستوں کی جیلوں میں بند ہیں۔ ایوان میں اس مسئلے پر گرما گرم بحث جاری رہی، جس میں مختلف اراکین نے نوجوانوں کی حراست، پی ایس اے کے استعمال اور بیرون ریاست جیلوں میں قید لوگوں کی حالت زار پر خدشات کا اظہار کیا۔ تاہم سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ نیشنل کانفرنس اپنے وعدوں سے پیچھے نہیں ہٹے گی اور ریاستی درجہ بحالی کے بعد اولین ترجیح شہری حقوق کی بحالی اور نوجوانوں کا مستقبل محفوظ کرنا ہوگا۔

## گاندر بل پولیس کی

بڑی کامیابی ہے۔ پولیس بیان کے مطابق ملزم روف احمد گنائی ولد بشیر احمد گنائی ساکنہ بٹھ، خلوہ، ناکبل، گاندربل کو POCSO ایکٹ کی دفعہ 4/3 کے تحت پرنسپل سیشن جج، گاندربل کی معزز عدالت نے 20 سال قید کے ساتھ ساتھ 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ یہ فیصلہ مقدمے کی سماعت کے دوران پیش کیے گئے مضبوط اور موثر استغاثہ کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک کامیاب سزا کو یقینی بنانے میں محکمہ پراسیکیوشن کا شاندار تعاون انتہائی قابل تعریف رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفاعت احمد بٹ (پی پی) نے مقدمہ چلایا تھا اور مسٹر جہانگیر رفیقی (پی پی) نے استغاثہ کی طرف سے کیس میں دلائل دیئے۔ کیس کی تفتیش ایس آئی محمد اکبر نے کی جس کی مستعدی اور پیشہ ورانہ تفتیش نے ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ گاندربل پولیس معاشرے کے کمزور طبقوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اس طرح کے جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کی پوری طاقت کا سامنا کرنا پڑے۔

## 3540میگاواٹ

میں تاخیر کی بنیادی وجہ ہنجی پاور پروڈیوسر کی عدم کارکردگی ہے۔ اسی بنیاد پر کارپوریشن نے اگست 2025 میں آئی پی پی کو نوٹس آف ڈیفالٹ جاری کیا۔ جواب میں کمپنی نے 8 اکتوبر 2025 کو ڈی پی آر جمع کرائی، جبکہ 16 جنوری 2026 کو مالیاتی تجزیہ بھی پیش کیا گیا، جس میں 40 سال کی لیولائزڈ ٹیرف قیمت 7.30 روپے فی یونٹ بتائی گئی، جو موجودہ توانائی مارکیٹ کے حساب سے منصوبے کو غیر قابل عمل بناتی ہے۔ آئی پی پی نے حکومت سے منصوبے سے خروج اور جمع شدہ پریمیم کی واپسی کی درخواست کی ہے۔ یہ موقف اختیار کرتے ہوئے کہ تاخیر کی وجہ بیرونی عوامل اور پالیسی پرمبنی رکاوٹیں تھیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ معاملہ اس وقت جے کے ایس پی ڈی سی کے زیر غور ہے اور اس پر حتمی فیصلہ امپلیمنٹیشن ایگریمنٹ اور ہائیڈرو پاور پالیسی کے مطابق کیا جائے گا۔

## اسمبلی میں

کو مقررہ وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے ہی ملتوی کرنا پڑا۔ بحث کے دوران پی ڈی پی اور این سی کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوتا رہا جبکہ دوسری طرف بی جے پی اراکین نے بھی احتجاج شروع کر دیا اور الزام لگایا کہ انہیں بجٹ بحث میں بولنے کا مناسب موقع نہیں دیا جا رہا۔ چند بی جے پی اراکین نے ایوان کے وسط کی طرف بھی بڑھنے کی کوشش کی مگر سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روک دیا، جس کے بعد بی جے پی نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اپنی تقریر میں وحید پرہ نے حکومت پر الزام لگایا کہ سابقہ کوئی فلاحی اسکیم نہیں بلکہ ایک خطرناک قرض منصوبہ ہے، جس سے جموں وکشمیر کو 'صنعتی گھرانوں کے آگے رہن' رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد این سی کو ریاست کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھاری مینڈیٹ ملا تھا مگر اس مینڈیٹ کو پورا کرنے کے بجائے حکومت پوری ریاست کو سرمایہ داروں کے ہاتھوں بیچنے کا راستہ اختیار کر رہی ہے۔ پرہ نے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ اس اسکیم پر نظر ثانی کریں تاکہ جموں وکشمیر کو سری لنکا اور پاکستان جیسے معاشی بحران سے بچایا جا سکے۔ حکومت کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جواب دیتے ہوئے تمام الزامات کو مسترد کر دیا اور کہا کہ اپوزیشن سیاسی تماشا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ ترقیاتی معاونت کا فریم ورک ہے اور اپوزیشن بلاوجہ اسے قرض کا جال بتا رہی ہے۔ اسپیکر نے کرسی سنبھالے مبارک گل مسلسل ایوان کو پرسکون کرنے کی کوشش کرتے رہے مگر ایوان کا ماحول بگڑتا گیا اور بالآخر کارروائی کو ملتوی کرنا پڑا۔ رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے بجٹ بحث کے دوران یہ بھی کہا کہ گزشتہ مالی سال کے 1.40 لاکھ کروڑ روپے کے بجٹ میں سے 40 ہزار کروڑ ریونیو اخراجات کے لیے مختص تھے جبکہ صرف 7,600 کروڑ روپے کیپٹل اخراجات کے لیے تھے۔ ان کے مطابق مالی سال کے اختتام میں حکومت صرف 12 فیصد اخراجات خرچ کر پائی ہے اور درجنوں اہم پروجیکٹس میں اب تک کوئی خرچ نہیں دکھایا گیا۔ انہوں نے زرعی، باغبانی، صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبوں میں مالی تعطل پر تشویش ظاہر کی۔ ساتھ ہی انہوں نے بے روزگاری کی بلند شرح کے پیش نظر 50 کروڑ روپے کی فیسوں کی واپسی کا مطالبہ بھی اٹھایا۔ رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے منشیات اور شراب کی بڑھتی وبا، تقریباً پانچ لاکھ افراد کے منشیات کے شکار ہونے اور کینسر کے بڑھتے واقعات کو 'خاموش سانحہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس سنگین مسئلے پر بھی خاموش ہے۔ انہوں نے جماعت اسلامی سے وابستہ 215

اسکولوں کی بندش سے 50 ہزار طلبہ کے متاثر ہونے پر بھی حکومت سے وضاحت مانگی اور قومی قانون یونیورسٹی کے لیے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ ہونے پر ناراضگی ظاہر کی۔ ایوان میں بڑھتی بدنظمی، پی ڈی پی اور این سی کے درمیان لفظی جنگ اور بی جے پی کے احتجاج نے ماحول کو مزید گرم کر دیا، جس کے باعث مبارک گل نے کارروائی کو دوپہر 2:30 بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

## بجٹ کا مقصد

اعلیٰ کے لیے اسے پارٹی بجٹ کے طور پر بیان کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ بجٹ جموں وکشمیر اور اس کے لوگوں کے لیے ہے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ بجٹ کے پیچھے کا ارادہ اب بے نقاب ہو گیا ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ترقیاتی اقدامات اور مرکزی اسکیموں کو غیر متناسب طور پر ان حلقوں کی طرف لے جایا گیا ہے جن کی نمائندگی نیشنل کانفرنس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں نے پہلے کہا تھا کہ حکومت ہند کی اسکیمیں صرف نیشنل کانفرنس حلقوں میں نظر آتی ہیں، اگر وزیر اعلیٰ خود اس کو تسلیم کرتے ہیں، تو یہ کورنس پر بری طرح سے جھلکتا ہے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔'' حکومت کی ترقیاتی ترجیحات پر سوال اٹھاتے ہوئے شرما نے پوچھا کہ بی جے پی کی نمائندگی کرنے والے حلقوں کو کیوں چھوڑ دیا گیا۔ انہوں نے کہا، ''چاہے یہ سڑکیں ہوں، عمارتیں ہوں یا بنیادی ڈھانچے کے منصوبے، مختص صرف این سی کے زیر انتظام علاقوں میں ہی نظر آتے ہیں۔ بی جے پی کی نمائندگی کرنے والے حلقوں میں کیا کیا گیا؟ اگر یہ پارٹی سے چلنے والا بجٹ نہیں ہے تو اسے اور کیا کہا جائے؟'' ایل او پی نے ساشکتی (ایس اے ایس سی آئی) اسکیم کے تحت فنڈز کے استعمال پر بھی اعتراض کیا، یہ کہتے ہوئے کہ ترک شدہ اور جاری منصوبوں کی تکمیل کے لیے بلا سود فنڈنگ مبینہ طور پر حکمران پارٹی کے قانون سازوں کو خوش کرنے کے لیے موڑ دی گئی۔ شرما نے الزام لگایا ''حکومت ہند کی طرف سے ساشکتی فنڈز کی منظوری خالصتاً عوامی فلاح و بہبود اور رکے ہوئے پروجیکٹوں کی تکمیل کے لیے دی گئی تھی۔ اس کے بجائے، نیشنل کانفرنس کے نمائندوں کو مطمئن کرنے کیلئے ان کے ساتھ سیاسی وسائل کے طور پر سلوک کیا گیا۔'' انہوں نے فنڈس کی اگلی قسط کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے پر حکومت کو مزید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ابتدائی مختص کی جانچ پڑتال کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی قسط منتخب طور پر تقسیم کی گئی تھی، اب کمیٹیاں بن رہی ہیں۔ یہ حکومت عوامی اداروں سے زیادہ پارٹی تنظیم کی طرح کام کر رہی ہے۔ شرما نے یہ بھی الزام لگایا کہ حقیقی عوامی مسائل جیسے بے روزگاری، غربت اور یومیہ اجرت والوں کے خدشات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی ہم بے روزگار نوجوانوں، غریبوں یا یومیہ اجرت سے متعلق مسائل کو اٹھاتے ہیں تو وہ بحث کو دفعہ 370 کی طرف موڑ دیتے ہیں۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ ساشکتی فنڈز منصفانہ طور پر لوگوں پر مرکوز منصوبوں کے لیے ہیں، شرما نے ترقی کی سیاست کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا، ''ان فنڈس کا مقصد کسی ایک پارٹی کے مفادات کو پورا کرنا نہیں تھا۔ جموں وکشمیر کے لوگ انصاف کے مستحق ہیں۔ اگلی قسط کو ہینڈل کرنے سے حکومت کے حقیقی ارادے کا پتہ چل جائے گا''۔

## جعلی کرنسی کی

ملزم کی شناخت دل محمد ولد غلام رسول ساکن نزد گیانہ آشرم، جموں کے طور پر ہوئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن بری برہمنہ میں ایف آئی آر نمبر 59/2026 زیر دفعات 180(4)318 بی این ایس درج کی گئی اور تفتیش شروع ہوئی۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزم کے جے کے بینک گنگیال اور پی این بی بری برہمنہ کے اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس حاصل کیے، جن میں بالترتیب 18 لاکھ اور 2.40 لاکھ روپے کی خطیر رقوم موجود تھیں۔ ملزم کے پیشے۔ جو ایک ڈرائیور ہے۔ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس غیر معمولی رقم کے ذرائع پر شبہ پیدا ہوا۔ ایس ایس پی سانبہ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس ڈی پی او باڑی برہمنہ کی سربراہی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی۔ سخت پوچھ تاچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ کافی عرصے سے کوکین کی خرید و فروخت میں ملوث ہے اور اسی دھندے سے اس نے اتنی بڑی رقم کمائی ہے۔ ملزم کی نشاندہی پر پولیس نے جندال کو فیکٹری بری برہمنہ کے ایک گیراج سے 1937.80 گرام کوکین جیسے مادہ کے دو پیکٹ برآمد کیے، جو کارڈ بورڈ میں بند اور سیلو ٹیپ سے لپٹے ہوئے تھے۔ برآمدگی کی کارروائی موقع پر موجود مجسٹریٹ کی موجودگی میں قانونی طریقہ کار کے مطابق مکمل کی گئی، جس کے بعد مقدمے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات بھی شامل کر دی گئیں۔ پولیس کے مطابق، معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ ملزم کن نیٹ ورکس سے منشیات حاصل کرتا تھا اور کہاں سپلائی کرتا تھا۔ ادھر اس کے دیگر ساتھیوں کی تلاش کیلئے بھی کوششیں تیز کی گئیں

## ڈیجیٹل گرفتاری

ہائی پروفائل فراڈ کیس کی تحقیقات کو باضابطہ طور پر اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے جہاں متاثرہ، ایک 76 سالہ بیوہ پنشنر، کو مبینہ طور پر ایک ''ڈیجیٹل گرفتاری'' گھوٹالے کے ذریعے 1.64 کروڑ روپے کا دھوکہ دیا گیا تھا جہاں اسے جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے نقالی کرنے والوں کی طرف سے دھمکی دی گئی تھی۔ سی بی آئی نے عدالت کو مطلع کیا کہ یہ گھوٹالے اکثر ''منظم اور بین الاقوامی سائبر کرائم سنڈیکیٹس'' کے ذریعے کیے جاتے ہیں اور یہ ایجنسی اب بین الاقوامی ماڈیولز کو ختم کرنے کے لیے انٹرپول چینلز کا استعمال کر رہی ہے۔ ایم ایچ اے نے خصوصی سکریٹری کی صدارت میں ایک آئی ڈی سی بھی قائم کیا ہے۔ پینل میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت، محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن، ریزرو بینک آف انڈیا، وزارت خارجہ اور ہندوستانی سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کے جوائنٹ سکریٹری سطح کے افسران شامل ہیں۔ مزید کہا گیا کہ کمیٹی کو قانون سازی کے خلا کی نشاندہی کرنے، اصلاحی اقدامات تجویز کرنے اور بینکنگ اور ٹیلی کام کے شعبوں میں ''وقت کی پابندی'' کو یقینی بنانے کا پابند بنایا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ڈاٹ نے ''جعلی'' کالوں (غیر ملکی مقامات سے کالیں جو ہندوستانی نمبر کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں) کو روکنے میں اہم پیش رفت کی اطلاع دی۔ نئے متعارف کرائے گئے سینٹرل انٹرنیشنل آؤٹ رومر میکانزم کے ذریعے، حکومت نے اکیلے اکتوبر 2024 میں تقریباً 1.35 کروڑ جعلی کالوں کو کامیابی کے ساتھ بلاک کیا، جس سے موجودہ حجم تقریباً 1.5 لاکھ کال تک کم ہو گیا۔ آر بی آئی نے آئی ڈی سی کو مطلع کیا کہ 23 بینکوں نے پہلے ہی "MuleHunter AI" کو لاگو کیا ہے، جو کہ چوری شدہ رقم کو لانڈر کرنے کے لیے مجرموں کے ذریعے استعمال کیے جانے والے کھاتوں کا پتہ لگانے کے لیے ایک خصوصی ٹول ہے۔ عدالت کی طرف سے مقرر کردہ ایمیکس کیوری، سینئر ایڈوکیٹ این ایس نپھڑ نے متاثرین کی امداد میں ایک تاریخی تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے اور تجویز پیش کی ہے کہ تمام معاملات میں باضابطہ ایف آئی آر کے اندراج کو لازمی کیے بغیر، پورٹل شکایات اور معاوضے کے بانڈز کی بنیاد پر متاثرین کو منجمد رقم جاری کی جائے۔ حکومت نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے معلومات کو یکجا کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے ایک ماہ کی توسیع کی درخواست کی ہے۔

## موجودہ طبی سہولیات

ایچ ایس) کے معیارات کے مطابق جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کے ہر ضلع میں ایک ضلعی ہسپتال ہونا لازمی ہے اور کپواڑہ کے معاملے میں ضلعی ہسپتال کو پہلے ہی گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کے ایسوسی ایٹڈ ہسپتال کی سطح تک اپ گریڈ کیا جا چکا ہے جس سے علاقے کی آبادی کو میری ٹیری ہیلتھ کیئر سروسز دستیاب ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی ہسپتال کو سپر اسپیشلٹی ہسپتال کی سطح تک اپ گریڈ کرنا آئی پی ایچ ایس کے معیارات کے دائرہ کار میں نہیں آتا۔ وزیر سکینہ ایتو نے یہ بھی بتایا کہ ای سی آر پی۔ دوم کے تحت سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کپواڑہ میں 50 بستروں کا کریٹیکل کیئر بلاک (سی سی بی) فی الحال 23.75 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کے مراحل میں ہے۔ اس کے علاوہ ضلع میں مختلف صحت مراکز پر ڈسٹرکٹ انٹیگریٹڈ ہیلتھ لیبارٹری (ڈی آئی پی ایچ ایل) اور بلاک پبلک ہیلتھ یونٹس (بی پی ایچ یوز) قائم کیے جا رہے ہیں جو پی ایم آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن کے تحت ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مریضوں کی آمد کے مطابق طبی اور پیرا میڈیکل عملے کو بڑھانے کیلئے محکمہ موجودہ وسائل کی تقسیم کر رہا ہے اور بالخصوص سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ایس ڈی ایچ کپواڑہ اور تحصیل کے ساتھ ضلع میں دستیاب عملے کو صحت مراکز میں بہترین طریقے سے دوبارہ تقسیم کرنے کا ایک جامع منصوبہ نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ طویل عرصے سے ایک ہی جگہ پر تعینات عملے کی وقتاً فوقتاً ٹرانسفر کی جاری ہے تاکہ مریضوں کی آمد اور عملے کی تعداد کے درمیان فرق کو منظم طریقے سے ختم کیا جا سکے اور ضلع بھر میں منصفانہ اور موثر ہیلتھ کیئر کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں رکن اسمبلی میر سیف اللہ نے ضمنی سوال اٹھایا۔

## حکومت تمام دور دراز

کے نمبر ہے لیکن یہ عمل جاری رہے گا۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلاوہ علاقے میں پنچایت ماڈون اور یمونا کی کچھ بیرونی اور دور دراز بستیاں، موڑہ جات جیسے ٹھکنٹن، کنوڈی اور ہنوک ابھی بجلی سے محروم یا جزوی طور پر بجلی یافتہ ہیں۔ انہوں نے کہا، ''دور دراز علاقوں میں بستیاں بڑھتی رہتی ہیں جس کے لئے ایل ٹی نیٹ ورک کو وقفے وقفے سے توسیع کی ضرورت ہوتی ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ جے پی ڈی سی ایل الیکٹرک ڈویژن کٹھوعہ کے تحت یہ غیر بجلی شدہ گھر ڈی اے۔ جے جی یوا سکیم کے تحت بجلی فراہم کرنے کے لئے تجویز کیے گئے تھے۔ سکیم کے تحت زیادہ تر غیر بجلی شدہ گھروں کو بجلی فراہم کرنے کی منظوری دی جا چکی ہے اور اسے جے پی ڈی سی ایل پروجیکٹ ڈویژن جموں کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ تاہم کچھ بستیاں جیسے ٹھکنٹن، کنوڈی اور ہنوک کام کے اخراجات میں اضافے کے سبب ڈی اے۔ جے جی یوا سکیم کے تحت منظور شدہ ڈی پی آر سے خارج کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے سوال ایک اور حصے کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے جموں ڈویژن کے تمام دیہاتوں کو یا تو آن گرڈ یا آف گرڈ موڈ کے ذریعے بجلی فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ''مجموعی طور پر کوئی بھی گاؤں بجلی سے محروم نہیں ہے۔ تاہم کچھ بستیاں/موڑہ/گھر جو حال ہی میں سامنے آئے ہیں اور وہ اب بھی بجلی سے محروم ہیں۔ مرکزی معاونت والی سکیم ڈی اے۔ جے جی یوا اور یوٹی کیپکس کے تحت ان غیر برقی یا جزوی طور پر بجلی سے چلنے والی بستیوں کو بجلی فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پنچایت مدون اور یمونا کی بستیاں جیسے ٹھکنٹن، کنوڈی اور ہنوک کے ڈی پی آر اس وقت تیار کیے جا رہے ہیں۔

## اچھ بل علاقے

انہیں جل جیون مشن، یوٹی کیپکس اور نابارڈ کے تحت تقریباً 17182.02 لاکھ روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے جن میں سے 52 سکیمیں پہلے ہی فعال ہو چکی ہیں اور باقی سکیمیں مختلف مراحل میں زیر عمل ہیں۔ اس ضمن میں قانون ساز الطاف احمد کلو اور حسنین مسعودی نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

## جموں کشمیر میں کلسٹر

اپنے اپنے فیکلٹی کے ساتھ اپنے آزاد یو جی سکولز قائم کیے ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے واضح کیا کہ اس وقت حکومت کے زیر غور ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے جس کے تحت سری نگر اور جموں کے مذکورہ کالجوں کو کلسٹر یونیورسٹیوں کے ساتھ منسلک شمولیت ان کے انتظامی واثاثہ جاتی کنٹرول کو منتقل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ان کالجوں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کا انتظامی کنٹرول محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پاس ہی ہے۔ اس ضمن میں رکن قانون ساز اسمبلی سیف الدین بٹ نے ضمنی سوال اٹھایا۔

## ایم ایل اے اوڑی

حقیقت پسندانہ اور عوام دوست قرار دیا اور کہا کہ یہ یونین ٹیریٹری نظام میں محدود وسائل کے باوجود تیار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع نے دربار مو کی بحالی اور مفت گیس سلنڈروں کی فراہمی کو بڑی کامیابیاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات عوامی فلاح و بہبود اور انتظامی توازن کے تئیں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ جے کے این سی کے مضبوط سیاسی موقف کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارٹی دو قومی نظریے کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے اور 2019 میں جموں وکشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے فیصلے کی سخت مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، ہم ایک تھے، ہم ایک ہی رہیں گے، اور مزید کہا کہ جے کے این سی ہر اس طاقت کو مسترد کرتی ہے جو کسی بھی بنیاد پر جموں وکشمیر کو تقسیم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے اسپیکر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی بھی تعریف کی کہ انہوں نے یوٹی نظام کی پابندیوں کے باوجود بہترین متوازن بجٹ پیش کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ ڈاکٹر شفیع نے کہا، محدود وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سے بہتر بجٹ ممکن نہیں تھا، اور اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ بجٹ معاشرے کے تمام طبقات کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

## چیف سیکر ٹری نے

بھلائی)'' کے گاندھیائی اصول کی عکاس ہے جو نہ صرف ایک پالیسی مقصد ہے بلکہ تمام اداروں کی مشترکہ ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مالی شمولیت کی اہمیت اس حقیقت سے ظاہر ہوتی ہے کہ 17 ویر پارٹرقیاتی امداف (ایس ڈی جیز) میں سے تقریباً سات براہ راست مالیاتی رسائی اور عوام کو بااختیار بنانے سے منسلک ہیں۔ انہوں نے حالیہ کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جولائی تا اکتوبر 2025ء کے دوران تین ماہ پر محیط مالی شمولیت مہم میں حکومت نے بینکاری اداروں کے تعاون سے پنچایت سطح پر وسیع پیمانے پر کام کیا تاکہ مختلف مرکزی حکومت کے منصوبوں جیسے پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی)، پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی)، اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) اور پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) کے فوائد پہنچائے جا سکیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں تقریباً 5.9 لاکھ کھاتوں کی کے وائی سی اپ ڈیٹ ہوئی جس میں ہدف بنائے گئے اکاؤنٹس کا تقریباً 51 فیصد شامل ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ آر بی آئی، نابارڈ، ایس ای بی آئی، پی ایف آر ڈی اے اور جینک جیسے ادارے شہریوں میں مالی بیداری پیدا کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاش کی تربیت اور ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کے ساتھ ساتھ بچے کے بوس نصاب میں مالی خواندگی کے اسباق کو متعارف کرنے سے گورننس کے ذریعے مالیاتی انضمام بھی زور پکڑ رہا ہے۔ انہوں نے اس سال کے موضوع ''کے وائی سی۔ محفوظ بینکاری کی طرف پہلا قدم'' کے بارے میں بات کرتے ہوئے مرکزی کے وائی سی میکانزم اپنانے کی ضرورت پر زور دیا جو یو پی آئی کی طرح مالی لین دین اور کریڈٹ تک رسائی کو آسان بنائے گا، ساتھ ہی کھاتوں کی حفاظت اور مالی دھوکہ دہی اور سائبر خطرات سے بچاؤ کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت اور ورپر ترقی کا وژن مکمل مالی شمولیت سے جڑا ہوا ہے۔ چیف سیکرٹری نے نچلی سطح تک رسائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کو آخری مرحلے کی موثر خدمات کے لئے زیادہ استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) جن کے جموں وکشمیر میں تقریباً 8 لاکھ ممبران ہیں، کو کمیونٹی سطح پر مالی بیداری بڑھانے کے لئے استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ اے ٹی ایم کیوسک، سوشل میڈیا پلیٹ فارموں اور ریلوے کو عوامی مالی بیداری کے بطور اوزار استعمال کیا جا سکتا ہے کیوں کہ فائنانشل لٹریسی براہ راست مالی بااختیاری میں تبدیل ہوتی ہے۔ ریجنل ڈائریکٹر آر بی آئی جموں ششیکر آزاد نے اپنے افتتاحی کلمات میں بتایا کہ گزشتہ برس گاؤں کی سطح پر مالی شمولیت کے منصوبوں کو پہنچانے کے لئے ایک قومی مہم چلائی گئی تھی جس میں جینک کھاتوں کی دوبارہ کے وائی سی شامل تھی۔ آر بی آئی جموں نے جموں وکشمیر اور لداخ میں بینکوں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر اس مہم کو فعال طور پر سپورٹ کیا تاکہ کھاتہ داروں کی دوبارہ کے وائی سی اندراج کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہفتے کے دوران آر بی آئی بینکوں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر جموں وکشمیر اور لداخ یوٹیز سمیت ملک بھر میں بیداری پروگرام اور رسائی سرگرمیاں منعقد کرے گا۔ یہ اقدامات پورے سال جاری رہیں گے۔

## چار شریف ہسپتال

منسلک درجنوں گاؤں کے مریض اور دوسرے ضرورت مند روزانہ بنیاد پر مختلف مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ آج شیخ العالم ریسرچ کمیٹی، علمدار ٹریڈرس یونین، سومو سٹینڈ اونرس، اور دوسرے تجارتی و فلاحی تنظیموں سے وابستہ درجنوں عہداران نے ہسپتال انتظامیہ کو ایک مرتبہ پھر تحریری طور مطلع کیا کہ اگر مارچ سے قبل لیبارٹری بلاک پر تعمیری عمل شروع نہیں کیا گیا تو اہلیان چرار شریف اپنی ناراضگی ظاہر کرنے کے لئے براہ راست سڑکوں پر نکلیں گے۔ نمائندے کو باوثوق ذرائع سے پتہ چلا کہ محکمے نے دوسری جگہ بہت پہلے کام شروع کیا تاہم سب سے پرانے چرار شریف ہسپتال کے متعلقہ پروجیکٹ کے لئے فنڈس کی عدم دستیابی کے بہانے دو سال ضائع کئے گئے جس کی وجہ سے عوامی مسائل حل ہونے کے بجائے بڑھتے جا رہے ہیں۔ جنکی طرف ڈی سی بڈگام، اور مقامی ایم ایل اے کو خاص توجہ دینے کی اپیل کی گئی ہے۔

## جاوید بیگ کا

میں عوام کا نمائندہ ہوں۔" بیگ نے زور دے کر کہا، بی ڈی پی کے اندر ان ناقدین کو نشانہ بنایا جو اپنے موجودہ موقف کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے ماضی کے خطابات کو گردش کر رہے ہیں۔ بیگ نے کہا، "جب میں پی ڈی پی میں تھا، میں نے اپنا کام کیا، میں نے نیشنل کانفرنس پر تنقید کی، لیکن میں نے 2016 میں پی ڈی پی۔ بی جے پی حکومت کو بجٹ، معیشت اور یومیہ اجرت کے مسائل پر بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ میرا ریکارڈ مستقل ہے۔" بیگ نے اپنے سیاسی یوٹرن پر پی ڈی پی قیادت کو براہ راست چیلنج کیا۔ "2014" سے پہلے، انہوں نے کہا کہ وہ کبھی بھی بی جے پی کے ساتھ نہیں جائیں گے۔ کیا ہوا؟" انہوں نے اتحاد بنایا۔ انہیں اس مفہوم کا جواب دینا چاہیے۔ ایم ایل اے نے پچھلی مخلوط حکومت کی کارکردگی کو لے کر اپنے سوالوں میں شدت پیدا کر دی۔ "کہاں ہے دستخط شدہ 'اتحاد کا ایجنڈا'؟ آرٹیکل 370، خصوصی حیثیت یا ملازمت پر ان چار سالوں میں انہوں نے اصل میں کیا حاصل کیا؟ وہ سماڑھے تین سال تک فوج سے خالی میٹو گراؤنڈ بھی حاصل نہیں کر سکے۔ یہ ان کی تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔" بیگ نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ بیگ نے کہا، "میں ایک ایم ایل اے اور ایک شہری کی حیثیت سے سوالات پوچھ رہا ہوں، انہیں پرانے ویڈیوز کو کھودنے کے بجائے ان سوالوں کا جواب دینا چاہیے۔" بیگ نے مزید کہا، "وہ اب ناراض ہیں، لیکن اگر وہ کوئی لاپرواہی کرتے ہیں، تو وہ دیکھیں گے کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

## اسا تذہ کی اسامیوں

لیکچررز کی 594 پوسٹیں جے کے ایس پی سی کو بھیجی جا چکی ہیں اس کے علاوہ 727 نان ٹیچنگ اور 43 ایم ٹی ایس کی پوسٹیں فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو بحالی اور منظوری کیلئے بھیجی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے حوالے سے تمام اساتذہ کی اسامیاں عبوری مدت کے لئے فریز ہیں تاکہ ایس ایس اے کے تحت مقرر شدہ ان اساتذہ کی تنخواہوں کے مسائل کو حل کیا جا سکے جو آر اری ٹیز، لیکچر گریڈ سوم/دوم میں منتقل ہو رہے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ 26-2025 میں 258 سینئر لیکچررز کو انچارج پرنسپلوں کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 56 پی جی ماسٹرز/لیکچررز کو انچارج لیکچررز بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 551 پی جی ماسٹروں/لیکچروں کو انچارج ہیڈ ماسٹرز بنایا گیا ہے اور محکمے میں 500 سے زائد اضافی ماسٹروں کو ہیڈ ماسٹرز بنانے کی تجویز زیر عمل ہے۔ وزیر نے کہا کہ 80 ہیڈ ماسٹرز کو انچارج زونل ایجوکیشن افسران کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ نان گزٹیڈ کیڈر میں 1170 ٹیچروں کو 26-2025 میں ماسٹروں کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ انہوں نے ضلع اودھمپور کے حوالے سے بتایا کہ ضلع میں 43 میں سے 42 پرنسپل پوزیشنز، 11 میں سے 8 زیڈ ای اوز اور 538 میں سے 243 لیکچرروں کی پوسٹیں پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرسیز کی تعیناتی اور عملے کی ریشنلائزیشن کا عمل جاری ہے تاکہ جموں وکشمیر بھر کے سکولوں میں عملے کی کمی دور کی جا سکے۔ وزیر تعلیم نے زور دیا کہ ان اقدامات سے تعلیمی نتائج بہتر ہوئے ہیں جو جموں ڈویژن کے 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے بورڈ نتائج میں گزشتہ برسوں سے بہتر کارکردگی کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ اس ضمن میں قانون ساز رنبیر سنگھ پٹھانیہ نے ضمنی سوال اٹھایا۔

## جموں و کشمیر میں کھیلوں

کی تعمیر وترقی پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل پیش کی ہے۔ حکومت کے مطابق 2022 سے 2025 تک اسپورٹس سرگرمیوں پر مجموعی طور پر 81.05 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ اسی مدت میں اسپورٹس انفراسٹرکچر کی تعمیر و مرمت پر 216.36 کروڑ روپے کی خطیر رقم صرف کی گئی۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نے بتایا کہ کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے 23-2022 میں 29.39 کروڑ، 24-2023 میں 22.05 کروڑ اور 25-2024 میں 29.61 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ اسی طرح بی ای اے ایم ایس کے تحت اسپورٹس انفراسٹرکچر کے لیے 23-2022 میں 80.18 کروڑ، 24-2023 میں 60.51 کروڑ اور رواں مالی سال میں 75.67 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جس سے مجموعی رقم 216 کروڑ سے تجاوز کر گئی۔ حکومت نے سری نگر کی مختلف اسمبلی نشستوں میں کھیلوں سے متعلق اخراجات کا بھی انکشاف کیا، جس کے مطابق لال چوک میں 12.53 کروڑ، حضرت بل میں 12.45 کروڑ، چنار باغ، خانیار، حبہ کدل اور دیگر حلقوں میں بھی نمایاں رقم خرچ کی گئی۔ عیدگاہ حلقے میں مجموعی طور پر 25.27 لاکھ روپے کھیلوں کے فروغ پر خرچ کیے گئے، جس کے ساتھ ساتھ متعدد بنیادی اسپورٹس سہولیات بھی تعمیر یا اپ گریڈ کی گئیں۔ اسمبلی کو بتایا گیا کہ حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے خصوصی پروگرام بھی شروع کر چکی ہے جس کے تحت نوجوانوں کو ایتھلیٹکس، نیٹ بال، واکاتھون، کبڈی، شطرنج، والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، فٹبال اور کرکٹ سمیت مختلف مقابلوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ دسمبر 2025 میں قومی یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقائی نوجوانوں نے مصوری، لوک رقص اور کہانی نویسی جیسے مقابلوں میں شرکت کی۔ محکمے نے یہ بھی اعلان کیا کہ آنے والے مہینوں میں ضلع سطح پر کرکٹ، ایتھلیٹکس، والی بال، باسکٹ بال، ہینڈ بال، جوڈو، ووشو اور دیگر سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ''فٹ انڈیا''، ''یوم یوگا''، ''نیشنل اسپورٹس ڈے''، ''یوم آزادی'' اور ''یوم اتحاد'' جیسے پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں گے۔ منتخب کھلاڑیوں کو یونین ٹریٹری اور قومی سطح کے مقابلوں میں نمائندگی کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا۔ حکومت نے واضح کیا کہ سری نگر، خصوصاً عیدگاہ حلقے میں کھیلوں کی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی جا رہی ہے، جس کے تحت نہ صرف نئے گراؤنڈ تعمیر ہوں گے بلکہ موجودہ مراکز کو جدید خطوط پر اپ گریڈ بھی کیا جائے گا۔

## 30بیڈ کا ہسپتال

سے بڑا ذریعہ فوج ہے، جہاں بریگیڈ کے تحت مقامی نوجوانوں کو چھ ماہ کے لیے روزگار فراہم کیا جاتا ہے۔ فوج کی خدمات کو سراہتے ہوئے ایک حالیہ واقعہ کا ذکر کیا، جس میں تقریباً 170 مقامی افراد ایک مشکل صورتحال میں پھنس گئے تھے۔ ممبر اسمبلی کے مطابق رات دو بجے تک فوج کے جوان موقع پر موجود رہے اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام افراد کو بحفاظت ریسکیو کیا۔ انہوں نے بریگیڈ کے کمانڈر اور مقامی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فوج نہ صرف سرحدوں کی محافظ ہے بلکہ مشکل گھڑی میں عوام کی محافظ بھی ثابت ہوتی ہے۔ صحت کے شعبے پر بات کرتے ہوئے جاوید احمد مرچال نے کہا کہ کرناہ میں موجود تیس بیڈ پر مشتمل ہسپتال ایک لاکھ سے زائد آبادی کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں ڈاکٹروں اور سہولیات کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس ہسپتال کو کم از کم سو بیڈ تک اپ گریڈ کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرناہ کے کئی علاقوں میں آج بھی سڑکوں کی سہولت موجود نہیں، جس کے باعث مریضوں کو چارپائی یا کندھوں پر اٹھا کر ہسپتال تک پہنچایا جاتا ہے، جو نہایت تشویشناک صورتحال ہے۔ بے روزگاری کے مسئلے پر زور دیتے ہوئے ممبر اسمبلی نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے کرناہ پر توجہ دے اور یہاں سیاحت کو فروغ دیا جائے تو نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرناہ قدرتی حسن سے مالا مال علاقہ ہے اور ٹورزم کے فروغ سے مقامی معیشت کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ آپریشن سندور کے دوران ہونے والی گولہ باری میں املاک کو جو نقصان ہوا اس کے متاثرین کو معاوضہ نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ ہاؤسنگ کے تحت کرناہ کے مختلف علاقوں میں قائم سب سنٹرز کو مرکزی حکومت کی جانب سے باقاعدہ منظوری دی گئی تھی، جس کے بعد وہاں ایف ایم پی ڈبلیوز (فی میل ملٹی پرپز ورکرز) کی تعیناتی بھی عمل میں لائی گئی تھی۔ تاہم زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آ رہے ہیں۔ محکمہ صحت کے قواعد کے مطابق اگر کسی سب سنٹر میں ایف ایم پی ڈبلیو کی پوسٹ ایک سال تک خالی رہے تو وہ پوسٹ خود بخود ختم (واننڈ اپ) ہو جاتی ہے۔ ایسے میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کرناہ جیسے دشوار گزار اور سرحدی علاقے میں بنیادی صحت سہولیات کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، جس کا براہ راست اثر مقامی آبادی پر پڑے گا

## چکورا لفٹ

والی سکیم کے لئے فی الحال ایک تکنیکی دوبارہ جائزہ جاری ہے تاکہ نظر ثانی شدہ فائدہ لاگت تناسب (بی سی آر)، شامل لاگت اور پروجیکٹ کے تحت آنے والے اصل کمانڈ ایریا کا جائزہ لینے کے لئے ایک تکنیکی دوبارہ تشخیص جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکیم آبپاشی شعبے میں بالخصوص مرکزی امداد کی محدود دستیابی کے باعث تا حال نامکمل ہے۔

## سی ایس آئی آر

مہارت فراہم کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے، جس میں نمونے کی تیاری سے لے کر ڈیٹا کی تشریح تک پورا عملی عمل شامل ہے۔ سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر زبیر احمد نے اپنے ورچول خطاب میں عصری مالیکیولر بایولوجی میں qRT-PCR کی کلیدی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تکنیک ٹرانسکرپٹ کی درست مقدار معلوم کرنے، ہائی تھرو پٹ جینومک ڈیٹا کی توثیق اور ترجمانی تحقیق و بایو کیمیکل تشخیص میں ایک ناگزیر کردار ادا کرتی ہے۔ اس جامع نصاب میں مکمل تجرباتی عمل کا احاطہ کیا گیا ہے، جس کا آغاز اعلیٰ معیار کے آر این اے کی علیحدگی اور آلودگی کے کنٹرول سے ہوتا ہے، اس کے بعد بہتر ریورس ٹرانسکرپشن حکمت عملیوں، پرائمر ڈیزائن کے نکات، اور سائبر گرین اور پروب پرمبنی اسیز سمیت موزوں کیمسٹری کے انتخاب پر توجہ دی جاتی ہے۔ شرکا کو آلات کی ترتیب، تجربے کے نفاذ اور مضبوط ڈیٹا تجزیاتی طریقہ کار کی باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے۔ پروگرام میں عملی مہارت کے فروغ پر خصوصی زور دیا گیا ہے، جس کے تحت آر این اے آئسولیشن، cDNA سنتھیسس اور qRT-PCR پر طویل ویٹ لیب سیشن منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عام مسائل جیسے کم پیداوار، غیر مخصوص ایمپلی فکیشن، ایفیشنسی میں فرق اور مختلف رنز کے درمیان عدم مطابقت کے حل سے متعلق ٹربل شوٹنگ ماڈیولز بھی شامل ہیں۔ اچھی لیبارٹری پریکٹس اور کوالٹی کنٹرول اقدامات تربیت کا لازمی حصہ ہیں۔ یہ پروگرام سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم سرینگر برانچ میں ڈاکٹر شیتن اشرف، سینئر پرنسپل سائنسدان، کی جانب سے ڈاکٹر سید ریاض الحسن، سینئر پرنسپل سائنسدان اور ڈاکٹر فلکتین سلطان، پرنسپل ٹیکنیکل آفیسر کی مشترکہ کوششوں سے انجینئر عبدالرحیم، چیف سائنسدان اور سربراہ، آئی آئی آئی ایم سرینگر برانچ، کی سرپرستی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ سی ایس آئی آر۔ انٹیگریٹڈ سکل انیشیٹو کے تحت منعقد ہونے والا یہ پروگرام 9 سے 11 فروری 2026 تک جاری رہے گا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 20 شرکا شرکت کر رہے ہیں۔

## منریگا کے عملے

کے تحت تمام معاون عملہ عارضی، معاہدہ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں، جو صرف کنٹریکٹ کی مدت یا اسکیم کی مدت کے لیے درست ہے۔ حکومت نے بتایا کہ ان کی تقرری کسی منظور شدہ خالی اسامی کے مطابق نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا: ''آج تک، منریگا کے تحت مصروف عملہ کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کے بارے میں کوئی تجویز نہیں ہے''۔ محکمے نے کہا کہ تمام معاون عملے کے اعزازیہ میں وقتاً فوقتاً اضافہ کیا جاتا رہا ہے، جس میں حکومتی حکم نمبر 49-RD&PR 2024 مورخہ 30 جنوری 2024 کے تحت تازہ ترین نظرثانی جاری کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظرثانی شدہ ماہانہ اعزازیہ کے مطابق جی آر ایس کا اعزازیہ 6 ہزار 8 سو 6 سے 10 ہزار 2 سو 9 روپے، ٹیکنیکل اسسٹنٹ کا اعزازیہ 11 ہزار سے 16 ہزار 5 سو روپے، ایم آئی ایس آپریٹر کا 11 ہزار سے 13 ہزار 2 سو اور اکاؤنٹس اسسٹنٹ کا اعزازیہ 6 ہزار 8 سو 6 روپے سے بڑھا کر 10 ہزار 2 سو 9 روپے کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ مستقبل میں اعزازیہ میں کسی بھی اضافہ پر اسٹیٹ ایمپلائمنٹ گارنٹی کونسل (ایس ای جی سی) کی اگلی میٹنگوں میں غور کیا جائے گا۔

## بین الراستی یوتھ

اور قدرتی حسن کا مشاہدہ کیا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی)، ٹریفک سٹی سرینگر محبوب الحق، جو کہ تقریب پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے، نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد، امن اور قومی ہم آہنگی کے سفیر بنیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تبادلہ پروگرام ریاستوں کے درمیان جذباتی رشتوں کو مضبوط بنانے اور ملک کے ذمہ دار اور باشعور شہریوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شرکاء نے وزارت امور نوجوانان وکھیل، حکومت ہند، بالخصوص میرا یوا بھارت، سرینگر کا پروگرام کے کامیاب انعقاد پر شکریہ ادا کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پروپ کمار نے استقبالیہ خطاب پیش کیا اور تمام شرکاء کو مبارکباد دی۔ اس پروگرام میں ضلع انتظامیہ سرینگر اور محکمہ تعلیم کشمیر کے سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ مائی بھارت کے رضا کاروں، جن میں عمران خان، راہی ریاض، بنتظر الیس، انعام حسین اور مزمل عباس شامل ہیں، نے میرا یوا بھارت کے رضا کاروں کے ہمراہ اپنی انتھک محنت سے پروگرام کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنایا۔

## پلوامہ اور شوپیان

وانی ساکن داشی پورہ، شوپیاں کی طرف سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی، جو ہسپتال روڈ، شوپیاں میں واقع ایم ایس موبائل ورلڈ نامی ایک موبائل شاپ کے مالک تھے۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ 07 اور 08 فروری کی درمیانی رات، نامعلوم بدمعاشوں نے اس کی دکان میں گھس کر موبائل فون اور دیگر موبائل اسیسریز کو توڑا۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 08/2026 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران، تکنیکی معلومات اور مسلسل تحقیقاتی کوششوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، پولیس ٹیم نے کامیابی کے ساتھ ایک ملزم کا سراغ لگایا اور اسے گرفتار کر لیا جس کی شناخت عمرا کبر ملک ساکنہ کھسی پورہ، شوپیاں کے طور پر کی گئی۔ اس کے انکشاف پر اس کے قبضے سے 05 موبائل فونز، 01 نہال، 01 ایپل واچ اور دیگر موبائل اسیسریز برآمد ہوئیں اور بعد از اسے گرفتار کر لیا گیا۔ مزید تفتیش کے دوران یہ بھی معلوم ہوا کہ گرفتار ملزم کا ایک ساتھی جو کہ نابالغ ہے، بھی اس جرم میں ملوث تھا۔ قانونی دفعات کے پیش نظر، نابالغ کی شناخت کو روک دیا گیا ہے، اور جووینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ کے تحت ضروری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر پلوامہ میں پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 18/2026 میں ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے جس سے مسروقہ املاک کو برآمد کیا گیا ہے اور جرم میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تفتیش کے دوران، چوری شدہ املاک (کیبل)، جسے نامعلوم ملزمان نے چوری کیا تھا، کامیابی سے برآمد کر لیا گیا۔ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑیوں کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے اس جرم میں ملوث ملزم کی شناخت مظفر احمد پڈرو ولد عبدالرشید پڈرو ساکنہ بنڈر پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے فوری کیس میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مزید حقائق اور دیگر افراد کے ممکنہ ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

## سالداخ بینالے

کرگل کوریڈور کے ساتھ منعقد ہوگی، جس میں فنی سرگرمیوں کو ادارہ جاتی مقامات کی بجائے قدرتی ماحول کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے گا۔ 2023 میں قائم ہونے والا 'سالداخ بینالے' ایک وقتی فیسٹول کی بجائے طویل مدتی ثقافتی اقدام کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ اخلاقی اور منصفانہ کیوریشن، ماحول پر صفر سے کم سے کم اثرات اور دنیا کے حساس ترین ماحولیاتی خطوں میں سے ایک میں مستقل وابستگی پر زور دیتا ہے۔ یہ بینالے لداخ اور بین الاقوامی فنکاروں کو مساوی بنیادوں پر اکٹھا کرے گا، جس کا مقصد مقامی علمی نظاموں اور عالمی معاصر فن پارے کے درمیان مکالمے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس کی بانی راکی نکاچیتیا نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد محض ایک فیسٹول لمحے سے آگے بڑھ کر گہری اور طویل مدتی ثقافتی ذمہ داری کے بارے میں سوچنا ہے اور یہ سوال کرنا ہے کہ فن کس طرح آب وہوا، ثقافت اور کیونٹی کے لیے بامعنی ثابت ہو سکتا ہے۔ تعلیم، ذہن سازی کی سیاحت، رسائی اور مختلف معذور افراد کی شمولیت اس بینالے کے بنیادی ستون ہیں۔ مجوزہ پروگراموں میں ورکشاپس، آرٹسٹ ریزیڈنسیاں، کیونٹی کے زیر قیادت اقدامات، اور مقامی کمیونٹیز کے قریبی اشتراک سے تیار کردہ منصوبے شامل ہیں۔ اس اقدام نے علاقائی ثقافتی اداروں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری قائم کی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مقامی تاریخ اور زندگی کے حقائق اس کے ڈھانچے کا مرکزی حصہ رہیں۔ ماہر بشریات ڈاکٹر مونیشا احمد نے واضح کیا کہ لداخ کی فنی روایات ایک ثقافتی سنگم کے طور پر اس کے تاریخی کردار کی عکاسی کرتی ہیں، اور ان کا کہنا تھا کہ یہ بینالے تبادلے اور میل جول کی اسی وراثت کو آگے بڑھاتا ہے۔ مقامی کیونٹی گروپس اور بین الاقوامی ثقافتی اداروں کے ساتھ تعاون کے ذریعے، 'سالداخ بینالے 2026' کا مقصد یہ دکھانا ہے کہ کس طرح بڑے پیمانے پر ثقافتی اقدامات نازک ماحولیاتی خطوں میں ذمہ داری کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ سیکھنے اور مکالمے پر مبنی یہ بینالے لداخ کو محض ایک نمائشی مقام کے طور پر نہیں، بلکہ مستقل ثقافتی تبادلے اور طویل مدتی وابستگی کی جگہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔

## پولیس نے بڈ گام

اسی طرح، تھانہ ماگام کی ایک پولیس پارٹی نے، جس کی قیادت ایچ سی مقبول احمد نے کی، ریلوے لنک روڈ، مزامہ پر معمول کے گشت کے دوران، ایک مشکوک گاڑی کو روکا جس کا رجسٹریشن نمبر JK15B-7709 تھا۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے کوڈین فاسفیٹ کی 13 بوتلیں (بغیر لیبل کے) برآمد ہوئیں، اور ڈرائیور کے ذاتی قبضے سے ٹیپینٹا ڈول گولیاں 100) ملی گرام) کی 07 سٹرپس برآمد ہوئیں۔ ملزم کی شناخت اعزاز احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکنہ کنیہامہ کے نام سے ہوئی، جسے موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس جرائم سے پاک معاشرے کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی۔

## میر واعظ کشمیر نے

اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اہل خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر، حوصلہ اور ہمت عطا کرے۔

## پیغام ادب و علم

جبکہ ایوان صدارت میں سید عباس جوہر اور غلام حسین مقبول بھی موجود رہے۔ مشاعرے میں جن شعراء نے شرکت کی ان میں سید محمد مدنی، سید مسعود شاداب، سابق علی سابق، وسیم کاظم، ذوالفقار علی حیدر، میر رفیق، دلشاد مصطفیٰ، افضل ہاشم، اشفاق حمید، محمد رمضان ملہ، امتیاز دلدار، سید رضوان، توفیق طالب، مجیدر بتاری اور ڈاکٹر شوکت شہباز قابل ذکر ہیں جبکہ پیغام ادب وعلم کے صدر سید اختر حسین منصور نے بذریعہ فون مشاعرے میں شرکت کی۔ محفل کی نظامت ڈاکٹر شوکت شہباز نے انجام دی۔

## پی ایس سی

گیا کہ جے کے ایس ایس بی نے نئی ریزرویشن پالیسی (مارچ 2024) کے بعد متعدد بھرتی نوٹیفکیشن تو جاری کیے ہیں لیکن ابھی تک کسی بھی اسامی پر حتمی سلیکشن نہیں کی گئی۔ تمام اشتہارات امتحانی مرحلے، دستاویزات کی جانچ یا سلیکشن کے ابتدائی مراحل میں ہیں۔ دوسری جانب پی ایس سی نے یوٹی کیڈر کی گزیٹیڈ اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل جاری رکھا، جن کی تفصیلی فہرست ''انوکسچر A'' کے طور پر پیش کی گئی۔ حکومت نے مزید واضح کیا کہ چونکہ ایس ایس بی کی نئی ریزرویشن پالیسی کے تحت جاری اسامیوں پر سلیکشن ابھی تک مکمل نہیں ہوئی، اس لیے ڈویژن اور ضلع وار ریزرو کیٹیگری سلیکشن ڈیٹا فی الحال دستیاب نہیں۔ جواب کے آخر میں، ایڈیشنل سیکرٹری نے اس بات کی تصدیق کی کہ نئی پالیسی کے نفاذ کے بعد ایس ایس بی کی پہلی سلیکشن لسٹ تا حال منظر عام پر نہیں آئی، جس پر اپوزیشن نے شدید اعتراضات اٹھائے تھے اور جواب طلبی کی۔

# رنجی ٹرافی: جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کردی، مدھیہ پردیش کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

اندور،، 9 فروری (یواین آئی) رنجی ٹرافی کے کوارٹر فائنل میں تیز گیند باز عاقب نبی کی تباہ کن بالنگ (پہلی اننگز میں 7 اور دوسری میں 5 وکٹیں) اور عابد مشتاق کی عمدہ کارکردگی کی بدولت جموں وکشمیر نے پیر کے روز مدھیہ پردیش کو دوسری اننگز میں 234 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی جموں وکشمیر نے 56 رنز سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے رنجی ٹرافی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ مدھیہ پردیش نے آج اپنی دوسری اننگز گزشتہ روز کے اسکور 87 رنز 5 وکٹوں کے نقصان سے دوبارہ شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سنیل کمار نے وینکٹیش ایر 17)) کو آؤٹ کر کے مدھیہ پردیش کو چھٹا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد عابد مشتاق نے شبھم شرما 32)) کو پویلین کی راہ دکھائی، جبکہ رام ویر گوجر صرف 11 رنز بنا سکے۔ میچ کے 61ویں اوور میں عاقب نبی نے سارانش جین کو بولڈ کر کے جموں وکشمیر کو نویں کامیابی دلائی۔ سارانش جین نے 81 گیندوں پر سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 64 رنز کی دلیرانہ اننگز کھیلی لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ بالآخر 69ویں اوور میں یودھویر سنگھ چرک نے آرین پانڈے 22)) کو بولڈ کر کے مدھیہ پردیش کی اننگز کا 234 رنز پر خاتمہ کر دیا اور اپنی ٹیم کے لیے سیمی فائنل کا ٹکٹ کنفرم کر لیا۔ جموں وکشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے دوسری اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عابد مشتاق کے حصے میں 3 وکٹیں آئیں۔ یودھویر سنگھ چرک اور سنیل کمار نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب جموں وکشمیر کی ٹیم رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ ادھر جموں وکشمیر میں کرکٹ کے شائقین نے اس جیت پر ٹیم کو مبارک باد دی ہے

## ہند۔پاک ورلڈکپ میچ : حتمی فیصلہ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کریں گے

اسلام آباد، 9 فروری (یواین آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ورلڈ کپ میچ کے حوالے سے حتمی فیصلہ وزیراعظم شہباز شریف کریں گے۔ 'جیو نیوز' کی رپورٹ کے مطابق، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی آج وزیراعظم سے ملاقات کریں گے، جس میں وہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے وفد کے ساتھ ہونے والی حالیہ گفتگو اور طے پانے والے ممکنہ فارمولے سے متعلق انہیں آگاہ کریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے بنگلہ دیش کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کا اعلان کیا تھا۔ بنگلہ دیش کو سیکیورٹی خدشات کی بنا پر اپنی ٹیم ہندوساتن بھیجنے سے انکار کے بعد ٹورنامنٹ سے الگ کر دیا گیا تھا۔ گزشتہ روز پی سی بی، آئی سی سی اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے حکام کے درمیان پانچ گھنٹے طویل مشاورتی اجلاس ہوا۔ اس اہم ملاقات میں محسن نقوی، بی سی بی کے صدر امین الاسلام بلبل اور آئی سی سی کے ڈپٹی چیئرمین عمران خواجہ شریک تھے۔ رپورٹ کے مطابق، آئی سی سی نے بنگلہ دیش کے مطالبات پر مثبت ردعمل دیا ہے اور بی سی بی کی شکایات دور کرنے کے لیے ایک فارمولا تیار کر لیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے ڈپٹی چیف عمران خواجہ اس تجویز کی حتمی منظوری کے لیے کونسل کے ہیڈکوارٹر روانہ ہو گئے ہیں، جبکہ امین الاسلام ڈھاکہ میں حکام کو بریفنگ دینے کے لیے واپس چلے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ فارمولا فائنل ہونے کے بعد دونوں فریقین آج دوبارہ ملاقات کریں گے تاکہ مستقبل کا لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔

## نیپالی ٹیم کی کارکردگی نے دل جیت لیے، ڈیل اسٹین کی بڑی آفر نے سب چونکا دیا

ممبئی، 9 فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں نیپال نے سابق عالمی چیمپئن انگلینڈ کے خلاف ایسی دلیرانہ کارکردگی دکھائی کہ شکست کے باوجود دنیائے کرکٹ کے بڑے بڑے نام ان کے گن گانے پر مجبور ہو گئے۔ ممبئی کے وانکھڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن میچ میں نیپال نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے ثابت کر دیا کہ وہ اب صرف ایک ایسوسی ایٹ ٹیم نہیں بلکہ مستقبل کے بڑے کھلاڑی ہیں۔ جنوبی افریقہ کے لیجنڈ فاسٹ بولر ڈیل اسٹین نیپالی کھلاڑیوں کے جذبے سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے سوشل میڈیا (ایکس) پر ایک بڑی پیشکش کر ڈالی۔ "نیپال، اگر تمہیں کبھی بھی میری ضرورت ہو تو میں اپنی خدمات پیش کرتا ہوں! بس آگے اور اوپر کی طرف بڑھتے رہو۔ اسٹین کی اس پیشکش کو نیپالی کرکٹ کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز قرار دیا جا رہا ہے، جس سے ٹیم کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی ساکھ کا اندازہ ہوتا ہے۔ انگلینڈ نے میچ جیتا، لیکن اصل دل نیپال نے جیت لیے۔

## رفتار کے سوداگر "بریٹ لی نے دبئی میں گھر بنالیا

دبئی، 9 فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کے مایہ ناز سابق فاسٹ بولر اور کرکٹ کی دنیا کے "رفتار کے سوداگر "بریٹ لی نے اپنی زندگی کی ایک نئی اننگز کا آغاز کرتے ہوئے دبئی میں مستقل سکونت اختیار کر لی ہے۔ کھیل کے میدان میں بلے بازوں کے چھکے چھڑانے والے بریٹ لی اب صحرائی ریاست کی رونقوں اور وہاں کے پرسکون طرز زندگی کے گرویدہ ہو گئے ہیں۔ بریٹ لی نے اپنے مداحوں کو اس فیصلے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام کے ذریعے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدا میں کام کے سلسلے میں کیے جانے والے چند دورے وقت کے ساتھ ساتھ بڑے مواقع میں تبدیل ہو گئے، جس نے انہیں دبئی کو اپنا نیا گھر بنانے پر آمادہ کیا۔ ان کے مطابق دبئی میں پیشہ ورانہ مواقع کے ساتھ ساتھ ایک متوازن اور پرسکون طرز زندگی میسر ہے جو انہیں بے حد پسند آیا ہے۔ بریٹ لی نے خاص طور پر اپنے بچوں کے مستقبل اور وہاں کے ماحول پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے دبئی کے اسکولوں کے اعلیٰ معیار کی تعریف کی۔ بچوں کی شخصیت سازی کے لیے کھیلوں کی بہترین سہولیات کو خاندان کے لیے موزوں قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دبئی کی توانائی اور ترقی کا جذبہ انسان کو آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ اپنے نئے گھر کی خوشی کے باوجود، بریٹ لی نے واضح کیا کہ آسٹریلیا سے ان کی وابستگی ہمیشہ قائم رہے گی۔ انہوں نے کہا" مجھے ہمیشہ اپنے وطن (آسٹریلیا) کو گھر کہنے پر فخر رہے گا، وہاں کی یادیں ہمیشہ میرے دل کے قریب رہیں گی، لیکن دبئی میں کچھ خاص بات ہے جو انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ یہاں کچھ بھی ممکن ہے۔

## راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں انڈر 19- ٹیم کی تاریخی کامیابی کو سراہا گیا

نئی دہلی، 9 فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا اور لوک سبھا نے پیر کے روز انڈر 19- ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی شاندار کامیابی کی تعریف کرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ راجیہ سبھا میں ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ٹیم کی اس عظیم کامیابی کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی انڈر 19- کرکٹ ٹیم نے زمبابوے کے شہر ہرارے میں انگلینڈ کو فائنل میں بڑے مارجن سے شکست دے کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ چیئرمین راجیہ سبھا نے اپنے خطاب میں کہا کہ "ریکارڈ چھٹی بار عالمی کپ کی یہ جیت ہمارے نوجوانوں کی بے پناہ صلاحیتوں اور عزم و حوصلے کی عکاسی کرتی ہے۔" انہوں نے اس کامیابی کا سہرا پوری ٹیم کے سر باندھتے ہوئے خاص طور پر نوجوان اسٹار ویبھو سوریہ ونشی کی تعریف کی، جنہوں نے فائنل میں 175 رنز کی تاریخی اننگز کھیلی۔ واضح رہے کہ یہ اسکور انڈر 19- ورلڈ کپ فائنل کی تاریخ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ انہوں نے ٹیم کے تمام اراکین، کوچز اور معاون عملے (سپورٹ اسٹاف) کو مبارکباد دی۔ دوسری جانب، لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا نے بھی ایوان کو ہندوستانی ٹیم کی فتح سے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 6 فروری کو انڈر 19- ہندوستانی ٹیم نے عالمی کپ جیت کر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اور وہ پورے ایوان کی جانب سے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

## تیز گیند باز ہرشیت رانا کا کامیاب آپریشن، جلد واپسی کے لیے پرعزم

بنگلور، 9 فروری (یواین آئی) انجری کے باعث ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 سے باہر ہونے والے تیز گیند باز ہرشیت رانا نے کرکٹ شائقین کے لیے راحت کی خبر دی ہے۔ انہوں نے اطلاع دی ہے کہ ان کے گھٹنے کی کامیاب سرجری ہو گئی ہے۔ ہرشیت رانا نے سوشل میڈیا پر اسپتال سے اپنی ایک تصویر شیئر کی، جس میں وہ مسکراتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اپنے پیغام میں نوجوان پیسر نے کہا کہ اب ان کی تمام تر توجہ دو اہم مشن پر مرکوز ہے: پہلا، تیزی سے صحت یاب ہونا اور دوسرا، ٹیم انڈیا کے اسکواڈ میں دوبارہ واپسی کرنا۔ ان کے اس مثبت پیغام نے ہندوستانی کیمپ کی تشویش کو کافی حد تک کم کر دیا ہے اور ٹیم مینجمنٹ کو امید ہے کہ وہ جلد ہی مسابقتی کرکٹ میں دوبارہ ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ہرشیت رانا گزشتہ دو سالوں سے نیشنل سیٹ اپ کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں، میگا ایونٹ شروع ہونے سے محض ایک دن پہلے جنوبی افریقہ کے خلاف پریکٹس میچ کے دوران وہ انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ بالنگ کے دوران ان کے گھٹنے میں تکلیف ہوئی جو تیزی سے بڑھ گئی، جس کی وجہ سے وہ صرف ایک اوور ہی کر سکے اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ بعد ازاں طبی معائنے میں تصدیق ہوئی کہ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ہرشیت رانا کے باہر ہونے کے بعد تجربہ کار فاسٹ بالر محمد سراج کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ سراج نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور امریکہ کے خلاف افتتاحی میچ میں تین وکٹیں حاصل کر کے ہندوستان کی 29 رنز سے فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔

## ٹی 20 ورلڈکپ: کولمبو میں پاکستان کی نظریں مسلسل دوسری جیت پر

کولمبو، 9 فروری (یواین آئی) مردوں کا ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 منگل کے روز گروپ 'اے' کے دوسرے میچ میں پاکستان کی ٹیم کولمبو میں یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ (یو ایس اے) کے خلاف میدان میں اترے گی۔ منگل کی شام کولمبو کے سنہالی اسپورٹس کلب گراؤنڈ میں پاکستان کا مقابلہ امریکہ سے ہوگا۔ یہ میچ مقامی وقت کے مطابق شام 7:00 بجے شروع ہوگا۔ پاکستان نے اپنی مہم کا آغاز نیدرلینڈز کے خلاف تین وکٹوں سے جیت کے ساتھ کیا ہے، جہاں فہیم اشرف نے آخری لمحات میں جارحانہ بیٹنگ کر کے ٹیم کو اہم کامیابی دلائی تھی۔ اگرچہ پاکستان نے اپنے گزشتہ سات میں سے چھ میچ جیت رکھے ہیں، لیکن وہ امریکہ سے محتاط ہے جس نے گزشتہ ورلڈ کپ میں انہیں اپ سیٹ شکست سے دوچار کیا تھا۔ کپتان سلمان آغا کو ٹاپ آرڈر، بشمول بابر اعظم، سے بڑی اننگز کی امید ہوگی۔ کولمبو کی اسپن فرینڈلی وکٹ پر ابرار احمد کی باؤلنگ فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس کی ٹیم، جس کی قیادت مونک پٹیل کر رہے ہیں، اگرچہ ہندوستان کے خلاف اپنا پہلا میچ ہار گئی تھی، لیکن ان کی کارکردگی متاثر کن رہی۔ شیڈلی وین شالکوک، جنہوں نے ہندوستان کے خلاف چار وکٹیں حاصل کی تھیں، پاکستانی بلے بازوں کے لیے چیلنج بن سکتے ہیں۔ کولمبو میں مطلع ابر آلود رہنے اور نمی کی توقع ہے، جس کی وجہ سے ٹاس انتہائی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ پاکستان اپنی گہرائی اور فارم کی وجہ سے فیورٹ ہے، لیکن گروپ اسٹیج کی بڑھتی ہوئی شدت دونوں میچوں کو انتہائی دلچسپ بنا دے گی۔

## بابر اعظم ٹی20 ورلڈکپ کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیں: تنویر احمد

لاہور، 9 فروری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ میں جاری حالیہ بحران اور اسٹار بیٹر بابر اعظم کی مسلسل گرتی ہوئی فارم نے سابق کرکٹرز کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے افتتاحی میچ میں نیدرلینڈز جیسی نوآموز ٹیم کے خلاف بابر اعظم کی محض 15 رنز پر پویلین واپسی نے تنقید کے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ اسی تناظر میں پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر تنویر احمد نے بابر اعظم کو تلخ مشورہ دیتے ہوئے فارمیٹ سے علیحدگی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈیا اور وہ سابق کھلاڑی جو خود کسی کے سہارے کرکٹ کھیلتے رہے، وہ سب منظم طریقے سے بابر کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ تنویر احمد نے نشاندہی کی کہ ٹی ٹوئنٹی میں بابر اعظم کا چوتھا نمبر نہیں بنتا۔ اگر مینجمنٹ انہیں اسی نمبر پر کھلاتی رہی تو وہ مسلسل ناکام ہو کر ڈراپ ہو جائیں گے۔ تنویر احمد نے خبردار کیا کہ بابر اعظم کے خلاف ایک خاص مہم چلائی جا رہی ہے۔"

## نیوزی لینڈ کو سپر 8 میں رسائی کے لیے اہم امتحان درپیش، یواے ای سے مقابلہ

چنئی، 9 فروری (یواین آئی) افغانستان کے خلاف پہلے میچ میں جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کل یہاں ورلڈ کپ ٹی 20 کے اپنے دوسرے میچ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے مدمقابل ہوگی۔ 'گروپ آف ڈیتھ' میں شامل کیوی ٹیم اس میچ کو جیت کر سپر 8 مرحلے میں اپنی جگہ یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔ ٹورنامنٹ کے اب تک کے نتائج کو دیکھتے ہوئے، جہاں کم درجہ بندی والی ٹیموں نے فیورٹ ٹیموں کو سخت ٹکر دی ہے، بلیک کیپس کو کل ایک اور مشکل حریف کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگرچہ کاغذ پر دونوں ٹیموں کے درمیان توازن غیر مساوی نظر آتا ہے، لیکن کیوی ٹیم چیپک اسٹیڈیم میں یو اے ای کی ٹیم کو کسی صورت ہلکا لینے کی غلطی نہیں کرے گی۔ ٹورنامنٹ کے تمام کپتانوں کا ماننا ہے کہ یہاں کسی بھی ٹیم کو کمزور نہیں سمجھا جا سکتا کیونکہ کوئی بھی حریف کسی بھی وقت اپ سیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس اہم میچ میں نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھنے کے لیے بے تاب ہے، جس کے لیے اس کے ٹاپ آرڈر کو ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ٹیم کو ایک بار پھر ٹم سیفرٹ سے دھماکہ خیز آغاز کی توقع ہے، جبکہ فن ایلن اور رچن رویندرا پر بھی نظریں ہوں گی جو افغانستان کے خلاف گزشتہ میچ میں بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے تھے۔ پیسرز اور اسپنرز سے لیس کیوی اسکواڈ کل کے میچ میں فیورٹ کے طور پر آغاز کرے گا، تاہم میدان میں ان کی عملی کارکردگی ہی حتمی نتیجے کا فیصلہ کرے گی۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نیوزی لینڈ اسی پلیئنگ الیون کو برقرار رکھے گا جس نے افغان ٹیم کو پانچ وکٹوں سے شکست دی تھی۔ دوسری جانب یو اے ای ایک ابھرتی ہوئی ٹیم ہے جس نے حال ہی میں فل ممبر ممالک کے خلاف نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ورلڈ کپ کے اسٹیج پر تیسری بار واپسی کرنے والی یہ ٹیم 2022 میں نمیبیا کے خلاف اپنی واحد جیت کے ریکارڈ میں اضافے کی امید کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ یو اے ای کی تمام تر امیدیں ان کے اسٹار بلے باز محمد وسیم پر وابستہ ہوں گی، جنہوں نے بنگلہ دیش کے خلاف سیریز کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ بالنگ کے شعبے میں حیدر علی کی کارکردگی اہمیت کی حامل ہوگی، جبکہ جنید صدیقی ٹیم کے ان چند تجربہ کار کھلاڑیوں میں شامل ہیں جو 2022 کے اسکواڈ کا حصہ تھے۔ یو اے ای کی ٹیم اپنے تجربے کی کمی کو جوش اور جذبے سے پورا کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو ٹف ٹائم دینے کے لیے تیار ہے۔

## اسکاٹ لینڈ نے یکطرفہ مقابلے میں اٹلی کو پچھاڑ دیا

کولکتہ،، 9 فروری (یواین آئی) جارج منسی 84)) اور برینڈن میک ملن 41) ناٹ آؤٹ) کی شاندار اننگز کے بعد مائیکل لیسک کی ہمہ جہت کارکردگی 22) ناٹ آؤٹ اور 4 وکٹیں) کی بدولت اسکاٹ لینڈ نے پیر کے روز ٹی 20 ورلڈ کپ کے مقابلے میں اٹلی کو 73 رنز سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی اسکاٹ لینڈ نے ٹورنامنٹ میں اپنی جیت کا کھاتہ کھول لیا ہے۔ 208 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اٹلی کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور پہلے ہی اوور میں جسٹن موسکا بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ انتھنی موسکا اور جے جے اسمتھ نے دوسری وکٹ کے لیے 31 رنز جوڑے لیکن چوتھے اوور میں بریڈلی کری نے اسمتھ 22)) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ انتھنی موسکا بھی محض 13 رنز بنا سکے۔ مشکل وقت میں ہیری مینینٹی اور بینجمن مینینٹی نے اننگز کو سنبھالا، تاہم 13ویں اوور میں مائیکل لیسک نے ہیری مینینٹی 37)) کو آؤٹ کر کے اسکاٹ لینڈ کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ اگلے ہی اوور میں اولیور ڈیوڈسن نے بینجمن مینینٹی کو آؤٹ کیا جنہوں نے 31 گیندوں پر 52 رنز کی مزاحمتی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد اٹلی کا کوئی بھی بلے باز اسکاٹش بالرز کا سامنا نہ کر سکا اور پوری ٹیم 16.4 اوورز میں 134 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے مائیکل لیسک نے عمدہ بالنگ کرتے ہوئے 4 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مارک واٹ نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ بریڈلی کری، بریڈ وہیل اور اولیور ڈیوڈسن کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ اس سے قبل، اٹلی نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جو اسکاٹش اوپنرز نے غلط ثابت کر دیا۔ جارج منسی اور مائیکل جونز نے پہلی وکٹ کے لیے 126 رنز کی برق رفتار شراکت داری قائم کی۔ جارج منسی نے 54 گیندوں پر 13 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 84 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی۔ مائیکل جونز 37 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کپتان رچرڈ بیرنگٹن 15)) اور ٹام بروس 1)) کی جلد رخصتی کے باوجود اسکاٹ لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 207 رنز کا ہمالیہ جیسا اسکور کھڑا کیا۔

## کرناٹک نے رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا

ممبئی، 9 فروری (یواین آئی) کے ایل راہل 130)) اور آر سمرن 83) ناٹ آؤٹ) کی بہترین اننگز کی بدولت کرناٹک نے پیر کے روز ممبئی کو چار وکٹوں سے شکست دے کر رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ کرناٹک نے آج اپنی دوسری اننگز گزشتہ روز کے اسکور 113 رنز 2 وکٹوں کے نقصان سے آگے شروع کی۔ صبح کے سیشن میں کرناٹک کو تیسرا جھٹکا کرون نائر 13)) کی صورت میں لگا، جنہیں شاردول ٹھاکر نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے آر سمرن نے کے ایل راہل کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 147 رنز کی اہم شراکت داری قائم کی اور ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی۔ اسی دوران کے ایل راہل نے اپنی شاندار سنچری مکمل کی۔ بالآخر 58ویں اوور میں تشار دیشپانڈے نے کے ایل راہل کو آؤٹ کیا، جنہوں نے 182 گیندوں پر 14 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 130 رنز بنائے۔ میچ کے 61ویں اوور میں دیشپانڈے نے شریاس گوپال 1)) کو بھی اپنا شکار بنایا، جبکہ 66ویں اوور میں تنوش کوٹیان نے کرتک کرشنا 2)) کو آؤٹ کر کے کرناٹک کو چھٹا جھٹکا دیا۔ تاہم، آر سمرن نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور 122 گیندوں پر 11 چوکوں کی مدد سے 83 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرایا۔ ودیادھر پاٹل 24 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ کرناٹک نے 73.4 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنا کر مقابلہ جیت لیا۔

## ٹی20 ورلڈکپ: زمبابوے کی یکطرفہ کامیابی، عمان ناکام

کولمبو، 9 فروری (یواین آئی) بلیسنگ مزاربانی، رچرڈ نگاراوا اور بریڈ ایونز کی بالنگ اٹیک (تین تین وکٹیں) کے بعد برائن بینیٹ 48) ناٹ آؤٹ) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت زمبابوے نے پیر کے روز ٹی 20 ورلڈ کپ کے آٹھویں میچ میں عمان کو 39 گیندیں قبل 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی زمبابوے نے ٹورنامنٹ میں جیت کا کھاتہ کھول لیا ہے۔ 104 رنز کے معمولی ہدف کے تعاقب میں زمبابوے کی شروعات کچھ خاص نہ رہی اور چوتھے اوور میں سفیان محمود نے تدیواناشے مارومانی 21)) اور ڈیون میئرز 0)) کو آؤٹ کر کے دو جھٹکے دیے۔ تاہم، چوتھے نمبر پر آنے والے تجربہ کار برینڈن ٹیلر نے برائن بینیٹ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 68 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ ٹیلر 31 رنز بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے، جس کے بعد کپتان سکندر رضا 5) ناٹ آؤٹ) نے بینیٹ کے ساتھ مل کر 13.3 اوورز میں 106 رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ برائن بینیٹ نے 36 گیندوں پر 48 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ اس سے قبل زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جو بالکل درست ثابت ہوا۔ عمان کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور محض 27 رنز کے مجموعی اسکور پر اس کے پانچ بلے باز پویلین لوٹ گئے۔ مشکل گھڑی میں سفیان محمود اور وناینک شکلا نے چھٹی وکٹ کے لیے 42 رنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی۔ رچرڈ نگاراوا نے 15ویں اوور میں وناینک شکلا 28)) اور جتن رمانندی 1)) کو آؤٹ کر کے عمان کی کمر توڑ دی۔ بریڈ ایونز نے سفیان محمود 25)) کو اپنا شکار بنایا جبکہ ندیم خان نے 20 رنز بنائے۔ زمبابوے کے بالرز کے سامنے عمان کی پوری ٹیم 19.5 اوورز میں محض 103 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزاربانی، رچرڈ نگاراوا اور بریڈ ایونز نے تین تین جبکہ سکندر رضا نے ایک وکٹ حاصل کی۔

DailyAfaaqKashmir
Tuesday 10 February 2026

آفاق

# بین الاقوامی خبریں

منگوار ۱۰ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۱ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ




## اسرائیل کا مقبوضہ مغربی کنارے پر کنٹرول مزید سخت کرنے کا اعلان

### یہودی شہریوں کے زمین خریدنے پر عائد دہائیوں پرانی پابندیاں ختم

تل ابیب، 9 فروری (یو این آئی) اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے (ویسٹ بینک) پر اسرائیلی کنٹرول مزید سخت کرنے کا اعلان کردیا ہے اور یہودی بستیوں کی توسیع کے لیے کئی اہم اقدامات کی منظوری دے دی ہے۔ ان فیصلوں کا مقصد فلسطینی علاقوں میں دہائیوں سے نافذ قانونی اور شہری صورتحال کو یکسر تبدیل کرنا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی وزیر خزانہ اور وزیر دفاع کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان کے مطابق درج ذیل اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں: مغربی کنارے میں یہودی شہریوں کے زمین خریدنے پر عائد دہائیوں پرانی پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ فلسطینی شہروں میں تعمیراتی اجازت ناموں کا اختیار فلسطینی اتھارٹی سے لے کر براہ راست اسرائیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب ان علاقوں میں کسی بھی تبدیلی کے لیے صرف اسرائیلی منظوری کافی ہوگی۔ اسرائیل اب فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام علاقوں میں واقع بعض مذہبی مقامات کا انتظام بھی خود سنبھالے گا۔ وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ ان اقدامات کا مقصد فلسطینی ریاست کے تصور کو ختم کرنا "اور اسرائیل کی جڑوں کو مزید گہرا کرنا ہے۔ مغربی کنارے کے الحاق (Annexation) کی کھلی

اسرائیلی وزیر دفاع نے مغربی کنارے کو "اسرائیل کا دل" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں آباد کاروں کو تمام شہری سہولیات کی فراہمی قومی اور صیہونی مفاد میں ہے۔ فلسطینی حکام نے ان فیصلوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے کوشش قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے مطابق مغربی کنارے میں قائم اسرائیلی بستیاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔ اس وقت مغربی کنارے میں تقریباً 5 لاکھ سے زائد اسرائیلی آباد کار مقیم ہیں۔

## کرائسٹ چرچ مساجد حملے 51 : مسلمانوں کا قاتل بیان سے مکر گیا

### سزا کے خلاف اپیل دائر

کرائسٹ چرچ، 9 فروری (یو این آئی) کرائسٹ چرچ حملے کے مجرم نے نیوزی لینڈ کی عدالت میں سزا کے خلاف اپیل دائر کردی اور کہا جرم قبول کرتے وقت اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ تفصیلات کے مطابق نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ کی دو مساجد میں دو ہزار انیس میں ہونے والے ہولناک حملے میں اکیاون نمازیوں کو شہید کرنے والے سفید فام انتہا پسند برینٹن ٹیرنٹ نے اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کر دی ہے۔ آسٹریلوی نژاد مجرم نے دعویٰ کیا ہے کہ جرم قبول کرتے وقت اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں تھی، اس لیے وہ جرم قبول کرنے سے انکار کرتا ہے، اس کی سزا پر نظر ثانی کی جائے۔ عدالتی دستاویزات میں بتایا گیا کہ ٹیرنٹ اس وقت آکلینڈ جیل کے انتہائی سخت سکیورٹی یونٹ میں قید ہے جہاں اسے دیگر قیدیوں یا افراد سے بہت محدود رابطہ حاصل ہے۔۔ واضح رہے کرائسٹ چرچ کی دو مساجد میں ہونے والے حملے نیوزی لینڈ کی تاریخ میں دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ تھا۔ برینٹن ٹیرنٹ نے مارچ 2019 میں کرائسٹ چرچ کی النور اور لن ووڈ مساجد میں فائرنگ کی تھی، حملے میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت 51 مسلمان شہید ہوئے تھے۔ اپیل کی سماعت ویلنگٹن میں نیوزی لینڈ کی کورٹ آف اپیل میں تین ججوں پر مشتمل بینچ نے کی، متاثرہ خاندانوں کو عدالتی کارروائی ویڈیو لنک کے ذریعے دکھائی جا رہی ہے، تاہم فیصلے کا اعلان بعد میں متوقع ہے۔ خیال رہے حملے

کے بعد اس وقت کی وزیراعظم جیسنڈا آرڈرن نے اسلحہ قوانین میں فوری اور سخت اصلاحات نافذ کی تھیں جبکہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر انتہا پسند مواد کے خلاف بھی اقدامات کیے گئے تھے۔

## ایران میں نوبل انعام یافتہ نرگس محمدی کو ساڑھے 7 قید کی سزا

### اصلاح پسندوں کے اتحاد ریفارم فرنٹ کے ترجمان جواد امام گرفتار

تہران، 9 فروری (یو این آئی) ایران کی عدالت نے نوبل انعام یافتہ خاتون نرگس محمدی کو ساڑھے 7 سال قید کی سزا سنا دی۔ ایران میں مشہد کی ایک عدالت نے نوبل انعام یافتہ انسانی حقوق کی کارکن نرگس محمدی کو مزید ساڑھے سات سال قید کی سزا سنادی ہے، نرگس محمدی کو "اجتماع اور سازش" کے الزام میں 6 سال جب کہ "ریاست مخالف پروپیگنڈا" کے الزام میں ڈیڑھ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ 53 برس کی نرگس محمدی پر دو سال تک ملک چھوڑنے کی پابندی بھی لگائی گئی ہے، تاہم سزا کے عدالتی فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔ نرگس کئی سالوں سے مختلف الزامات پر ایران میں قید کی سزا بھگت رہی ہیں۔ وہ ایران میں سزائے موت اور خواتین کے لباس سے متعلق سخت قوانین کے خلاف آواز اٹھاتی رہی ہیں۔ نرگس کو دسمبر میں ایک یادگاری تقریب کے دوران اشتعال انگیز تقریر' کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، ان کے خاندان کا کہنا تھا کہ گرفتاری کے دوران تشدد کیے جانے کے بعد انھیں اسپتال منتقل کیا گیا۔ یاد رہے کہ ان کو 2023

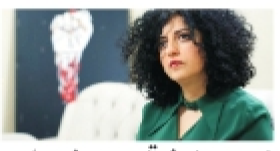

میں ایران میں خواتین پر ہونے والے جبر کے خلاف جدوجہد پر نوبیل انعام دیا گیا تھا۔ نرگس کو مشرقی علاقے خوسف میں دو سالہ جلاوطنی کی سزا بھی سنائی گئی ہے، نرگس فاؤنڈیشن نے ہفتے کے روز ہونے والی سماعت کو' ایک ڈھونگ" قرار دیا اور بتایا کہ نرگس نے 2 فروری کو بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی۔ نرگس سے ملاقات کرنے والی خاتون نیلی نے میڈیا کو بتایا کہ 3 دن قبل نرگس کو خراب جسمانی حالت' کے باعث اسپتال لے جایا گیا تھا، جس کے بعد انھیں دوبارہ اسی حراستی مرکز میں واپس بھیج دیا گیا جہاں وہ قید ہیں۔ نرگس محمدی کے شوہر تقی رحمانی نے کہا کہ عدالت میں انھوں نے کوئی دفاع پیش نہیں کیا کیوں کہ ان کا پختہ یقین ہے۔

## سیشلز کے لیے 175 ملین ڈالر کا اقتصادی پیکیج،

### مودی نے تعلقات کو "سفارت کاری سے کہیں آگے" قرار دیا

نئی دہلی، 9 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے پیر کے روز سیشلز کے لیے 175 ملین امریکی ڈالر کے خصوصی اقتصادی پیکیج کا اعلان کیا، جس سے بحر ہند کے ان دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک اور ترقیاتی شراکت

داری میں مزید گہرائی کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں ہیں۔ سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اور سیشلز کے تعلقات کی بنیاد صدیوں پر محیط مشترکہ تاریخ، تجارت اور عوامی روابط پر ہے، جنہیں بحر ہند نے تشکیل دیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا: "صدیوں سے بحر ہند کی لہریں ہمارے عوام کو آپس میں جوڑتی آئی ہیں۔ اس کے ساحلوں پر تجارت نے فروغ پایا، ثقافتیں آپس میں ملیں اور اعتماد کی روایات مضبوط ہوئیں۔"

## امریکی وزیر خزانہ کا ایران میں ڈالر کا شدید بحران پیدا کرنے کا اعتراف

### دسمبر میں ایک ایرانی بینک دیوالیہ ہوگیا

واشنگٹن، 9 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اعتراف کیا کہ ایران میں ڈالر کی قلت کے پیچھے امریکہ کا ہاتھ تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سینیٹر کیٹی الزبتھ نے پوچھا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ایران پر دباؤ بڑھانے کی پالیسی کے تحت کیا اقدامات کیے۔ امریکی

وزیر خزانہ نے جواب میں کہا کہ ہم نے ایران میں ڈالر کا شدید بحران پیدا کیا، دسمبر میں ایک ایرانی بینک دیوالیہ ہوگیا اور بحران شدت اختیار کرگیا۔ اسکاٹ بیسنٹ نے بتایا کہ امریکی اقدامات کے باعث ایران کے مرکزی بینک کو نوٹ چھاپنے پڑے جس سے ان کی کرنسی کی قدر گرگئی، کرنسی نوٹ چھاپنے سے ایران میں مہنگائی قابو سے باہر ہوگئی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دباؤ کی پالیسی کے تحت واشنگٹن نے ایران کا آئل ایکسپورٹ بھی صفر کردیا، اس سے معاشی دباؤ بڑھا جو دسمبر میں پرتشدد مظاہروں کا سبب بنا۔ رپورٹس کے مطابق ایرانی کرنسی کی قدر گرنے کے خلاف 28 دسمبر کو پرامن مظاہرے شروع ہوئے۔

## جاپان میں قبل از وقت پارلیمانی انتخابات میں

### حکمران اتحاد نے دوتہائی اکثریت سے کامیابی حاصل کرلی

ٹوکیو، 9 فروری (یو این آئی) جاپان میں قبل از وقت پارلیمانی انتخابات میں

حکمران اتحاد نے 2 تہائی اکثریت سے کامیابی حاصل کرلی۔ جاپانی پارلیمان کے ایوان زیریں کی 465 نشستوں کے لیے اتوار کو ووٹ ڈالے گئے۔ انتخابات میں جاپان کی پہلی خاتون وزیراعظم سانائے تاکائچی کے قدامت پرست حکمران اتحاد نے کامیابی حاصل کرلی ہے۔ جاپانی سرکاری میڈیا کے ایگزٹ پولز کے مطابق حکمران اتحاد نے پارلیمان کی 323 نشستوں پر کامیابی حاصل کرکے دوتہائی اکثریت حاصل کرلی۔ اس کامیابی کے بعد سانائے تاکائچی کے دوبارہ وزیراعظم بننے کے امکانات روشن ہوگئے جبکہ دوتہائی اکثریت کے بعد قانون سازی میں آسانی بھی متوقع ہے۔

## صومالی لینڈ میں اسرائیلی فوجی اڈا قبول نہیں،

### یہاں آنے والی کسی بھی اسرائیلی فورس کا مقابلہ کریں گے: صومالی صدر

### صومالیہ اور سعودی عرب کا بحر احمر کی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے دفاعی معاہدہ

ہرگیسا، 9 فروری (یو این آئی) صومالیہ کے صدر حسن شیخ محمود نے اسرائیل کی جانب سے صومالیہ میں مداخلت' پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے علیحدگی پسند خطے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے فیصلے سے عدم استحکام میں اضافہ ہوا ہے۔ عرب میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں صومالی صدر حسن شیخ محمود نے کہا کہ صومالیہ کبھی بھی اس بات کی اجازت نہیں دے گا کہ صومالی لینڈ میں اسرائیلی فوجی اڈا قائم کیا جائے اور ایسی کسی بھی کوشش کا مقابلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مجوزہ اسرائیلی اڈا پڑوسی ممالک پر حملوں کے لیے بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ صومالی صدر حسن شیخ محمود نے اسرائیل کی سفارتی حکمت عملی کو غیر ذمہ دارانہ ہے۔

## امریکہ کے ساتھ ایران کے مذاکرات جاری: پیزشکیان

### "کوئی ہمیں یہ نہیں بتا سکتا کہ ہمارے پاس کیا ہونا چاہیے اور کیا نہیں ہونا چاہیے"

تہران، 9 فروری (یو این آئی/ژنہوا) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے اتوار کے روز کہا کہ ایران اور امریکہ کے مابین حالیہ جوہری مذاکرات مثبت طریقے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ تبصرے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے کیے، جس میں انہوں نے جمعہ کے روز عمان کے دارالحکومت مسقط میں ایرانی اور امریکی وفود کے درمیان ہونے والی بالواسطہ بات چیت کا ذکر کیا۔ مسٹر پزشکیان نے کہا کہ یہ بات چیت مغربی ایشیا کے خطے میں دوست ممالک کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کا نتیجہ ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ایران کی حکمت عملی ہمیشہ سے مسائل کو بات چیت کے ذریعے پرامن طریقے سے حل کرنے کی رہی ہے۔ اسی دوران تہران میں ایک قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی، جنہوں نے جمعہ کے روز ہوئے مذاکرات میں ملکی وفد کی قیادت کی، انہوں نے کہا کہ "کوئی ہمیں یہ نہیں بتا سکتا کہ

ہمارے پاس کیا ہونا چاہیے اور کیا نہیں ہونا چاہیے"۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ایران کا جوہری ہتھیار بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

## نائجیریا میں ٹریفک حادثے میں کم از کم 30 افراد ہلاک

ابوجا، 9 فروری (یو این آئی) نائجیریا کے شمالی کانو صوبے میں ایک سڑک حادثے میں کم از کم 30 افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع مقامی حکام نے دی ہے۔ کانو صوبائی حکومت کے ترجمان نے اتوار کو کہا یہ مہلک حادثہ مبینہ طور پر لاپرواہی سے ٹریلر چلانے کی وجہ سے پیش آیا، جس کے نتیجے میں 30 سے زائد افراد ہلاک اور متعدد شدید زخمی ہو گئے۔" کانو کے گورنر ابا کبیر یوسف نے زندہ بچ جانے والوں کے لیے مفت طبی امداد فراہم کرنے کا حکم دیا۔

## شمالی لبنان میں عمارت کی تباہی سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر نو

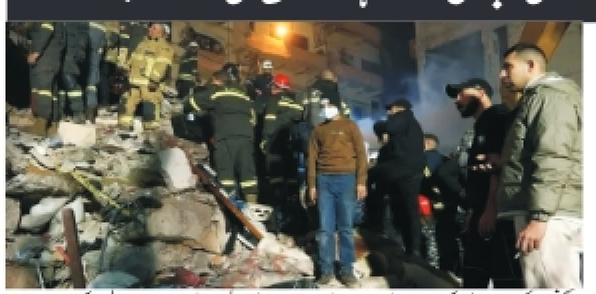

بیروت، 9 فروری (یو این آئی) شمالی لبنان کے شہر طرابلس میں ایک قدیم رہائشی عمارت کے منہدم ہونے سے ہلاکتوں کی تعداد نو تک پہنچ گئی ہے۔ یہ پانچ منزلہ عمارت اتوار کے روز طرابلس کے باب التبانہ محلے میں گر گئی۔ جائے حادثہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ لبنانی سول ڈیفنس کے ڈائریکٹر جنرل عماد خریج نے صحافیوں کو بتایا کہ ملبے تلے سے 15 افراد نکالے گئے ہیں، جن میں سے چھ زندہ ہیں۔ اناددولو ایجنسی کی حاصل کردہ معلومات کے مطابق ریسکیو ٹیمیں اب بھی تقریباً آٹھ ایسے افراد تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہیں جن کے ملبے تلے پھنسے ہونے کا شبہ ہے۔ طرابلس کے میئر عبدالحمید کریمے نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ انہدام میں چھ افراد ہلاک اور سات زخمی ہوئے ہیں۔

## ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے 37 سالہ روایت توڑ دی

### فضائیہ کے کمانڈوز سے ہونے والی سالانہ ملاقات میں شرکت نہیں کی

تہران، 9 فروری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے 37 برسوں کے دوران پہلی بار 8 فروری کو فضائیہ کے کمانڈوز سے ہونے والی سالانہ ملاقات میں شرکت نہیں کی۔ یہ ملاقات 1979ء میں شاہی حکومت کے خاتمے سے قبل فضائیہ کے افسران کی آیت اللہ روح اللہ خمینی سے بیعت کی یاد میں ہر سال منعقد کی جاتی ہے۔ عرب میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق

اس سال آیت اللہ خامنہ ای کی جگہ ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف جنرل عبدالرحیم موسوی نے فضائیہ کے کمانڈروز سے ملاقات کی۔ رپورٹ کے مطابق خامنہ ای 1989ء میں اقتدار سنبھالنے کے بعد ہر سال اس تقریب میں شریک ہوتے رہے، حتیٰ کہ کورونا کی وباء کے دوران بھی انہوں نے مذکورہ تقریب میں شرکت کی تھی۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی غیر حاضری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے اور امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی موجودگی بڑھا دی ہے۔ بین الاقوامی مبصرین کے مطابق یہ قدم ممکنہ امریکی حملے کے خدشات یا قومی سلامتی کے معاملات کے باعث اٹھایا گیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی امریکی حملے کی صورت میں پورا مشرق وسطیٰ جنگ کی لپیٹ میں آ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے خلیج اور مشرق وسطیٰ میں جنگی جہاز، طیارہ بردار بحری جہاز اور نگرانی کے طیارے تعینات کیے ہوئے ہیں۔

## تارکین وطن کی کشتی کو حادثہ، 53 ہلاک

طرابلس، 9 فروری (یو این آئی) لیبیا کے ساحل کے قریب تارکین وطن کی کشتی ڈوب گئی، حادثے کے نتیجے میں 53 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف مائیگریشن کا کہنا ہے کہ ڈوبنے والی کشتی میں 55 افراد سوار تھے۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف مائیگریشن کے مطابق تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے سے ہلاک ہونے والوں میں بچے بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ رواں ماہ کے آغاز میں ترکیہ کے ساحل کے قریب تارکین وطن کی ایک کشتی حادثے کا شکار ہوکر ڈوب گئی تھی، جس کے نتیجے میں کم از کم 15 تارکین وطن ہلاک ہوگئے تھے۔ حکام نے بتایا تھا کہ واقعہ جزیرہ چیوس کے قریب اس وقت پیش آیا جب مہاجرین کی کشتی کوسٹ گارڈ کے جہاز سے ٹکرا کر سمندر برد ہوگئی۔ حادثے میں یونانی کوسٹ گارڈ کے دو اہلکار بھی زخمی ہوئے، حادثے کے شکار افراد کی شناخت کے بارے میں ابھی تک معلوم نہ ہوسکا۔ یونانی حکام کے مطابق امدادی کارروائی کے دوران اب تک 14 افراد کی لاشیں نکالی جاچکی ہیں، حادثے کے وقت کشتی میں کم ازکم 39 افراد سوار تھے۔ واضح رہے کہ ترکیہ اور یونان کے درمیان سمندری راستہ غیر قانونی ہجرت کے لئے استعمال ہونے والے خطرناک راستوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں اس طرح کے حادثات ماضی میں بھی پیش آتے رہے ہیں۔

## جنوری میں 100 طلبہ ہلاک ہوئے

### ،ایران کی وزارت صحت نے تصدیق کردی

تہران، 9 فروری (یو این آئی) ایران کی بی بی سی فارسی کی رپورٹ کے مطابق ایران

وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ جنوری میں ملک میں ہونے والے مظاہروں اور بدامنی کے دوران 100 طلبہ ہلاک ہوئے کے نائب وزیر صحت نے تصدیق کردی ہے کہ پرتشدد مظاہروں میں سو افراد مارے گئے ہیں، دوسری جانب ایرانی میڈیکل سسٹم آرگنائزیشن کا کہنا ہے کہ جنوری میں مظاہروں میں سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 25 ہزار افراد زخمی ہوئے تھے۔ تاہم، ٹیچرز یونینز کی رابطہ کونسل نے بھی 200 طلبہ کے ناموں کی فہرست شائع کی ہے جن کے متعلق ان کا دعویٰ ہے کہ وہ مظاہروں کے دوران مارے گئے ہیں اور میڈیکل یونیورسٹیوں کے 8 سے 9 طلبہ اس وقت حراست میں ہیں۔ رواں سال کے آغاز میں ایران میں ہونے والے ملک گیر مظاہروں کے دوران ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔

## کابل میں دھماکہ، 8 افراد ہلاک

### دھماکہ گیس سلنڈر پھٹنے سے ہوا

کابل، 9 فروری (یو این آئی) افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ایک رہائشی گھر کے اندر گیس سلنڈر پھٹنے سے کم از کم 8 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گورنر کے دفتر نے اپنے بیان میں بتایا کہ واقعہ پولیس ڈسٹرکٹ 21 میں اس وقت پیش آیا جب ایک خاندان سرد موسم کے دوران اپنے گھر کو گرم رکھنے کے لیے گیس ہیٹر استعمال کر رہا تھا۔ رپورٹس کے مطابق گیس لیک ہونے کے باعث گیس سلنڈر پھٹ گیا جس کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک ہوگئے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں چینی ریسٹورنٹ میں دھماکے میں سات افراد ہلاک ہوگئے تھے جس کی ذمہ داری داعش نے قبول کرلی تھی۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والوں میں ایک چینی باشندہ اور 6 افغان شامل تھے، جب کہ 20 افراد زخمی بھی ہوئے تھے، دھماکہ چینی ریسٹورنٹ کے کچن کے نزدیک ہوا تھا، اور ریسٹورنٹ چینی نژاد مسلم شہری عبدالماجد اور افغان شہری عبدالجبار مل کر چلاتے تھے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسلامک اسٹیٹ (داعش) نے کابل کے ہوٹل میں چینیوں کے زیر انتظام ریسٹورنٹ پر حملے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دھماکہ افغانستان کے دارالحکومت کے ایک سخت حفاظتی حصار میں واقع ریسٹورنٹ میں ہوا۔


Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com